

المقامات الخمس للحريري

غلام رسول كوكب

www.KitaboSunnat.com



Azad Book Depot
LITTLE BAZAR LONDON

آنذاك بلك سبب اذوبارار الهمون بايتن

رقم هاتف : ٠٤٢-٣٧٢٤٨١٢٧-٣٧١٢٠١٠٦

معزز قارئین توجہ فرمائیں

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔

مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔

دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس
پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 www.KitaboSunnat.com

المقام الخامس للحريري

ترجمہ و تشریح

غلام رسول کوکب

ایم۔ اے۔ عربی و اسلامیات، ایف۔ او۔ ایل

www.KitaboSunnat.com



آزاد بک ڈپو، اردو بازار، لاہور

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں!

مقامات خمس حریری
غلام رسول کوکب

نام کتاب:
ترجمہ تشریح:

گنج شکر پرنٹرز، لاہور۔

مطبع:

2000

تعداد اشاعت:

تاریخ اشاعت:

1- روپے

قیمت:

انتساب

اپنے اساتذہ کرام کے نام
جن کی

پُر شفقت تربیت نے مجھے اس قابل بنایا کہ

میں طلبائے عربی کی

حتی المقدور خدمت کر سکوں

کوکب

رموز و اشارات

باب نَصَرَ يَنْصُرُ ن سے مراد

باب فَتَحَ يَفْتَحُ ف سے مراد

باب سَمِعَ يَسْمَعُ س سے مراد

باب كَرُمٌ يَكْرُمُ ك سے مراد

باب حَسِبَ يَحْسِبُ ح سے مراد

باب ضَرَبَ يَضْرِبُ ض سے مراد

فَا سے مراد اسم فاعل

مَفْعَ سے مراد اسم مفعول

ج سے مراد جمع

جَج سے مراد جمع الجمع

مَصْرَ سے مراد مصدر

فہرست

- ۱- پیش لفظ: ۶
 - ۲- مصنف کے حالاتِ زندگی ۷
 - ۳- دیباچہ ۱۰
 - ۴- المقامۃ الاولیٰ ۱۶
 - ۵- المقامۃ الثانیۃ ۳۷
 - ۶- المقامۃ الثالثۃ ۵۶
 - ۷- المقامۃ الرابعۃ ۷۲
 - ۸- المقامۃ الخامسۃ ۹۷
-

پیش لفظ

المَقَامَاتُ الْخَمْسُ لِلْحَزِيْرِي عَرَبِي ادب کی مشہور اور اہم کتاب ہے۔ اپنی سادگی اور حیثیت کی بنا پر کتاب ہذا عرصہ دراز سے فاضل عربی اور درس نظامی میں داخل نصاب ہے۔

قبل ان میں کتاب مذکورہ کے لفظی تراجم تو موجود ہیں جو حالاتِ زمانہ اور طلبہ ادب کے اذیان کے مطابق سہل اور عام فہم نہ تھے۔ ان سے طلبہ کی اکثریت کا حقہ مستفید نہ ہو رہی تھی۔

طلبہ اور معاونین طلبہ کے پیہم اصرار اور ضرورتِ زمانہ کے تحت بندہ نے بتوکل الہی اس کتاب کا سلیب اور با محاورہ ترجمہ کیا۔ ساتھ ہی مشکل الفاظ کی خصوصی تشریح و معانی کی طرف بھی توجہ دی ہے۔ جس سے طلبہ ادب عربی، ادبی چاشنی سے بہرہ ور ہو سکیں گے۔

برگ سبزا ست تحفہ درویش و مشک آنسنت کہ خود ہوید کے مصداق علم و ادب کے مشتاقان سے ملتی ہوں کہ بعد مطالعہ کتاب ہذا اس کے اسقام سے مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اصلاح کی جاسکے۔

آخر میں مولانا حافظ محمد صدیق صاحب مدرس دارالعلوم جامعہ محمدی شریف کامنوں ہوں جن کی معانت سے کتاب ہذا کی تکمیل و اشاعت کے مراحل طے ہوئے۔

میاں غلام رسول کوکب

محمد قاسم بن علی بصری المعروف حریری

۲۳۶ تا ۵۱۶ھ

پیدائش اور زندگی کے حالات

محمد قاسم بن علی بصری خالص عربی النسل اور بنو حرام میں سے تھا۔ وہ "مشان" نامی بستی میں پیدا ہوا۔ بصرہ میں اس نے پرورش پائی اور وہاں کے فضلاء سے علم کی سند حاصل کی۔ شروع میں وہ رشیم کا کاروبار کرتا تھا۔ اس لیے اس کا لقب حریری پڑ گیا۔ علی اشہاک اور ادنیٰ دل بستگی نے اس سے اس کا پیشہ چھڑا دیا اور اس نے درس و تدریس اور تحصیل علم میں جانفشانی سے محنت کی۔ حتیٰ کہ اسالیب عرب، واقفیت اور ان کے حالات و اشعار کو حفظ کرنے کی وجہ سے اس کا مرتبہ بلند اور اس کی شہرت عام ہو گئی۔ امراء نے اس کو اپنا مقرب بنایا اور ادباء اس کے علم سے استفادہ اور اس کے ادب سے اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کے لیے آنے لگے۔

اس کا حلیہ اور احساق

حریری بد شکل، پست قد، کجسویں میلے کپڑوں میں رہنے والا اور غور و فکر کے وقت اپنی ڈاڑھی کے بال نوچنے کا عادی تھا۔ خدا نے ان عیوب کے عوض اسے ادبی زینت، خوش مذاقی، بذلہ سنجی اور عدل و انصاف کی خوبیاں عطا کی تھیں یہی وجہ ہے کہ اس کی باتیں سننا اس کو دیکھنے سے بہتر تھا۔ ایک پرطیسی نے اس کی شہرت سنی تو اس سے ادب سیکھنے کے لیے آیا۔ لیکن جب اسے دیکھا تو اس کی شکل و صورت دیکھ کر کراہت سے محسوس کرنے لگا جسے حریری تاثر کیا۔ پھر جب اس نے حریری سے کچھ املا کرانے کی درخواست کی تو حریری نے کہا۔ لکھو

وراثہ اعجبته حضرة الامين

ما انت اول سائر غرة القمر

مثل المعيدى فاسمعي ولا تترنى

فاعت لنفسك غيرى اننى رحل

ترجمہ: رات میں چلنے والے تم ہی پہلے شخص نہیں ہو جسے چاند نے دھوکا دیا ہو اور نہ تم چراگاہ تلاش کرنے والے پہلے شخص جسے گھوڑے کی سبز بھلی معلوم ہوتی ہو۔ تم میرے سوا اپنے لیے کسی اور کو پسند کر لو کیونکہ میں معیدى کی طرح

ہوں۔ میری باتیں سنو اور میری شکل مت دیکھو۔

اس پر وہ آدمی شرمندہ ہو کر چلا گیا

اس کی نشر و نظم

تحریری بدیع کی طرح زیادہ نشر کھنے والا اور کم گوشا ہے وہ ابن العمید کی پیروں کی آخری صف میں ہے اور ان لوگوں میں سے ہے جنہوں نے فاضلیہ طرز نگارش کو روشناس کرانے کی کوشش کی جس میں قصداً بدیع کا استعمال صفت میں مبالغہ لفظی زیب و زینت پر زیادہ زور اور معانی پر کم توجہ ہوتی ہے۔ بنا بریں اس طرز تحریر کے الفاظ میں معانی اس طرح کم زور اور دھندلے نظر آتے ہیں جس طرح وہ دق کی ماری دامن جسے رنگ برنگ کے خوشنما کپڑوں اور زیورات سے آراستہ اور زنی بنا دیا گیا ہو۔ بدیع اور محض لفظی اہتمام میں اس کی شاعری بھی اس کی نشر کی طرح ہے۔ اپنے مقامات میں جگہ جگہ وہ اپنے اشعار لاتا ہے جنہیں علیحدہ دیوان کی شکل میں بھی جمع کر دیا گیا ہے۔

اس کی تصانیف

اس کی تصانیف ”درۃ الخواص فی اوہام الخواص“ ہے جس میں اس نے اپنے ہم عصروں پر بعض الفاظ و تراکیب میں عربی زبان کے قواعد کی مخالفت پر تنقید کی ہے۔ علم نحو میں ”ملحۃ العراب“ ہے۔ ایک مجموعہ مکاتیب ہے۔ پھر مقامات جو اس کی بہترین یادگار ہے۔ مقامات میں پچاس مقالے ہیں جنہیں اس نے ابو زید سروجی کی طرف منسوب کیا ہے اور حارث بن ہمام کی زبانی بیان کیا ہے۔ ان مقامات کو اس نے بدیع کی طرز پر لکھا ہے۔

مقامات

اور ان میں بے انتہا لغت و امثال اور پہیلیاں بچھا کر دی ہیں جن کی وجہ سے یہ تصنیف عربی الفاظ لغوی نوادراؤں صفت لفظی کی ایک مفید و کثرتی بن گئی ہے۔ اور شاید یہی وجہ ہے کہ عرب اور یورپ کے ادیبوں نے اس کو اپنی توجہ کا مرکز بنا لیا۔ اور یہ کتاب ان میں بہت مقبول ہوئی۔ بیس سے زائد فرانسیسی، جرمنی اور برطانوی مستشرقین نے اس کا ترجمہ کیا ہے۔ انگریزی میں ۱۸۵۰ء میں لیدن میں اور لاطینی میں ۱۸۳۲ء میں ہمبرگ میں شائع ہوئی۔ ۱۲۶۳ء میں اس کا فارسی میں ترجمہ ہوا۔ پھر ترکی زبان میں آستانہ میں چھپی۔ اور اس وقت سے یہ کتاب مسلسل اپنی شرح کے ساتھ یورپ کی یونیورسٹیوں میں پڑھائی جاتی ہے جسے مستشرقوں کے سرگروہ سلوسٹر و ساسی نے ۱۸۲۲ء میں لکھا۔

”مقامات“ کے عیوب

یورپ کے ادباء مقامات کے اختصار اور ان سب میں ایک ہی مرکزی خیال کی کارفرمائی کو معیوب بتاتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ مصنف نے قصوں اور کہانیوں کو متنوع اور رنگین بنانے میں اس قسم کا اہتمام نہیں کیا جیسا یورپ اور یونان کے قدیم مصنفوں نے کیا تھا۔ بلکہ اس نے اپنی تمام تر توجہ الفاظ کے زیب و زینت پر صرف کر دی ہے۔ عربی

ادیہوں کا کہنا ہے وہ ان مقامات میں ایک ہی خیال ہے جسے متفرق شکلوں میں دہرایا گیا ہے اور اس کے طرزِ تحریر میں ایسا تکلف ہے جسے اس بدوی کی طبیعت گوارا نہیں کر سکتی جس کی زبان سے انھیں بیان کرایا گیا ہے۔

تالیف مقامات کا سبب

”مقامات“ لکھنے کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ حریری بصرہ کی مسجد نبی حرام میں بیٹھا تھا کہ وہاں ایک بزرگ دو چادریں پہنے داخل ہوئے جن پر سفر کے آثار نمایاں تھے۔ وہ پراگندہ حال اور خوش مقال تھے۔ حاضرین نے دریافت کیا۔ شیخ صاحب آپ کہاں سے آئے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: ”سروج“ سے۔ پھر ان کی کیفیت پوچھی۔ انہوں نے کہا: ”ابوزید“۔ چنانچہ حریری نے ”مقامہ حرامیہ“ لکھا اور اسے ابوزید کی طرف منسوب کیا۔ اور اس کا راوی ”حارث بن ہمام“ یعنی خود کو بنایا۔ وہ مقامہ بہت مشہور و مقبول ہوا۔ حتیٰ کہ اس کی خیر مسترشد بائند کے وزیر شرف الدین تک پہنچی۔ انہوں نے اسے پسند کیا اور حریری سے اس قسم کے مزید مقامے لکھنے کی فرمائش کی۔ چنانچہ اس نے بھی پہلے مقامے کو ملا کر پچاس مقامے پورے کر دیے۔

غلام رسول کوکب

یکم جولائی ۱۹۸۹ء

ذِیْبِجْتِ الْکِتَابِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللَّهُمَّ إِنَّا نَحْمَدُكَ عَلَى مَا عَلِمْتَ مِنَ الْبَيَانِ وَالْهَمَمِ مِنَ الْبَيَانِ كَمَا نَحْمَدُكَ عَلَى
اسبغت من العطاء واسبلت من العطاء ونعوذ بك من شدة اللسن وفضول الهدى وكما
نعوذ بك من معرة اللكن وفضوح الحصر ونستكفي بك الالفتنان باطراء المادح واغضاء
المسامح كما نستكفي بك الانتصاب لاضرراء القادح وهتك الفاضح ونستغفر لك من سوق
الشهوات الى سوق الشبهات كما نستغفر لك من ثقل الخطوات الى خطط الخطيئات و
نستوهب منك توفيقاً قائداً الى الترشد - وقلبا متقلبا مع الحق ولساناً متحللياً
بالصدق ونطقاً مؤيداً ابا الحجة واصابة زائفة عن الذيغ وعزيمة قاهرة
هوى النفس وبصيرة ندر كرها عرفان القدر وان تسعدنا بالهداية الى الداية -

اے اللہ ہم تیری تعریف تعلیم بیان اور القائے قوت ظہار پر کرتے ہیں۔ جس طرح ہم عطائے وافر پر اور پردہ پوشی
عیوب پر تیری تعریف کرتے ہیں۔ اور ہم زبان کی تیزی اور یہودہ گوئی سے پناہ چاہتے ہیں جس طرح ہم لکنت
کے عیب اور عدم قدرت کلام کی رسوائی سے پناہ چاہتے ہیں اور ہم تجھ سے انتہائی تعریف کرنے والے کے فتنہ
سے اور درگزر کرنے والے کی چشم پوشی سے کفایت چاہتے ہیں جس طرح ہم تجھ سے عیب جو کی عیب جوئی سے اور رسوا کرنے
والے کی پردہ درمی سے کفایت چاہتے ہیں اور ہم تجھ سے شہتہ کے بازار میں شہوتوں کے بہکانے سے مغفرت چاہتے ہیں جس
ہم مقامات معاصی میں قدموں کے اٹھانے سے مغفرت چاہتے ہیں اور ہم تجھ سے ایسی توفیق طلب کرتے ہیں جو رشد و ہدایت کی
طرف لے جائے اور ہو۔ ہم تجھ سے ایسا دل مانگتے ہیں جو حق کے ساتھ چلنے والا ہو اور تجھ سے ایسی زبان طلب کرتے ہیں جو حق و صدا
سے آراستہ ہو اور تجھ سے ایسی قوت گویائی طلب کرتے ہیں جو دلیل و حجت کی موید ہو اور تجھ سے درستی رائے طلب کرتے ہیں
جو بگردی سے پاک ہو اور تجھ سے طلب کرتے ہیں نیت ارادہ جو خواہتا انسانی پر غالب ہو اور ہم تجھ سے ایسی بصیرت طلب کرتے
جس سے ہم قدروں کی شناخت کا ادراک کر سکیں اور تو اپنی راہنمائی سے فہم و ادراک سے ہماری مدد فرما۔

اِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ وبالاجابة جديده، وبعدها قد جرى ببعض ائمة
 الآدب الذي ساعدت في هذه العصور ريحةً وخبثت مصابيحاً
 ذكر المقامات التي ابتهت عليها يدع الزمان وعلامة هذات
 رحمه الله تعالى وعزا الى أبي الفتح الاسكندر بن نشتابا والى
 عيسى بن هشام روايتها وكلاهما مجهول لا يعرف ولا ذكره
 لا تتحرف فاشارة من اشارته محكم وطاعته غنم الى ان
 انشيء مقامات اشلوبها تلو البديع وان لم يدرك الظاهر
 شاد الضليع فذاكرته بما قيل في من الف بين كالمستين
 ونظرو بيتا او بيتين۔ واستقلت من هذا المقام الذي فيه يحا
 الفهم ويفرط الوهم ويسرغوس العقل وتتبين قصة
 السرى في الفضل ويضطر صاحبها الى ان يكون كحاطب ليل
 او جانب رجل وخيل وقتما سلم مكثا او اقبل له عشا فقلنا لم
 يسبق بلا قاله ولا اعفى من المقالة لبيت دعوتة تلبية المطيع
 وبذلك في مطاوعته جهد المستطيع وانشأت على ما اعانته
 نفع پہنچا۔ بیشک تو سب پر قادر ہے اور قبولیت دعا سے شایان شان ہے اور اس کے بعد بے شک
 بعض ہی اس ادب میں جاری کر جس کی اس زمانے میں ہوا ساکن ہو گئی ہے۔ اور جس کے چراغ بجھ گئے ہیں۔
 ان مقامات کا تذکرہ چل نکلا ہے۔ اس کو بدیع الزمان نے ایجاد کیا ہے۔ علامہ مہدانی نے اور ابو الفتح
 اسکندر ہی کی طرف اس کی اشارہ کر اور عیسیٰ بن ہشام کی طرف اس کی روایت کو منسوب کیا ہے۔ یہ
 دونوں نامعلوم شخص ہیں اور ایسے نعرہ میں جن کی تخصیص نہیں ہو سکتی۔ پس مجھے اس شخص نے اشارہ
 کیا جس کا اشارہ حکم ہے اور جس کی فرمانبرداری غنیمت ہے کہ میں بدیع الزمان کی طرز پر مقامات تحریر کروں
 اگرچہ لنگڑا گھوٹا تیز رو گھوڑے کی رفتار کو نہیں پہنچ سکتا۔ میں نے اس کو وہ مقولہ یاد دلایا جو
 اس شخص کے بارے میں ہے جس نے دو کلوں کو جمع کیا اور جس نے ایک یا بہت کو نظم کیا اور میں نے معانی
 چاہی اس مقام سے جہاں سمجھ و فہم حیران رہ جاتی ہے اور وہ ہم زیادہ ہو جاتا ہے اور جہاں عقل کی گہرائی
 جانچی جاتی ہے اور فضیلت میں انسان کی قیمت ظاہر ہو جاتی ہے اور وہ شخص مضطر ہو جاتا ہے جہاں تک
 کہ وہ رات میں لکڑیاں جمع کرنے والے یا پیادہ و سوار کے کھینچنے والی کی طرح ہو جاتا ہے اور بہت باتیں

مِنْ قَرِيحَةٍ جَامِدَةٍ وَفِطْنَةٍ حَامِدَةٍ وَرِدِيَّةٍ نَاضِبَةٍ وَهُمُومٍ نَاصِبَةٍ
 خَمْسِينَ مَقَامَةً تُخْتَمِي عَلَى جِدِّ الْقَوْلِ وَهَذَا لَهُ وَرَقِيقِ اللَّفْظِ وَجَدُّ لَهُ
 وَغُتْرُ الْبَيَاتِ وَذُرْرُهُ وَمُلْكُ الْأَدَبِ وَتَوَادُّرُهُ إِلَى مَا وَشَتْهَا بِهِ
 مِنَ الْآيَاتِ وَمَحَاسِنِ الْكِنَايَاتِ وَسَرَّ صَعْنُهُ فِيهَا مِنَ الْأَمْثَالِ
 الْعَرَبِيَّةِ وَاللِّطَائِفِ الْأَدَبِيَّةِ وَالْأَخَاجِ الْتَخْوِيَّةِ وَالْفِكَرِ وَالْمَوَاطِنِ
 الْمُنْبَكِيَّةِ وَالرِّسَالِ الْمُبْتَكِرَةِ وَالنَّظْمِ الْمُحَبَّرَةِ وَالْمَوَاطِنِ
 الْمُنْبَكِيَّةِ وَالْأَوْضَاحِ الْمُنْهِيَّةِ مِمَّا أَمْكِنَتْ جَمِيعَهُ عَلَى لِسَانِ
 أَبِي زَيْدٍ انْتَرُوجِي وَأَسَدَتِ رَوَايَتُهُ إِلَى الْخَاصِّ بِرَبِّ هَسَامِ
 الْبَصْرِيِّ وَمَا قَصَدَتْ بِالْأَوْحَاصِ فِيهِ إِلَّا تَنْشِيطَ قَارِيئِهِ وَتَكْشِيفَ
 سَوْدِطَالِسِيهِ وَلَمْ أُوْدِعْهُ مِنْ الْأَشْعَاسِ إِلَّا جُنَيْتَةَ إِلَّا بَيْتَيْنِ
 فَذَيْنِ اسْتَشْتَكَيْتُهَا بِأَيْتَةِ الْقَامَةِ الْعُلُوْنِيَّةِ وَالْأَخْرَبِينَ تَوَآمِينَ ضَمَنْتُهُمَا خَوَاتِمَ الْقَامَةِ الْكُرْحِيَّةِ
 وَمَا عَدَا ذَلِكَ فَخَاطِرِي أَبُو عَذْرَةَ وَمُقْتَضِبِ حَلْوَةٍ وَهَمِيَّةٍ هَذَا مَعَ اعْتِرَافِي بِأَنَّ
 الْبَدِيعَ رَحِمَهُ اللَّهُ سَبَّاقَ غَايَاتٍ وَصَاحِبَ آيَاتٍ وَأَبَّ الْمُنْتَصِدِي

کرنیوالا بہت کم سالم رہا ہے اور اس کی غلطی بہت کم معاف کی گئی۔ پس جب اس نے میری اس گزارش
 (قول) کو معاف نہ کیا اور نہ ہی درگزر کیا تو میں نے ایک فرمانبرداری کی طرح اس کی دعوت کو لبیک
 کہا اور اس کی اطاعت و فرماں برداری میں مکمل کوشش و توجہ کی اور میں نے طبیعت جاہدہ بھی ہوئی فطانت
 فکر و خشک اور آلام شدیدہ کے برداشت کرنے کے باوجود پچاس مقالات لکھے جو سنجیدگی و ظرافت
 لطیف و عمدہ الفاظ بیان کی خوبیوں اور گوہروں (نوتوں) ادبی نمک پاروں اور اس کے نوذرات پر مشتمل ہیں۔
 اور میں نے ان کو آیات قرآنی اور حسین کنایات سے آراستہ کیا۔

اور میں نے اس کو عربی کہاوتوں، ادبی لطیفوں، سخوی چیتانوں، لغوی باتوں، انوکھے
 رسالوں، عمدہ خطبوں، ریلانے والی نصیحتوں، اور غم بھلانے والی ہنسی کی باتوں سے مرصع کیا ہے۔
 جن کو میں نے ابو زید سروجی کی زبانی املا کیا ہے اور اس کی روایت کو حارث ابن ہمام بصری کی
 طرف روایت کیا ہے۔

میرا مقصد نوبہ نو پیرایہ بیان سے پڑھنے والوں کو فقط خوش کرنا ہے۔

بَعْدَهُ إِذْ نَشَأَ مَقَامَهُ وَ لَوْ أُوْتِيَ بِلَاغَةَ قَدَامَةِ لَا يَغْتَرَفُ
 إِلَّا مِنْ فَضَالَتِهِ وَلَا يَسْرِي ذَا لِكَ الْمَسْرِي الْأَبَدَ لَا كَتَمَ
 وَبِئْسَ دَدَ الْقَائِلِ فَكَلَوْ قَبْلَ مَبْكَهَا بِكَيْتُ صَابِتٌ بِسَعْدِي
 شَفِيَتْ النَّفْسُ قَبْلَ التَّتَدِمِ وَ لَكِنْ بَكَتْ قَبْلِي فَهَيَّجَ لِي الْبَكَ
 بَكَهَا فَقَلْتُ الْفُضْلُ لِلْمَتَقَدِّمِ وَأَسْرَجُوا أَنْ لَا أَكُونَ فِي هَذَا
 الْهَدْسِ الَّذِي أَوْسَدَتْهُ وَالْمُوسِرِ الَّذِي تَوَسَّدَتْهُ كَالْبَاحِثِ
 عَنْ حَتْفِهِ بِظُلْفِهِ وَالتَّجَادِعِ مَارِسَاتِ أَنْفِهِ بِكَيْفِهِ نَأَ أَحَقُّ
 بِالْأَوْسَرِينَ أَعْمَارُ الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ
 يُحَسِّبُونَ أَنْتَهُمْ يُحْسِنُونَ ضَنْعًا عَلَى أَنْي وَإِنْ أَعْمَضُ
 لِي الْفَطِنُ الْمَتَّاعُ وَنَضَحَ عَنِّي الْحَبِيبُ الْحَبَابِيُّ لَا أَكَادُ أُخْلَصُ
 مِنْ عُمَرِ جَاهِلٍ أَوْ ذِي غَيْرِ مَتَّعٍ جَاهِلٍ يُضَعُّ مَتَّى هَذَا الْوَضْعُ
 وَيَنْدُدُ بَأَنَّهُ مِنْ مَنَاهِي الشَّرْعِ وَمَنْ نَقَّهَ الْأَشْيَاءَ بِعَيْنِ الْمَعْقُولِ وَ
 الْعَمْرِ النَّظَرِ فِي مَبَانِي الْأَصُولِ نَظَمَ هَذِهِ الْمَقَامَاتِ فِي سِلْكِ الْوَفَادَاتِ
 وَسَلَكَهَا مَسَلِكِ الْمَوْضُوعَاتِ عَنِ الْعَجْمَانِ وَالْجَمَادَاتِ
 وَلَمْ يُسْمِعْ بِمَنْ نَبَأَ سَمِعَهُ عَنْ تِلْكَ الْحِكَايَاتِ أَوْ

اور فقط طالبین کی جماعت کو بڑھانا ہے اور میں نے اس میں اجنبی اشاروں میں سے کوئی شعر بھی درج نہیں
 کیا، بجز دو متفرق بیٹوں کے جن پر میں نے مقامہ حلوانیہ کی بنیاد رکھی ہے اور دو شعر قطع بندہ جن کو مقامہ کریمہ
 کے اختتام پر شامل کیا ہے۔ اس کے ماسوا میرے دل ہی نے سب تحریر کیا ہے اور اس کی شیرینی و تلخی کو بنایا
 ہے ان سب چیزوں کے باوجود مجھے اقرار ہے کہ بدیع مرحوم دور حدوں تک سبقت لے جانے والے ہیں اور صاحب
 کمالات ہیں۔ اور بے شک ان کے بعد کسی مقالہ کی انشاد کا قصد کرنے والا اور درپے ہونے والا اس کے پیچھے
 سے ہی چلو بھرے گا۔ اگرچہ اسے بلاغت قدیمہ بھی دی گئی ہو اور اس راہ پر ان کی رہبری کے بغیر کوئی نہ چل
 سکے گا۔ شاعر نے کیا خوب کہا ہے :

اگر کہوتری کے رونے سے پیشتر سعدی کے عشق میں روتا تو میں ندامت سے قبل نفس کو شفا دے دیتا۔
 لیکن وہ کہوتری مجھ سے پہلے روئی اور اس کے رونے نے مجھے رونے پر مجبور کیا تو میں نے کہا فضیلت ہمیشہ پہل
 کرنے والے کے لیے ہوتی ہے اور مجھے امید ہے کہ میں اس بے ہودہ گوئی میں جس کو میں نے خود لکھا ہے نہ ہوں گا

أَنْتُمْ مِنْهَا فَافِ وَقْتٍ مِنْ أَلْوَقَاتِ شَعْرًا إِذَا كَانَتْ الْأَعْمَالُ
بِالْيَتَامَاتِ وَبِهَذَا انْعِقَادُ الْعُقُودِ الدِّينِيَّاتِ فَأَمَّا حَرَجٌ
عَلَى مَنْ أَنْشَأَ مَلْحَمًا لِلتَّيْبِيهِ لَا لِلشَّمُوبِيهِ وَنَحَا بِهَا مَنْحَى التَّهْلِيْبِ
لَا أَوْ كَاذِبٍ وَهَلْ هُوَ فِي ذَلِكَ إِذْ بِمَنْزِلَةٍ مَنْ أَنْتَبَ
لِتَعْلِيمِ أَوْ هَدَى إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ - شَعْرٌ عَلَى آتَنِ رَاضٍ بَابِ أَحْمَلِ
الْهُدَى - وَاخْلَصْ مِنْهُ لَوْ عَلَى وَلا لِيَا وَبِاللَّهِ اعْتَصِمْ فِيمَا آغْتَبَهُ وَأَعْيَمِ
مِمَّا يَصِمُ وَاسْتَرْشِدْ إِلَى مَا يُرْشِدُ فِيمَا الْمَفْرَعُ إِلَّا إِلَيْهِ وَلا الاِسْتَعَانَةَ
بِآيِهِ وَلا التَّوْفِيقُ إِلَّا مِنْهُ وَلا الْمَوْئِلُ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ
وَبِ تَسْتَعِينُ وَهُوَ نَعْمُ الْمُعِينُ -

اور اس گھاٹ میں جس میں میں اتر چکا ہوں اس شخص کی مانند ہوں گا جو اپنے کھر سے موت تلاش کرنے والا ہو اور اپنے
ناک کے ٹسوے کو اپنے ہاتھ سے ہی کاٹنے والا ہو تو میں ملحق کر دیا جاؤں ان لوگوں کے ساتھ جو اعمال کے
اعتبار سے نقصان میں ہیں اور دنیاوی زندگی میں ان کی کوشش گمراہ ہو گئی ہے درآنحالیکہ وہ یہ خیال کرتے ہیں
کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔ علاوہ بریں اگرچہ چشم پوشی کرے مجھ سے وہ نہیر کہ جو خود کو بے وقوف سمجھتا
ہے اور غلص دوست میری جانب سے مدافعت کرے اور میں نادان جاہل اور کینہ وراخمان بننے والے شخص سے
نہیں بچ سکتا۔ وہ مجھے اس تصنیف کی وجہ سے نیچے دکھاتے گا۔ اور علی الاعلان کہے گا کہ یہ ممنوعات دینیہ سے ہے۔
اور جو شخص اشیا کو چشم عقل سے پرکھے گا اور اصول کی بنیادوں میں گہری نظر کرے گا تو ان مقامات کو افادات
کی لڑائی میں پروردے گا۔ اور ان کو حیوانات و جمادات کے متعلق بنائے قصوں میں داخل کرے گا اور ابھی تک
کسی شخص کو نہیں سنا گیا کہ اس کے کانوں نے ان حکایات کو سننے سے کراہیت محسوس کی ہو یا ان کے رلوں
کو کبھی بھی گناہ گار ٹھہرایا ہو۔ پھر چونکہ اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے اور معاملات دینیہ کا انعقاد انہی پر ہے۔
تو کیا ہرج ہے اس شخص کے لیے جس نے خوش کن باتیں تمہیہ کے لیے لکھی ہوں نہ فریب دینے کے لیے اور اس نے اس سے تمہیہ
کا ارادہ کیا ہو نہ جھوٹ بولنے کا اور وہ اس کام میں بمنزلہ اس شخص کے ہے جو تعلیم کی طرف دیتا ہے یا سیدھے راستے کی طرف
راہ نکالتی کرتا ہے؛ شعر علاوہ بریں میں راضی ہوں اس پر کہ بارعبت اٹھاؤں گا اور بلا نفع و ضرر کے اس سے عمدہ برا
ہو جاؤں اور اپنے ارادے میں اللہ تعالیٰ ہی سے مدد چاہتا ہوں اور ہر تگ و عار سے پناہ مانگتا ہوں اور میں ہدایت
طلب کرتا ہوں اس ذات سے جو ہدایت دیتا ہے اور اس کے علاوہ اور کوئی جلتے پناہ نہیں ہے اور اس کے

علاوہ کسی اور سے استعانت نہیں ہے اور اسی ہی سے توفیق ہے۔ اور اس کی ذات کے علاوہ اور کسی پناہ گاہ نہیں۔ میں نے اسی پر توکل کیا ہے اور اسی کی طرف رجوع کرنا ہوں اور اسی سے ہم مدد چاہتے ہیں وہی بہترین مددگار ہیں۔

الْمَقَامَةُ الْأُولَى الصَّنْعَانِيَّةُ

حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ لَمَّا اقْتَعَدْتُ غَارِيَةَ ابْنِ أَبِي عَتْرَابٍ وَ
 أَنَا تَتْنِي الْمَتْرَبَةُ عَنِ الشَّرَابِ طَوَّحْتُ بِي طَوَائِخَ الزَّمَانِ
 إِلَى صَنْعَاءَ اليمِينِ فَدَخَلْتُهَا حَتَّى إِذَا الْوِضَاءُ بَادِيَ الْإِثْمَانِ
 كَأَمْلِكِ بُلْعَةٍ وَلَا أَحَدٌ فِي جِرَابِي مُضْغَةٌ فَطَفِيفْتُ أَجُوبَ
 طُرُقَاتِهَا مِثْلَ الْهَائِمِ وَأَجُولُ فِي حَوْمَاتِهَا جَوْلَانِ
 الْبَحَائِمِ وَأَرْدُدُ فِي مَسَارِحِ لَمْحَاتِي وَمَسَائِعِ عَدَّ وَأَتَقِفُ
 وَرَوْحَاتِي كَرِيمًا أُخْلِقُ لَهُ دَيْبًا جَتِي وَأَبُوحُ إِلَيْهِ بِحَاجَتِي

حارث بن ہمام نے بیان کیا ہے کہ جب میں سفر کی کوہان پر بیٹھا تو مفلسی نے مجھے اپنے ہم عصروں (ساتھیوں) سے دور کر دیا اور زمانہ کے حواذات نے مجھے صنعا یمین کی طرف پھینک دیا میں صنعا یمین میں اس حال میں داخل ہوا کہ میرا توشہ دان خالی تھا اور میں غربت کو ظاہر کرنے والا تھا۔ میرے پاس کھالے کی معمولی چیز بھی نہ تھی اور میں اپنے توشہ دان میں کوئی چبانے کی چیز نہ پاتا تھا۔ پس میں نے (صنعا یمین) اس کے راستوں کو ایک ہیران پریشان آدمی کی طرح طے کرنا شروع کیا اور میں اس کے اطراف میں پیاسے آدمی کی طرح گھومتا تھا اور اپنی نگاہ کی چراگا ہوں اور صبح و شام کی سیر گاہوں میں ایسے آدمی کو تلاش کرتا تھا جس کے سامنے میں اپنا چہرہ ظاہر کروں

حَدَّثَنَا: بَيَانُ كَيْفَا - رَوَيْتُ كَيْفَا - حَدَّثَنَا عَنْ فُلَانٍ كَيْفَا سَبَّحَ بَيَانُ كَيْفَا - رَوَيْتُ كَيْفَا -

— كَذَا وَكَذَا خَبْرِيْنَا - حَدَّثَنَا (ن) حَدَّثَنَا - الْأَمْرُ كَيْفَا وَكَيْفَا وَكَيْفَا - حَدَّثَنَا

اَو اَدِيْبًا تَفَرَّجَ رُوَيْتُهُ عُثْمِي وَتُرُوِي سِ وَاَيْتُهُ عَلِيَّ حَتَّى اَدَّ شَيْئًا
خَاتِمَةَ الطَّافِ وَهَدُ شَيْئًا فَا تَحَمَّ اذْ لَطَافِ اِلَى نَادٍ مَرْحِيْبٍ
مُحْتَوٍ عَلٰى نَزْحَامٍ وَنَجِيْبٍ فَو لَجْتُ غَا بَةَ الْجَنَعِ لَا سُبْرَ مَجَلْبَةٍ
الدَّمْعِ فَرَأَيْتُ فِي بُهْرَةِ الْخَلْفَةِ شَحْمًا شَعَكَ الْخَلْفَةَ عَلَيْهِ

جس کے سامنے میں اپنی ضرورت کا اظہار کروں یا کسی ایسے ادیب کی تلاش کرتا تھا جس کا دیدار میری
بلے چینی (غم) کو زائل کر دے اور اس کا بیان میری پیاس کو بجھا دے یہاں تک کہ چکر کی انتہا لے اور آغاز
الطاف ربانی نے مجھے ایسی وسیع مجلس میں پہنچایا جو اثر دھام اور آہ و زاری پر مشتمل تھی تو میں جماعت کے
اندرو داخل ہوا تاکہ اشک ریزی کا سبب معلوم کروں تب میں نے جماعت کے درمیان ایک نجیف الجذہ شخص

و حَدُّوْثًا : نیا ہونا۔ حَادَثُهُ : گفتگو کرنا۔ حَادَثُ السَّف : تلوار کو جلا دینا۔ صِيقْلُ كِرْنَا
أَحَدَثٌ : ایجاد کرنا۔ پیداکرنا۔ تَحَدَّثَ بِالشَّيْءِ وَعَنِ الشَّيْءِ : کلام کرنا۔ خبر دینا
حَدِيثٌ جِ حَدَاثٍ : جدید۔ نیا۔ الْحَدِيثُ جِ احَادِيْثٍ : خبر۔ بات۔ حَوَادِثُ الدَّهْرِ
زمانہ کے مصائب۔

اِقْتَعَدْتُ : میں بیٹھا۔ قَعَدَ (ن) بَيْطُنَا (قَعُوْدًا) اِقْتَعَدَ الدَّابَّةَ چوپائے کو سواری بنانا
عَارِبٌ : کنہا۔ کولان غَرَبٌ (ن) عَرَابَةٌ : پر دیسی ہونا۔ (ک) غَرَابَةٌ : کلام کا پیچیدہ ہونا
اغْتَرَابٌ : سفر۔ اِغْتَرَبَ : سفر کرنا۔ وطن سے نکلنا
اِنَّا نَحْيُ : مجھے دور کیا۔ نَأْمَى يَمَانِي نَأْيًا دور ہونا۔ صِفَتُ نَاءٍ : آدابی فلاناً غر دور کرنا
النَّحْيُ دور۔

اَلْمُتْرَبَةُ : مفلسی۔ فقر وفاقہ تَرَبٌ (س) مٹی والا ہونا۔ مَتَّحٌ ہونا۔ تَرَدُّبٌ : ہم عمر۔ ساتھی ہم عمر
جِ اَتْرَابٌ - تَرَابٌ - مٹی (اس کا استعمال اکثر مونث میں ہوتا ہے)
طَوَّحْتُ بِي : مجھے چھینکا۔ طَاحَ : ہلاکت کے قریب پہنچنا۔ حِرَانٌ ہونا۔ طَوَّحٌ - پھینکنا۔ آوارہ پھرانا
بہ۔ خطرناک امور پر آسانا۔

طَوَّحْتُ الرِّمَانَ : زمانہ کے حوادث، مَطَالِيْحٌ : ہلاکت کی جگہیں۔ وَاِحْدٌ مَطَاوِحَةٌ
دَخَلْتُهَا : میں صنغار میں داخل ہوا۔

أَهْبَةُ السَّيَاحَةِ ذَلَّةُ رَيْبَةِ النَّيَاحَةِ وَهُوَ يُطْبَعُ الْأَسْبَاجَ بِجَوَاهِرٍ لَفِظُهُ
وَيَقْرَأُ الْأَسْمَاعَ بِزَوَاجِرٍ وَعَظْمُهُ وَقَدْ أَحَاطَتْ بِهِ أَخْلَاطُ الرَّمْرِ
أَحَاطَةَ الْهَالَةِ بِالْقَمَرِ أَدَاكَ مَا بِالشَّمْرِ فِدْلُ الْيَدِ لَا قَبَسَ

کو دیکھا جس پر سفر کے آثار نمایاں تھے۔ وہ گریہ کنائی تھا اور اپنے جواہر الفاظ سے مستبح کلام ڈھال رہا تھا اور
اپنے سخت و عظم سے لوگوں کے کانوں کو کشمکشنا رہا تھا اور عوام الناس نے اسے یوں گھیر رکھا تھا جیسے ہالا چاند کو
گھیرتا ہے اور پوست پھل کو

خَاوِجِي الْوَفَاضِ : خَالِي تَوْشَهُ دَان - خَوِي (ض) خَوَاعٌ - خَالِي هُونَا - بَهْوَا كَاهُونَا - وَفَاضٌ - تَوْشَهُ دَان
بَادِي الْوَفَاضِ غَرَبَتْ كَوْظَاهِرُ كَرْنَةُ وَالَا - بَدَعٌ (ن) ظَاهِرُ هُونَا - بَدَاوَةٌ - صَحْرَا كِي طَرَفُ جَانَا - صِفَتُ يَدِ وَجِي

آبدی - ظاہر کرنا - انفاض غربت - بھوک - حاجت

لَا أَمَلْتُ : مِيں مَالک نہیں تھا - بِلَغَةٌ - معمولی زاد راہ - صَرَفُ نَزَارِ سَے کِي چِيْز (مَقْدَار)
وَأَوَّجِدُ : مِيں نہ پاتا تھا - وَجَدَةٌ يَجِدُ - پَانَا - حَاصِلُ كَرْنَا - أَوْجَدٌ - پيدا کرنا

جَرَابٌ : چمڑے کا برتن - تَلْوَارُ كَا مِيَان

مُضْعَةٌ : چبانے کی چيز مَضَعٌ (ف ن) مَضْعَاً - چَبَانَا - مُضْعُ الْأُمُورِ - معمولی چھوٹے کام
أُصِغَةٌ : پڈیر یا ہونہ شست - جِطْرَا - الْمَضَاعَةُ : بے وقوف - بہت چبانے والا -

طَفِقْتُ : (اذا انفعال مقاربه) مِيں شروع ہوا -

أَجْوِبُ : مِيں طَعَنُ کرتا تھا - جَابٌ (ن) جَوِبًا - الْبِلَادُ - بَلْک (شہروں) کو طے کرنا - عَمِيرُ كَرْنَا - جَابُ الشُّوبِ جَوِبًا

کپڑا کا ٹٹا - الصَّخْرَةُ - چٹان مِيں سوراخ کرنا - جَاوِبًا شِجَاوِيَّةٌ - کھانگھو کرنا - جَوَابُ دِينَا - اجابہ

اجابہ - جواب دینا - اِنجَابٌ : کپڑے کا بھینٹنا - السَّحَابَةُ - بادل کا کھل جانا -

اِجْتَابُ : طے کرنا - جَوَابُ : بہت گھومنے والا - جَوَابٌ جِ اجْوِيَّةٌ -

هَائِمٌ : محبت سے پاگل - آوارہ پھرنے والا - هَامٌ يَهِيْمُ هَيْمًا - بگذا - محبت کرنا - عَلِيٌّ وَجْهَهُ

آوارہ پھرنا

هَيْمًا : پیاسا ہونا -

حَائِمٌ : پیاسا - حَامِرٌ (ن) حَوْمًا وَحَوْمَانًا - عَلَى الشَّيْءِ وَحَوْلَهُ : ارد گرد و پیرنا - الرَّجُلُ : پیاسا ہونا

مِنْ قَوَائِدِهِ وَالتَّقِطُ بَعْضُ قَرَائِدِهِ فَيَسْمَعُهَا يَقُولُ حِينَ خَبَتْ فِي مَجَالِهِ وَ
هَدَرَتْ شَفَاشِقُ ارْتِجَالِهِ أَيُّهَا السَّادِرُ فِي غُلُوِّهِ السَّادِرُ ثَوْبٌ حَيْلَاهُ
الْجَامِعُ فِي جِهَاتِهِ الْجَانِحُ إِلَى خَيْرٍ عِبَادَتِهِ إِلَى مَا تَسْتَمِرُّ عَلَى عَيْتِكَ
وَتَسْتَمِرُّ مَرَّ عَلَى بَغْيِكَ وَحَثَامٌ سَلْتَنَا هُنِي فِي رَهْمِكَ وَلَا تَسْتَهْمِ

میں آہستہ آہستہ اس کی طرف بڑھتا تاکہ اس کے افادات حاصل کروں اور اس کے یگانہ موتیوں کو اٹھا لوں جبکہ
اپنی جولان گاہ میں دوڑ رہا تھا اور اس کی فی البدیہہ کلام کا جو ش گونج رہا تھا تو میں نے اسے یہ کہتے ہوئے
سنا۔ اسے اپنے غرور اور تکبر میں مسمت ہونے والے، تکبر کی چادر کو لٹکانے والے، اپنی حالتوں میں کشتی
کرنے والے اور اپنی خرافات میں مائل ہونے والے تو کب تک اپنی گمراہی میں ڈلا رہے گا؟ اور کب تک
ظلم کی چراگاہ کو لذیذ سمجھتا رہے گا اور کب تک اپنے غرور و تکبر میں بڑھتا چلا جائے گا اور

صفت (حائِم) ج حَوْمٌ -

حَوْمَاتٌ : سمندر یا ریت کا بڑا حصہ -

جَوْلَانُ الْحَائِمِ : پیا سے پرندے کی طرح گھومنا - جَوْلَانٌ مَصْ گھومنا
أَسْرُودٌ : میں تلاش کرتا تھا - سَادَ يَرُودٌ سَادًا - کسی شے کی تلاش میں گھومنا اور آنا جانا - رَاوَدًا
مُرَاوَدًا - عَن وَعَلَى نَفْسِهِ : دھوکہ دینا - أَرَادَ إِرَادَةً - الشَّيْءُ - چاہنا - خواہش کرنا
رَغِبْتَ كَرْنَا - أَرَادَ إِتْيَادَ الشَّيْءِ طَلَبَ كَرْنَا - استراد : فرمانبرداری ہونا - مطيع ہونا -

الرَّائِدُ - فا - جاسوس -

مَسْرَحٌ - ج مَسَارِحٌ - چراگاہ - مَسْرَاحٌ - مَسَارِحٌ كُنْهِي - مَسْرَحَاتٌ (ف) مَسْرَحًا وَمَسْرُوحٌ
المَوَاشِي - مویشی کا چرنے کے لیے جانا - السَّيْلُ - سیلاب کا آہستہ آہستہ بہنا - مَسْرَحٌ - مویشی کا
چرنے کے لیے بھیجا - آزاد کرنا - چھوڑنا - الرُّوْحَةُ : بیوی کو طلاق دینا -

لَمَحَاتِي : اپنی نگاہ - لَمَحَ (ف) لَمَحًا - اشارہ کرنا -

مَسَاحٌ : سیرگاہ - سَاحٌ يَسِيحُ سَيْحًا - بہنا صفت سَائِحٌ زمین میں پھرنے - سفر کرنا - ج
سَيْحًا -

عَدَاتِي : اپنی صبح - وَرَوَاتِي - اور اپنی شام - كَرِيمًا : سخی

عَنْ نَهْوِكَ مُبَارِدٌ إِجْمَعِيكَ مَالِكٌ نَأْصِيَتِكَ وَبَجْتَرِي بُقْبُجٌ سَيْرَتِكَ عَلَى عَالَمِ سَيْرَتِكَ
وَتَسْتَوِ السَّمَى عَنْ قَرِينِكَ وَأَنْتَ بِسَمَائِ رَقِيْبِكَ تَسْتَخْفِي مِنْ مَمْلُوكِكَ وَمَا تَخْفَى
خَافِيَهُ عَلَى مَلِيْكِكَ أَنْظُرْ أَنْ سَتَنْفَعَكَ حَالُكَ حِينَ يُؤْبَقُكَ أَعْمَالُكَ
أَوْ يُغْنِي عَنْكَ نَدْمُكَ إِذَا رَأَيْتَ قَدْ مَكَ أَوْ يُعْطِفُ عَلَيْكَ مَعْشَرُكَ يَوْمَ
يَهْتَمُّكَ مَعْشَرُكَ هَلْ أَنْتُمْ هَجْتُمْ مَحَبَّةً إِهْتِدَائِكَ وَعَجَلْتُمْ مُعَالَجَةَ دَائِكَ.

اپنے فضول کاموں سے باز نہیں آتے گا؟ اور تو اپنی نافرمانی سے اپنی پیشانی کے مالک کا مقابلہ کرتا ہے اور اپنی بد
ترین سیرت کے باوجود بھیروں کے جاننے والا (اللہ تعالیٰ) پر برأت رکھتا ہے! تو اپنے قریب سے چھپتا ہے حالانکہ
تو اپنے محافظ کے سامنے ہے اور تو اپنے غلام سے چھپتا ہے۔ حالانکہ کوئی بھیج بھی تیرے بادشاہ سے پوشیدہ نہیں ہے۔ کیا
تو لگان کرتا ہے کہ تیری حالت مرنے کے بعد تجھے فائدہ پہنچائے گی یا تیرا مال تجھے بچالے گا جب تیرے اعمال تجھے تباہ کر دیں
یا تیری ندامت تجھے فائدہ پہنچائے گی جب تیرے قدم پھسل جائیں گے یا قیامت کے دن تیرا خاندان تجھ پر مہربانی کرے گا
تو ہدایت کی راہ پر کیوں نہیں چلا اور تو نے اپنی بیماری کا علاج جلد ہی کیوں نہیں کیا۔

أَخْلَقُ: میں بوسیدہ کرتا ہوں۔ خَلَقَهُ (ن) خَلَقًا وَخَلِيفَةً۔ پیدا کرنا۔ خَلَقَ (س) خَلْقًا وَخَلَقَ (ك) خَلْقًا
خُلُوقًا وَخُلُوقَةً وَخَلَقَةً۔ پکنا و نرم ہونا۔ خَلَقَ (ن) خَلَقَ (س) خَلَقَ (ك) خَلْقًا
خَلْقًا۔ الشوب۔ کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔ أَخْلَقَ۔ کپڑے کا بوسیدہ کرنا۔ ہونا۔ تَخَلَّقَ۔ بناوٹی خلق بنانا
الْخِلْقَةُ: فطرت۔ ہیئت۔ الْخُلُقُ وَالْخَلْقُ۔ طبعی نضلت۔ مروت۔ عادت۔ اخلاق
دِيْبَاجَةٌ: چہرہ

أَبْوَحُ إِلَيْهِ: اور اس کی طرف میں ظاہر کرتا ہوں۔ بَاحٌ (ن) بَوْحًا۔ کسی شے کا ظاہر ہونا۔ أَبَاحَ
السِّرَّ: بھیڑ ظاہر کرنا۔ کھولنا۔ کوئی چیز جائز ٹھہرانا۔ اسْتَبَاحَ۔ کسی شے کو مباح بنانا۔
حَاجَةٌ: ضرورت (ج) حاجات

أَدِيْبٌ: ادیب۔ أَدَبٌ (ك) أَدَبًا۔ اچھی تربیت والا ہونا یا سائنس ہونا۔ صفت أَدِيْبٌ (ج) أَدَبَاءٌ۔
أَدَبٌ (ض) أَدَبًا۔ دعوت کا کھانا تیار کرنا۔ أَدَبَهُ۔ کسی کو دعوت پر بلانا۔ أَدَبٌ - ع۔ مؤدب۔ ہندس
بنانا۔ شائستہ بنانا۔ مَأَدِيْبَةٌ۔ دعوت (ج) مَأَدِبٌ۔

تَفَرَّجٌ: وہ زائل کرتی ہے۔ فَرَجٌ (ض) فَرَجًا۔ و فَرَجٌ۔ کھولنا۔ کشادہ کرنا۔ عَنَهُ۔ غم کو دور کرنا۔ تَفَرَّجٌ

وَقَلَّتْ سَبَاكَ اِعْتِدَاتِكَ - وَقَدَعْتَ نَفْسَكَ فَهِيَ اَكْبَرُ اَعْدَاكَ اَمَا الْجَمَانُ
مِيعَادَكَ فَمَا اَعْدَاكَ وَبِالْمُنْتِيبِ اَسْرَارُكَ فَمَا اَعْدَاكَ وَفِي اللِّحْدِ مَقِيلَكَ
فَمَا قِيلَكَ وَرَأَى اللّٰهُ مَعْسِيْرَكَ فَمَنْ نَصِيْرَكَ - طَالَمَا اَيُّقُنَاكَ الدَّهْرُ فَتَنَا عَسَتْ
وَجَدَّ بِكَ الوَعْظُ فَتَنَا عَسَتْ وَتَجَلَّتْ لَكَ الْعِبْرُ فَتَنَا مَيْتٌ وَحَصَّحَصَّ لَكَ الْحَقُّ
فَتَنَا رَيْتٌ وَادْكُرْنَا الْمَوْتُ فَتَنَا سَيْتٌ وَامُكْنِكَ اَنْ تُرَاسِيَ فَمَا آسَيْتُ تُؤْتِرُو

تو نے اپنے ظلم کی دھار کو کیوں کنز نہیں کیا اور تو نے اپنے نفس کو برائی سے کیوں نہیں روکا حالانکہ یہ تیرا سب سے بڑا دشمن ہے۔ کیا موت تیری وعدہ گاہ نہیں ہے تو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے۔ بڑھاپا تجھے ڈرارہا ہے تو (قیامت کے دن) کیا عذر کرے گا۔ قبر تیری خواب گاہ ہے تو تیرا کیا جواب ہوگا اور اللہ کی طرف تو نے لوٹ جانا ہے۔ تیرا وہاں کون مددگار ہوگا۔ بسا اوقات زمانے نے تجھے بیدار کیا مگر تو سو یا رہا۔ پسند و نصائح نے تجھے اپنی طرف کھینچا مگر تو اکثر اڑھا۔ تیرے لیے عبرتیں ظاہر ہوئیں مگر تو دانستہ اندھا بن گیا۔ حق تیرے لیے واضح ہوا مگر تو نے اس میں شک کیا۔ موت نے تجھے یاد دلایا مگر تو نے اسے بھلا دیا۔ اللہ نے تجھے مالی ہمدردی کی طاقت دی مگر تو نے ہمدردی نہ کی تو نصیحت کے یاد کرنے پر رقم (نقدی) جمع

رُوَيْبَةُ: اس کا دیدار۔ رَامِي۔ يَرَامِي۔ رَأْيًا۔ رُوَيْبَةً۔ دَيْكُنَا۔ اِرْتَامِي۔ اَلْوَمْر۔ سوچنا۔

شک کرنا۔ غور کرنا۔ الرُّوْيَا: خواب۔ (ج) مُرُوِيْمِي۔ الرُّمَاءُ۔ دَكْهَاوَا۔ الرُّطَّةُ۔ پھینچنا (ج)

رِفَاثٌ۔ الْمَرَاةُ۔ آئِيْنَةٌ۔ (ج) مَرَاةٍ وَهَرَايَا۔ الْمُرَاةُ۔ منظر

رَوَايَةٌ: بيان۔ غَلَّةٌ۔ پياس۔ غَلَّ (ن) وَغَلَّ۔ ہتھکڑی یا طوق ڈالنا۔ غَلَّةٌ۔ زمین کا حاصل۔

اَدْنَشِي: مجھے پہنچانا۔ میری ہدایت کی۔ اَدْنِي (من) اَدْنِي تَاوِيَةٌ الشَّيْءِ عَرِيْحَانَا اَدْكُرْنَا۔ اَدْنِي اَيْدَاعِدْ دَكْرْنَا

خَاتَمَةُ الْمَطَافِ: آخری چکر۔ خاتمہ آخری۔ مَطَافٍ چکر ہدتنی۔ مجھے پہنچانا۔ میری ہدایت کی۔ هَدْيٌ

تعمدہ تمغہ دینا۔ هَدَاةٌ يَهْدِيهِ هَدْيًا۔ هَدْيٌ هَدَاةٌ رَهْنَمَاثِي كُرْنَا۔ رَاهُ بَنَانَا۔ هَدْيٌ التَّوَجُّلُ۔ اَدْنِي كَا هَدَاةٌ پَانَا

فَاتِيْحَةُ الْاَلْطَافِ: مہربانیوں کا آغاز۔ فَاتِيْحَةُ۔ آغاز۔ الْاَلْطَافُ۔ واحِدٌ لَطْفٌ۔ مہربانی۔ لَطْفٌ

(ن) لَطْفًا وَلَطَافَةً۔ باریک ہونا۔ چھوٹا ہونا۔ صِفَتٌ (لَطِيْفٌ) اَلْطَفُ۔ مہربانی کرنا لَطْفٌ۔ احسان

نَادٍ: (نَا) مجلس (ج) اَسْنِدِيَّةٌ وَنَوَادٍ وَنَجَّ اَسْنِدِيَاثُ نَوَادِي الدَّهْرِ۔ حوادث زمانہ

رَحِيْبٌ: کث وہ۔ رَحِيْبٌ (س) رَحْبًا (ن) رَحَابَةٌ۔ المکان۔ جگہ کا وسیع ہونا۔ صِفَتٌ رَحِيْبٌ۔

أَرْحَبُ - جگہ کا کشادہ ہونا۔ وسیع کرنا۔ کھتے ہیں۔ **أَرْحَبُ يَأْرَأُ** - شے الگ اور دور ہو۔ **تَرَحَّبَ** : کشادہ ہونا
رَحِيْبٌ - بسیار غور پیٹو۔ **تَرَحَّبَ** : خوش آمدید۔ **مَرَحَبٌ** : کشادگی۔
مَحْتَوٍ : مثل ہونے والی۔ **إِخْتَوَى النَّشْئُ** وعلیہ جمع کرنا۔ **حَوَى** (س) **حَوَى** - سبزی مائل ہونا۔ **حَوَى**
(ض) **حَوَايَةٌ** - جمع کرنا۔ قبضہ کرنا۔ **تَحَوَّى** سکھانا۔ گول کرنا۔ گول ہونا۔
زِحَاظٌ : بھیر۔ **رَحَمَ** (ف) **رَحَمًا وَرَحَامًا** - تنگی کرنا۔ بھیر کرنا **أَرْدَحَمَ الْقَوْمَ** - ایک دوسرے پر تنگی کرنا۔
الامواج - موجوں کا آپس میں ٹکراتا **زِحَاظٌ** : بھیر۔ **يوم الزحامة** - قیامت کا دن۔
نَحِيْبٌ : آہ و زاری کرنا۔ **نَحَبٌ** - (ض) **نَحِيْبًا** بلند آواز سے رونا۔ **إِنْتَحَبَ** - بہت رونا۔ لمبے سانس لینا۔
وَلَبِثْتُ میں داخل ہونا۔ **وَلَجَّ يَلْجُجُ وَوَلَجًا** - گھر میں داخل ہونا۔ **أَوْلَجَ** - داخل کرنا۔ **وَلِيْجَةٌ** : بھیری
رازدار۔ (جب کوئی اجنبی آدمی قوم کے ساتھ چپا رہے۔)
غَابَةٌ : پست زمین۔ لوگوں کی جماعت (ج) **غَابٌ** و **غَابَاتٌ** - **غَابَ يَغِيْبُ غَيْبًا** : دور ہونا۔ جدا ہونا
غَيْبًا۔ چھپنا۔ **غَيْبَةٌ** - عیب گیری کرنا۔ غیب کرنا۔ **تَغَايَبَ** - القوم۔ **غَائِبٌ** ہونا۔ **الغائب**۔ فا
ج۔ **غَيْبٌ غَائِبُونَ**۔ **الغَيْبَةُ وَالغِيَابَةُ** - پست زمین۔ قبر
جَمْعٌ : لوگوں کی جماعت۔ ج **جُمُوعٌ** - **يوم الجُمُع** : قیامت کا دن۔ **جَمَاعَةٌ** - آدمیوں کا گروہ۔ (ج)
جماعات۔ **جَمَعٌ** (ف) جمع کرنا اکٹھا کرنا۔ **أَجْمَعُ** اتفاق کرنا۔ متفرق چیزوں کو اکٹھا کرنا۔ **اجْتَمَعَ** - قوم کا
جمع ہونا۔
لَا سُبْرَ : تاکہ میں آزماؤں۔ **سَبْرًا** و **أَسْبَرُ** : زخم یا کنوئیں میں پانی کی گہرائی کا پتہ لگانا۔
سَبْرٌ کرنا۔ تجربہ کرنا۔ آزمانا۔ **سَبْرٌ** جمال ہیئت - **فَلَانٌ حَسَنُ الْحَبْرِ وَالسَّبْرِ** - یعنی فلاں
شخص خوش ہیئت صاحب جمال ہے۔ **سَبْرَةٌ** ٹھنڈی صبح۔ **سَبْوَسْرَةٌ** - سلیٹ تختی۔ **مَسْبْرَةٌ**۔
آزمائش جانچ۔
مَجْلِبَةٌ : جمع ہونے کا سبب **جَلَبَ** (ن) **جَلَبًا**۔ ہانک کر لے جانا۔ **وَأَهْلَبَ** - لوگوں کا شور و شغب مچانا۔
جَلَبَ (س) ' **جَلَبًا** جمع ہونا (ن) **جَلَبًا عَلَيْهِ** گناہ کرنا۔ **جَلَبٌ** (مصر)
گناہ۔ جرم۔
دَمَعٌ : آنسو۔ ایک قطرہ (ج) **دُمُوعٌ**۔ **إِمْرَأَةٌ دَمِعَةٌ** - آنسو بہانے والی عورت۔ **دَمَعٌ** (ف) **دَمَعًا** آنسو بہانا
أَدَمَعَهُ الْإِنَاءُ - برتن کو کناروں تک بھر دینا۔ **رَأَسْتَدَمَعَهُ** آنسو بہانا۔
بَهْرَةٌ : جگہ کا وسط **بَهْرًا**۔ (ف) **بَهْرًا** - غالب آنا۔ سبقت لے جانا۔ **سُورَجٌ** کا روشن ہونا۔ **بُهْرٌ** : پانچنے لگانا۔
صفت بھیرو۔

حَلَقَةٌ: دائرہ۔ رسی۔ ہر گول چیز۔ حَلَقَ (ض) حَلَقًا۔ سر موڑنا۔ حَلَقَ: سر موڑنا۔ پیرندے کا چکر لگانا۔
حَلَقَانٌ: ناٹی۔ تجام

شَخْصٌ: دھرم دھور سے دکھائی دے (ج) اَشْخَصَ وَ اَشْخَصَ۔

شَخْتٌ: بلند غبار۔ شَخْتٌ (ك) شَخْوَةٌ: پتلے بدن والا ہونا۔ (پھریرے سے بدن والا) صفت شَخْتٌ
شَخْتُ اِنْعِدْمَةٍ: نحیف الجثہ۔

أَهْبَةٌ: (وادی معنی) نشانات۔ آثار۔ أَهْبَةُ السِّيَاحَةِ: سفر کے نشانات۔ سامان اخذ للسفراہبۃ۔
اس نے سامان سفر لیا۔

رِقَّةُ النِّيَاحَةِ: رولے دھونے کی آواز۔ رَقَّ (ض) رَقِنًا۔ بلند آواز سے رونا۔ سَرَّتْ۔ عام آواز۔
رَبْنِيْنٌ: غمگین آواز۔ نَاَحَتْ تَنْوُوحًا وَ نَوَاحًا وَ مَنَاحًا: عورت کا مرد سے پرہیز کرنا۔
ہین کرنا۔ صفت نَاَحْتَةٌ وَ نَوَاحَةٌ التَّوْحَةُ۔ میت پر ہین کرنا

يَطْبَعُ: وہ ڈھال رہا تھا۔ طَبَعَ طَبْعًا۔ تصویر بنانا علیہ بھر لگانا۔ طَبَعَ (مع) مَرَّجَ (ج) طَبَايِعُ۔

أَسْجَاعٌ: مستمع کلام۔ سَمِعَ (ف) مَقْفَعٌ کلام کہنا۔ صفت سَاجِعٌ۔ أَسْجَعٌ مَقْفَعٌ کلام جِ اسْجَاعٌ

جَوَاهِرٌ: واحد جَوْهَرٌ۔ موتی۔ جوہر الشی۔ چیز کی طبیعت یا فطرت۔ جوہری۔ جوہر کا کام کرنے والا۔

يَقْرَعُ: وہ کھٹکھٹاتا تھا۔ قَرَعَ (ف) قَرَعًا۔ دروازہ کھٹکھٹانا۔ قَارَعَ۔ قوم نے قرعہ اندازی کی۔

أَسْمَاعٌ: واحد سَمْعٌ۔ کان۔ السَّمْعُ۔ معنی کی قوت۔ کان سَمِعٌ۔ اچھی شہرت۔ رَجُلٌ سَمِعٌ

وہ اچھی شہرت والا ہے۔

زَوَاجِرٌ: رَجَرَ (ن) عین کڑا منع کرنا۔ روکنا۔ ڈانٹنا۔ دھتکارنا۔

أَحَاطَتْ: اس نے گھیرا تھا۔ حَاطَ (ن) حَاطًا وَ حَاطَةً۔ حفاظت کرنا۔ گھیرنا۔ احاطہ کرنا۔ حَاطَتْ دِوَارٌ

مَحَاطٌ۔ باڑہ۔

أَخْلَاطٌ: اخلاط القوم۔ قوم کے ادب اور پتے لوگ۔ اخلاط: ملی جلی قسمیں۔ خَلِيطٌ۔ ساتھی ہمسایہ
ہالہ۔

أَكْبَامٌ: واحد كَبْمٌ غلاف۔ كَبْمٌ۔ آستین (ج) اَكْبَامٌ۔

شَمْرٌ: پھل واحد شَمْرَةٌ (ج) شَمَارٌ (ج) اَشْمَارٌ۔ شَمْرَةُ اللِّسَانِ۔ زبان کی ٹوک۔ اَرْضٌ شَمْرَاءٌ

بہت پھل والی زمین۔ شَمْرَانٌ وَ شَمْرَانًا وَ اَشْمَرٌ: درخت کا پھل ارمونا۔

دَلَفْتُ: میں آہستہ آہستہ اس کی طرف چلا۔ دَلَفَ (ض) دَلَفًا۔ آہستہ آہستہ چلنا۔ اِنْدَكَفَ اِلَيْهِ۔ گرنا۔

رَأَيْتَيْسَ : تاکہ حاصل کروں قَبَسَ (رض) (عنه) آگ کو بصورت شعلہ لینا۔ اَلْعَلَمَ : علم حاصل کرنا۔
قَبَسَ : آگ کا شعلہ قَابُوسٌ : خوبصورت اور گورا آدمی۔

فَوَاضِدٌ : فائدے۔ افادات۔ فَاذٌ يَفِيذُ فَيْدًا : مرنا۔ فَاذُ الْمَالِ كُهُ : ثابت ہونا۔ اَفَادَ
اِفَادَةً : فائدہ پہنچانا۔ اِسْتَفَادَ مِنْهُ : علم یا مال حاصل کرنا۔

رَأَيْتَقَطٌ : تاکہ میں حاصل کروں اَلتَّقَطُ زَمِينٌ سے اٹھانا۔ جَمَعٌ كَرْنَا : لَقَطٌ يَلْقَطُ لَقْطًا زَمِينٌ
سے اٹھالینا۔ صفت رَهَقَطٌ لُقْطَةٌ۔ جو چیز زمین سے اُٹھائی جاتے اور اس کا مالک معلوم نہ ہو۔

فَرَاغِدٌ : یگانہ موتی۔ نفیس موتی۔ وَاَحَدٌ فَرِيدٌ : یکتا۔ وہ موتی جو موتیوں کے بیچ میں ہو۔ فَرَادٌ :
موتیوں کا بیچنے والا۔ فَرَدَ (ن) (ر) (ك) وَاَنْفَرَادٌ : اکیلے ہونا۔ اَفْرَدَ اِلَيْهِ : قاصد بھیجنا
خَبَبٌ : وہ چلا (ن) مصدر خَبَبًا : پست زمین میں اترنا۔ اَلْبَحْرُ : سمندر کا جوش میں آنا۔ خَبَبٌ :
دغا باز۔ قطعہ ریت۔ ثَعْبٌ : پست زمین۔ خَبَبٌ : دغا بازی۔ فریبی

مَجَالٌ : جولان گاہ

هَدَرَتْ : گرا۔ هَدَرَ (ن) هَدَرًا : خون وغیرہ کا رانگیاں جانا۔ گِرْنَا۔ اوْنُثٌ كَابِلْبَلَانَا۔ الرَّعْدُ :
بادل گرنا۔

شَقَّاشِقٌ : اوْنُثٌ کے منہ کا جھاگ۔ مراد می معنی جوش واحد شِقْشِقَةٌ
اِرْتَجَالٌ : فی البدیہہ کلام رَجَلٌ (س) رَجَلًا۔ پیدل چلنا۔ رَجَلٌ : کنگھی کرنا۔ اِرْتَجَلَ الْكَلَامُ : فی البدیہہ
سَادِرٌ : مست ہونے والے۔ سَادِرٌ : (س) سَادَرَةً : لاپرواہ ہونا۔ حیران ہونا۔ سَادَرَةً : بیری کا ذرت
جمع سَادَرَاتٌ۔

غَلَوًا : سرکشی۔ غَلَا يَغْلُو غُلُوًّا۔ حد سے بڑھنا۔ غَلَاةٌ : نرخ کا منگنا ہونا۔ صفت عَلِيٍّ
الغَلَاةُ۔ منگائی۔

السَّادِلُ : لٹکانے والا۔ سَادَلَ (ن) لٹکانا بال یا کپڑے کو چھوڑنا۔
خَيْلَةٌ : دونوں طرح سے پڑھنا جائز ہے۔ خود پسندی غرور۔ خَالَ يَخَالُ خَيْلًا مَخِيْلَةً خَيْالٌ
اَلْجَامِعُ : (ف) سرکشی کرنے والا۔ جَمَعَ (ف) مصدر جَمَعُوْعًا : گھوڑے کا منہ زور کرنا۔

فَرَسٌ جَمُوْعٌ : منہ زور گھوڑا
جِهَارَةٌ : حماقتیں

اَلْجَانِحُ : (ف) مائل ہونے والا۔ جَنَحَ (ف) (ن) اِلَيْهِ مَائِلٌ ہونا۔ اَللَّيْلُ : رات کا آجانا

خُزِعِبَلَاهُ تَكْ : خوش طبعی مذاق - واحد خُزِعِبَلَةٌ -

تَسْتَمِرُّ : تو ہمیشہ رہتے گا - اسْتَمِرَّ : گزرتا - جاتا - ایک حالت پر باقی رہنا ہینٹلگی کرنا - مَرَّ : (ن)
مُرُوْرًا : گزرتا - مَرَارَةً : گھڑوا ہونا - تلخ ہونا - اَمْرًا بِهِ وَعَلَيْهِ : گزرتا - مُرَّ : کڑوا -
مَرَّةً : ایک بار جمع مَرَاتٍ - مَرَاً -

غَيْبًا : گمراہی - عَوَى يَعُوْی غَيْثًا : گمراہ ہونا - الغَاوَى (ف) جمع غَاوُونَ :
تَسْمِرِيٌّ : تولدیز کچھے گا - اسْتَمْرَاعٌ : کھانے کو خوشگوار پانا - مَرِي (س) دیکھنے کا خوشگوار ہونا
مَرَعِيٌّ : چراگاہ - وَعَى يَرَعِي رِعَايَةً - مویشی کا گھاس چرنا - رَاعِيٌّ مَرَاعَةً : دیکھنا حفاظت
کرنا - اِرْتَعَى : چرنا -

بَغِيٌّ : ظلم - زیادتی بَغِيٌّ يَبْغِي بَغْيًا : طلب کرنا - بَغَاوَاتٌ : نافرمانی کرنا - علیہ ظلم اور زیادتی کرنا -
صفت - يَبْغُجُ بَغَاةً - اِبْتَغَى : طلب کرنا -

حَتَّامٌ : کب تک
تَتَنَاهَى : تو بڑھتا رہے گا - تَنَاهَى تَنَاهِيًا : انتہا کو پہنچنا - اِنْتَهَى يَنْتَهِي اِنْتِهَاءً : رکن
نَهَاهُ يَنْهَوْنَهُوْا نَهْوًا : منع کرنا صفت نَاهٍ

زَهْوٌ : غرور اور تکبر زَهَادًا : زَهْوًا تَكَبَّرَ : اِرْتَدَّ لَهَا : مغرور بننا
كَهْوٌ : کھیل کود لَهَا لَهْوًا كَهْلًا : غافل ہونا -

تَبَارَدٌ : تو مقابلہ کرنا ہے - بَدَر (ن) نکلنا اَبْرَزَ نَكَالًا - بَوْرٌ پاخانہ کرنا
نَاهِيَةٌ : پیشانی - نَوَاصِي النَّاسِ قوم کے بڑے لوگ -

تَجْتَرِيٌّ : توجرت کرتا ہے - جَبْرِيٌّ (ض) جبر یا نسا - پانی کا بہنا - اجْتَرَى - جرات کرنا
يَسْبُحُ سَبْرًا تَك : اپنے برے کردار سے

سَبْرِيَّةٌ : بھید (ج) سَبْرًا تَك

تَوَارِيٌّ : تو چھپتا ہے وَرِيٌّ وَرِيًّا آگ کا جلنا وَرِيٌّ تَوْرِيَّةً - چھپانا - تَوَارِيٌّ - چھپنا
مَرَأِيٌّ : سامنے

رَقِيْبٌ : محافظ - رَقَبٌ : نگہبانی کرنا - اِنْتَظَرَ : تَرَقَّبٌ : انتظار کرنا رَقَبَةً : گردن (ج) رِقَابٌ -
اَسْتَخْفَى : تو چھپتا ہے خَفِيٌّ (س) خَفَاءٌ وَخُفْيَةً پوشیدہ ہونا - اَخْفَى : چھپانا اِخْفَى - چھپنا
مَمْلُوْكٌ : غلام (ج) مَمْلُوْكٌ

فَلَسَا تُؤْعِيهِ عَلَى ذِكْرِ تَعْيِيهِ وَتَخْتَارُ قَصْرًا تُعْلِيهِ عَلَى بَرِّ تَوْلِيهِ
وَتَرْغَبُ عَنْ هَادٍ تُسْتَهْدِيهِ إِلَى زَادٍ تُسْتَهْدِيهِ - وَتَغْلِبُ حُبَّ ثَوَابٍ
تُسْتَهْرِيهِ عَلَى ثَوَابٍ تُشْتَرِيهِ - يُوَاقِبُ الصَّلَاةَ أَعْلَقَ بِقَلْبِكَ مِنْ

کرنے کو ترجیح دیتا ہے تو نیکی اختیار کرنے پر عمل کے بلند کرنے کو پسند کرتا ہے تو اپنے راہنما سے جس سے تجھے بہت طلب کرنی چاہیے تھی۔ اعراض کرتا ہے اور اس کی زاد راہ کو ہدایت لینا چاہتا ہے اور تو ثواب خریدنے پر پسندیدہ کپڑے خریدنے کو ترجیح دیتا ہے۔ تیرے دل لگے ہاں یا قوتی صلوات نماز کے اوقات سے زیادہ

مَلِكٌ: بادشاہ (ج) مَلُوكٌ و مَلَكَاءُ مَلِكٌ: فرشتہ (ج) مَلَايِكَةُ: مَلِكٌ (ض)
مَلَكًا: تینوں حالتوں میں مَمْلُوكَةٌ: مالک ہونا۔ نَفْسَةٌ: اپنے اوپر قابو رکھنا۔ مَمْلُوكٌ (ج)
أَمَلَاكٌ: ملکیت۔ تَمَلَّكَ: بادشاہ بننا۔

أَزْتَحَالَ: کوچ کرنا (ض) رَحَلَ: کوچ کرنا
يُمْتَدِّكُ: وہ تجھے بچائے گا۔ نَفَدَ (ن) أَنْقَدَ: نجات دلانا
يُؤَبِّقُ: وہ ہلاک کرے گا۔ أَوْبَقَ: ہلاک کرنا۔ ذَلِيلٌ: قید کرنا۔ وَبَقَ (ض) هَلَاكٌ: ہونا۔
يُعْنِي: فائدہ پہنچانے کا۔ أَعْنَى: کافی ہونا۔ مَالِدَارٌ: مالدار بنانا۔ اسْتَعْنَى: بے نیاز ہونا۔ أُغْنِيَةٌ: بگیت
(ج) أَعَانِي:

رَلَّتْ: پھسلے زَلَى (ض) زَلُولًا: پھسلنا۔ زَلَّةٌ: گناہ۔ زَلَّةٌ: احسان۔ مَاعُ زَلَالٍ: غمگوار پرانی
يَعْطِفُ: مہربانی کرے گا۔ عَطَفَ (ض) مہربانی کرنا۔ تَعَطَّفَ: جھکا۔ انْعَطَفَ: مڑنا عَطُوفٌ: مہربانی
مَعَشَرٌ: جماعت (ج) مَعَاشِرٌ - عَاشِرٌ - مَعَاشِرَةٌ: مل جل کر رہنا۔ عَشْرَةٌ: صحبت
صَمٌّ: (ن) ملانا۔ صَمٌّ (ن) جمع کرنا۔ انْضَمَّ: مشتمل ہونا۔ صَمِيمٌ: ساتھی
مَحْشَرٌ: جمع ہونے کی جگہ حَشَرَ (ن) جمع کرنا

الْتَهَجَتْ: توپلا تَهَجَّ (ف) راستہ چلنا۔ انْتَهَجَ: چلنا۔ تَهَجَّ: راستہ منہج: راستہ
مَحْجَةٌ: راستہ۔ حَجَّ (ن) قصد کرنا۔ دلیل میں غالب آنا۔ الْحَاجُّ: حج کرنے والا۔ الْحَجَّةُ: سال
حُجَّةٌ: دلیل۔ حَجَّاجٌ: ابرو کی پڑی حجاج الشمس: آفتاب کا کندہ۔ حَجَّاجٌ
إِهْتِدَاءٌ: ہدایت۔ إِهْتَدَى إِهْتِدَاءً: ہدایت پانا۔ هَدَى (ض) هِدَايَةٌ: رہنمائی کرنا۔

عَجَلَتْ: تونے جلدی کی۔ عَجَلَ: جلدی کرنا۔ عَجِلَ (س) جلدی کرنا
 مُعَالَجَةٌ: علاج۔ عَالَجَ (ض) مضبوط ہونا۔ عَالَجَ: بیمار کا علاج کرنا۔ اِعْتَلَجَ: لڑائی کرنا۔
 فَلَلْتُ: تونے کنکیا۔ قَلَّ (ن) تلوار کا کند ہونا
 شَبَابَةٌ: دھار (ج) شَبَوَاتٌ۔ شَبَا يَشْبُو۔ النار آگ روشن کرنا
 اِعْتَدَاءٌ: ظلم۔ عَدَا يَعْذُو عَدُوًّا: دوڑنا عَدُوًّا: ظلم کرنا۔ زیادتی کرنا۔ عَادِي
 يُعَادِي: جھگڑا کرنا۔ تَعَدَّى: تجاوز کرنا۔ ظلم کرنا
 قَدَعْتُ: تونے روکا قَدَعَ (ف) گھونٹ گھونٹ پینا۔ گھوڑے کو لگام سے روکنا۔
 اَعْدَاءُ: دشمن واحد عَدُوٌّ
 حِمَامٌ: موت حِمَامٌ: کبوتر۔ حَقَرَانِ: حَمًا: گرم کرنا (س) حَمَمًا۔ کالا ہونا۔ سیاہ ہونا
 حَمِيمٌ: قریبی رشتہ دار
 مَبْعَادٌ: وعدہ گاہ۔ وعدہ کی جگہ بمعنی مَوَاعِدُ (ج) مَوَاعِيدُ۔ مَوْعُودٌ: قیامت کا دن
 اِعْتَادٌ: تیاری اَعَدَّ: تیار کرنا۔ حاضر کرنا
 مُشَيَّبٌ: بڑھاپا شَبَابٌ يَشْيَبُ: بوڑھا ہونا۔ صفت شَائِبٌ وَاشْيَبٌ۔
 اِنْدَارٌ: ڈرانا۔ اِنْدَرٌ اِنْدَارًا: نت سچ سے ڈرانا۔ تَدَرَّ (ن) نَدْرًا نَدْوَدًا۔ نذر ماننا
 مَقِيلٌ: خواب گاہ۔ قبیلہ کہ کرنے کی جگہ۔ قِيلٌ: بات چیت۔ جواب
 مَصِيرٌ: مصہ نتیجہ۔ کام کا انجام (ج) مَصَائِرُ۔ مَصَارٌ يَصِيرُ مَصِيرًا: واپس ہونا۔
 ایک حالت سے دوسری حالت میں ہو جانا۔ منتقل ہونا۔
 نَصِيرٌ: مدد کرنے والا۔ مددگار
 طَالَمَا: بسا اوقات۔ اَيَقُظُّ: بیدار کیا۔ جگایا
 نَنَاعَسْتُ: توسویا رہا۔ نَعَسَ (ف) اَوَكُنَا۔ نَعَاسٌ: اونگھ
 نَقَاعَسْتُ: تو اکڑا رہا۔ قَعَسَ (س) سینه کا آگے کی طرف نکلنا
 تَجَلَّتْ: ظاہر ہوئیں
 عَبْرٌ: عبرتیں۔ نَصِيحَتِينَ۔ نَعَايَيْتُ تُوَدَانْتَهُ اِنْدَحَا هُوَا۔
 حَصْحَصٌ: ظاہر ہوا۔ تَمَارَيْتُ۔ تونے شک کیا۔ مَرَى يَمْرِي: انکار کرنا۔ اِمْتَرَى فِي
 الشَّيْءِ: شک کرنا۔ تَمَارَى: شک کرنا۔

مَوَاقِبِ الصَّلَاةِ وَمُعَاوَاتِ الصَّدَقَاتِ أَشْرُ عِنْدَكَ مِنْ مَوَالَاتِ
الْقَدَقَاتِ وَصَحَافِ الْأَلْوَابِ أَشْهَى إِلَيْكَ مِنْ صَحَائِفِ
الْأَدْيَانِ وَدَعَابَةِ الْأَقْرَانِ أَنْ لَكَ مِنْ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ -
نَا مُرِبًا مَعْرُوفٍ وَتَلْتَهُكَ حِمَاةً وَتَحْبِي عَنِ الشُّكْرِ وَالْأَلَا
تَتَحَامَاهُ وَتَزْجُرُ عَنِ الظُّلْمِ تَغْشَاهُ وَتَخْشَى النَّاسَ
وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ شَرًّا أَشَدَّ نَظْمًا -

زیادہ پسندیدہ ہیں اور بھگتہ مرپے درپے صدقات سے تیرے ہاں زیادہ پسندیدہ ہیں رنگارنگ کے
کھالے کتب دینیہ سے تیرے ہاں زیادہ مرغوب ہیں تجھے اپنے دوستوں سے دل لگی کرنا تلاوت قرآن سے
زیادہ محبوب ہے۔ تو نیکی کا حکم دیتا ہے اور اس کی حفاظت سے اجتناب کرتا ہے اور تو لوگوں کو بُرائی سے روکتا
ہے اور خود نہیں بچتا۔ تو ظلم سے لوگوں کو روکتا ہے اور پھر خود ظلم کا ارتکاب کرتا ہے تو لوگوں سے ڈرتا ہے
حالانکہ تجھے اللہ تعالیٰ سے زیادہ ڈرنا چاہیے۔ شعر:

تَنَاسَيْتَ : تو نے بھلا دیا۔ نَسِيَ (س) نَسِيَانًا : بھولنا۔ اَنَسَى : بھلایا
اَذْكُرُكَ : تجھے یاد دلایا۔ نَصِيحَتُكَ : ذَاكِرٌ - کسی بات پر گفتگو کرنا۔ ذَاكِرٌ : یاد دلانا
اَنْ تُوَاسِيَ : کہ تو غم خوار ہی کرے۔

اَمْحَكَكَ : اس نے تجھے قدرت بخشی

اَسَيْتَ : تو نے غم خوار ہی کی۔ اَسَى مَوَاسَاةً : ہمدردی کرنا۔ غم خوار ہی کرنا۔
تُوِشِرُ : تو ترجیح دیتا ہے۔ پسند کرتا ہے۔

تُوَعِيهِ : تو جمع کرتا ہے۔ وَعَى يَعْى وَعِيًا : جمع کرنا۔ یاد کرنا۔ تَعَى : تو یاد کرتا ہے
تَخْتَارُ : تو پسند کرتا ہے۔

قَصْرًا : محل (ج) قُصُورٌ -

تُعْلِيهِ : تو بلند کرتا ہے۔ اَعْلَى يَعْلى اِعْلَاءً : بلند کرنا

تُوَلِّيهِ : تو اختیار کرتا ہے۔ اَوْلَى يُوَلِي اَوْلِيَاءً : مقرر کرنا۔ کسی پر احسان کرنا۔ وِلِي (س) وِلِيَّةٌ :
حاکم مقرر ہونا۔

تَبَّاطَلِبِ دُنْيَا - ثَنَى إِلَيْهَا الصَّبَابَةَ + مَا يَسْتَفِينُ عُرَامًا - بِهَا وَفَرَطَ صَبَابَهُ
 وَتَوَدَّرَى لِكَفَاهِ - مَتَا يَرُومُ صَبَابَهُ + فَمَّا أَنَّهُ لَسَبَدَ - عَجَاجَتَهُ وَعَبِيضَ
 مَجَاجَتَهُ وَاعْتَضَدَ شَكْوَتَهُ وَتَابَطَ هَرَاوَتَهُ - فَلَمَّا رَنَّتِ الْجَمَاعَةُ
 إِلَى تَحْفِزِهِ وَرَأَتْ تَاهِبَهُ لِمَنْ أَيْلَةَ مَرْكَزِهِ - أَدْخَلَ كُلُّ مَنَّهُمْ
 يَدَهُ فِي جَيْبِهِ فَأَفْعَوْلُهُ سَجْلًا مِنْ سَيْبِهِ وَقَالَ رَاصِرٌ هَذَا
 نَفَقَتِكَ أَوْ فَرَقَهُ عَلَى رُفَقَتِكَ - فَتَقَبَّلَهُ مِنْهُمْ مَغْضِيًّا

پھر اس نے اپنے غبار کو جھاڑا اور لعابِ دہن کو خشک کیا۔ بازو میں مشکیزہ لیا اور اپنا عصا بفل میں
 دبایا۔ جب جماعت نے اس کی تیارمی کو غور سے دیکھا اور اپنی جگہ سے روانگی کی آمادگی کو دیکھا۔
 تو ہر ایک شخص نے اپنا ہاتھ جیب میں ڈالا۔ اور اس کے ڈول کو اپنی بخششوں سے بھر دیا۔ اور کہا۔ اے
 اپنے خرچ میں خرچ کر یا اپنے دوستوں میں تقسیم کر دے۔ تو اس نے شرماتے ہوئے اسے قبول کیا۔

تَرَعِبُ : تو اعراض کرتا ہے۔ رَعِبَ عَنْ اعراض کرنا۔ مَبْرَہِنًا - رَعِبَتْ فِیہ چاہنا۔ خواہش کرنا
 هَادٍ : رہبر۔ راہنما۔ هَدَى يَهْدِي هَدَايَةً - رہنمائی کرنا۔ هَدَى يَهْدِي تَحْفَہِجًا
 اِهْتَدَى ہدایت پانا۔ استہدی ہدی طلب کرنا
 تَغَلَّبُ : تو غلبہ دیتا ہے۔ غَلَبَ - غلبہ دینا غَلَبَ (ض) غالب آنا
 نَشْتَهِي : تو پسند کرتا ہے شَهَا يَشْتَهُوْ وَشَهِي (س) شَهْوَةً وَاشْتَهَى کسی چیز کو پسند کرنا
 تَشْتَرِي : تو خریدتا ہے۔ اِشْتَرَى اِشْتَرَاً خَرِيْدًا - شَرَى يَشْرِي خَرِيْدًا - بِيْعًا -
 يُوَاقِيْتُ : موتی۔ (واحد) يَاقُوْتُ - ایک قیمتی پتھر

صَلَاةٌ : ہدیہ

أَعْلَقُ : اسم تفضیل بہت پسندیدہ ہے۔ عَلِقَ (س) عَلُوْقًا عِلَاقَةً محبت کرنا

مَوَاقِيْتُ : اوقات۔ واحد وقت

مُخَالَاتٌ : گراں۔ مَنَكٌ - عَلَا يَعْلُوْ عَلَاءً - نرخ کا منگنا ہونا عَلُوًّا اسمِ حر سے بڑھنا

آثَرٌ : اسم تفضیل۔ پسندیدہ۔ محبوب

مَوَازَاتٌ : بے درپے۔ وَآلِي مَوَازَاةً دوستی کرنا۔ مدد کرنا۔ بَيْنَ الْأَمْرَيْنِ بے درپے کرنا۔

وَأَنْذَنِي عَنْهُمْ مَثْنِيًّا - وَجَعَلَ يُودِعُ مَنْ يُشْبِعُهُ لِيَخْفَى عَلَيْهِ مَهْيَعُهُ
 وَيُسْرِبُ مَنْ يَتَّبِعُهُ لِكَيْ يُجْهَلَ مَرْبَعُهُ - قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ
 فَاتَّبَعْتُهُ مُوَارِيًّا عَنْهُ عِيَانِي - وَفَقَوْتُ إِشْرَاهُ مِنْ حَيْثُ لَا يُرَافِي
 حَتَّى أَنْتَهَى إِلَى مَخَارَةِ فَأَسَابَ فِيهَا عَلَى عَرَارَةٍ - فَأَمَهَلْتُهُ رَشِيمًا
 خَلَعَ نَعْلَيْهِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ هَجَمْتُ عَلَيْهِ

اور تعریف کرتے ہوئے واپس لوٹا۔ جو بھی اس کے ساتھ چلتا تھا اسے رخصت کرنے لگا۔ تاکہ اس کا راستہ لوگوں سے پوشیدہ رہے اور اپنے ساتھ آنے والے کو پیچھے ہٹاتا تھا تاکہ اس کی اقامت گاہ لوگوں سے پوشیدہ رہے۔ حارث بن ہمام کہتا ہے: میں اپنے آپ کو چھپاتے ہوئے اس کے پیچھے چلا اور اس کے نقش قدم پر اس طرح چلا کہ وہ مجھے دیکھ نہیں سکتا تھا۔ یہاں تک کہ وہ ایک غار میں پہنچا اور چپکے سے غار میں داخل ہو گیا۔ میں نے اسے تھوڑی دیر مہلت دی۔ یہاں تک کہ اس نے اپنے دونوں جوتے اتارے اور اپنے پاؤں دھوئے۔ پھر میں اچانک اس پر داخل ہوا۔ میں نے اسے اس حالت میں پایا کہ اس کے سامنے ایک شکر گد بٹھا تھا۔

صَدَقَات : صدقہ

صحيفة: لکھا ہوا کاغذ ورق۔ آسمانی مقدس کتاب (ج) صحائف

ادیان : مذہب۔ واجدین

دَعَابَةٌ : دل لگی۔ خوش طبعی۔ ہنسی مذاق۔ دَعَبٌ (ف) دَعْبًا۔ مسخری کرنا۔ مذاق کرنا

اِقْرَانِي : ہمسر۔ ساتھی۔ واحد قَرْنٌ۔ مدمقابل۔ قَرْنٌ سینگ صدی (ج) قَرُونٌ۔

دعابة الاقران - ساتھیوں کا مذاق۔

النس : بہت زیادہ پسندیدہ۔

تلاوة القران : قرآن کی تلاوت

معروف : نیکی۔ اچھائی

تنتهمك حياة : اس کی حفاظت سے اجتناب کرتا ہے۔ انتهمك - رکنا۔ بے عزتی کرنا۔ آبروریزی کرنا

اپنے چال چلن کو خراب کرنا فہك (ک) دلیر و بہادر ہونا۔ (س) دبلا ہونا۔

تحسني : توروکتا ہے۔ نكر : برائی

فَوَجَدْتَهُ مُحَاذٍ يَأْتِيكَ عَلَى خُبْرٍ سَمِيذٍ وَجَدْتَهُ حَنِيدٍ وَقَبَا لَتُهُمَا خَابِيَةٌ
بَنِيذٍ قُلْتُ لَهُ يَا هَذَا أَيْكُونُ ذَاكَ حَبْرَكَ وَهَذَا مَحْبَرَكَ - فَزَفَرَ زَفْرَةَ
الْقَيْطِ وَكَادَ يَتَمَيِّزُ مِنَ الْعَيْطِ وَلَمْ يَزَلْ يُحْمِلُكَ إِلَى - حَتَّى إِخْفْتُ أَنْ يَسْطُوَ
عَلَيَّ - فَلَمَّا أَنْ حَبَبْتُ نَارَهُ - وَتَوَادَى أَوْادَهُ - أَنْشَدَ - لَيْسَتْ الْخَبِيصَةُ الْبَغِيَّةُ
الْخَبِيصَةُ وَالْأَنْشَبْتُ شِصِي فِي كُلِّ شَيْصَةٍ - وَصَيَّرْتُ وَعُضِي أَجْبُولَةً أُرِيغُ

میدے کی روٹی، بھنا ہوا (گرشت) بکری کا بچہ اور شراب کا بڑا مشکان کے سامنے تھا۔ میں نے کہا: اسے
شخص وہ تیرا ظاہر تھا اور یہ تیرا باطن ہے۔ اس نے ایک لمبی سانس بھری اور قریب تھا کہ غصہ کے مارے
پھٹ جائے وہ ہمیشہ مجھے گھونٹنا یا بہانہ تک کہ مجھے ڈر پیدا ہو کہ کہیں مجھ پر حملہ نہ کر دے۔ جب اس کے غصہ
کی آگ بجھ گئی اور اس کی گرمی ماند پڑ گئی تو اس نے یہ شعر پڑھا: میں کبیل اور حرہ کو تلاش کرتا ہوں اور میں ہر شکار پر اپنا
جال لگا دیا ہے۔ میں نے لہجے و عطف کو جال بنا لیا ہے جس کے ذریعہ ہر نو ماہہ کو شکار کرتا ہوں۔

ولاتتھا ما: تو نہیں بچتا۔

تُرْخِزُحْ: تو دوڑ کرتا ہے۔ عن الظلم۔ زیادتی اور ظلم کرنے سے۔

تَغْشَاة: تو اسے اختیار کرتا ہے۔ غِشِي: اختیار کرنا

تَحْشِي: تو ڈرتا ہے۔ آحَق: بہت زیادہ حق دار

انشلہ: اس نے شعر پڑھا

نَبَاً: ہلاکت ہو۔ طالب دنیا۔ دنیا کا طلب کرنے والا۔ ثَنِي - موثرنا - اَنْصَاب - محبت - يروم (ن) قصہ کہنا

لَسَدَ: دوڑ کیا۔ عَجَا جَتَه: گردوغبار

عَيْصُ: خشک کرنا۔ مَجَا جَتَه - لعاب دہن - مَجَّ (ن) کلی کرنا۔

إِعْتَضَدَ: بغل میں لیا۔ بازو میں لیا۔ شِكْوَةٌ: چرٹے کا برتن۔ كَشْكُول

تَابَطُ: بغل میں دبا یا۔ إِبْطُ - بغل مذکر و مونث۔ هَرَاوَةٌ: ڈنڈا

لَمَّارَنْتُ: جب دیکھا۔ رَنَّا - يَرْنُو - ٹھٹکی باندھ کر دیکھنا۔ تَاهَبُ - تياربي - تاهبه: اسکی تیاری

تَحْفِزُهُ: تیاری تَحْفِزُ احتفاز، زانو یا سرین پر سیدھا بیٹھنا۔ مَرَايِلُهُ: جدائی۔ روادگی

زَالٌ: زال یزال و یزیل۔ عن مکانہ۔ جگہ سے ہٹنا۔ زایل ہونا۔ مَا زَلْتُ أَفْعَلُ: میں کرتا رہا۔

أَزَالَ - إِذَاكَةَ زَالَ کرنا۔ رَجُلٌ: مزیاں۔ ذہن مرد۔ تَزَايَلٌ متفرق ہونا۔ جلا ہونا۔

الْقَيْصَ بِهَا وَالْقَيْصَةَ - وَالْجَانِي الدَّهْرَ حَتَّى وَاجْتَبَتْ بِطَافٍ اِحْتِيَاجِي عَلَى اللَّيْثِ
عَيْصَهُ عَلَى اتْنِي لَمْ آهَبْ صَرْفَهُ - وَلَا تَبَصَّتْ لِي مِنْهُ قَرْيُصَهُ وَلَا شَرَعَتْ
بِي عَلَى مُورِدٍ - يَدْرُسُ هَرَضِي نَفْسَ حَرِيصَهُ وَلَوْ أَنْصَفَ الدُّمْرُ فِ
حُكْمِهِ - لَمَا مَلَكَ الْحَكَمُ أَهْلَ النَّقِيصَةِ - ثُمَّ قَالَ لِي أُدْتُ وَعَلُّ
وَأَنْ شَدْتُ فَقَمَرُ قَلٍ - فَالْتَفْتُ إِلَى تَلْسِيذِهِ وَقُلْتُ لَهُ - عَزَمْتُ عَلَيْكَ بِمَنْتِ

زمانے نے مجھے اس قدر پریشان کیا کہ میں تنگ آ کر پاکیزہ جیلے سے شیر کی کچھارت تک میں داخل ہو گیا ہوں۔ پھر بھی میں
کبھی کسی کی گردشوں سے خوف زدہ نہ ہوا اور اس کے خوف سے میرے شانے کا گوشت کبھی نہیں پھینکا اور
میرا حریص نفس مجھے کسی ایسے گھاٹ پر نہ لے گیا جو میری آبرو پر بستہ لگاتا۔ اگر زمانہ اپنے حکم میں انصاف کرتا تو
کینوں کو حاکم نہ بناتا۔ پھر اس نے کہا قریب آ جا اور کھا اور اگر جی چاہے تو کہہ اور پھر چلا جا۔ میں اس
کے سٹاگرد کی طرف متوجہ ہوا اور اسے کہا کہ میں تجھے اس ذات کی قسم دیتا ہوں۔

أَدْخَلَ : داخل کیا۔ (ن)، دُخُولًا - گھر میں آنا۔ داخل ہونا۔ أَدْخَلَ - مُدْخَلًا - داخل کرنا۔

جَيْبٌ : جیب۔ من القبيص : گریبان۔ دل و سینہ

أَفْعَهُمْ : بھرو یا۔ فَعَمَ (ف) وَأَفْعَهُمْ : خوشبو سے گھر کو بھرو یا۔ برتن بھرنا۔ خوش کرنا۔

أَصْرَفَ : تو خرچ کر۔ صَرَفَ (ض) واپس کرنا۔ مٹانا۔ المال - خرچ کرنا۔ صَرَفَ - بچینا۔ انصَرَفَ : بچنا۔

نَفَقَةٌ : خرچ۔ نَفَقَاتُ (ج) نَفَقَاتٌ وَ نِفَاقٌ

فَرَّقَ : تو تقسیم کر۔ فَرَّقَ تَقْرِيْقًا : تقسیم کرنا۔ تَقْرِيْمٌ كَمَا جَدَّكَرْنَا

رُفْقَةٌ : ساتھیوں کی جماعت۔ رُفْقَةٌ رُفْقَةٌ رُفْقَةٌ : ساتھیوں کی جماعت ج رِفَاقٌ

سَجَلًا : بڑا ڈول ج سَجَالٌ وَ سَجُولٌ کہتے ہیں۔ الحرب بينهم سجال۔ یعنی لڑائی کا پانسہ پلٹنا

رہا۔ آج ایک کو غلبہ ہے تو کل دوسرے کو۔ سَجَلٌ - معاہدات کا جیٹھ۔ سَجَلِيْنٌ : ٹکڑے

سَيْبٌ : مع بارش، بجشش۔ مال۔ سَيْبٌ : پانی بھرنے کی جگہ ج سَيْبُوبٌ : سائب : (ص)، پانی کا بہنا

انساب : تیز چلنا

قَبْلٌ : قبول کیا

مُغْضِيًّا : شرماتے ہوئے اَغْضَى اِغْضَاءً اللَّيْلِ : رات کا تاریک ہونا۔ صفت غَاضٍ عَيْتَهُ :

يُسْتَدْفَعُ الْاِذَى لَتُخْبِرْتَنِي مَنْ ذَا - فَقَالَ لِي هَذَا - أَبُو زَيْدٍ السَّرُوحِيُّ - سِرَاجٌ
غَرَّ بَاءٌ وَكَانَ الْاِذَى دَبَائِرَ - فَانصَرَفْتُ مِنْ حَيْثُ اَتَيْتُ - وَكَصَبْتُ الْعَجَبَ
مَتَارَايَتِي -

جس سے مصائب دور کیے جاتے ہیں کہ مجھے یہ بتا کہ یہ کون شخص ہے اس نے کہا یہ ابو زید سروچی ہے۔
جو مسافروں کا چراغ اور ادبار کا تاج ہے۔ پھر میں جہاں سے آیا تھا واپس لوٹ گیا۔ اور جو کچھ دیکھا اس
پر حیرانی کا اظہار کیا۔

الْتَشَى : مَرْنَا - تَشَى (ض)، مَوْرْنَا - لَيْسْنَا - نَهَرَ كَرْنَا - رَوَكْنَا - اَلْتَشَى - مَرْنَا - دَهْرًا هَوْنَا -

الْتَشَى الرَّجُلُ: کسی کو تعریف کرنا - مُتَشِينًا: تعریف کرتے ہوئے -

جَعَلَ يُوَدِّعُ: الوداع کرنے لگا - وَدَّعَ - يَدَّعُ - وَدَّعًا - جَهْوْرْنَا - وَدَّعَ - بَعْثْنَا كَرْنَا - اَوْدَعَ: نِت
رکھنا - اِسْتَوْدَعَ فَلَئًا: کسی کے پاس مال امانت کے طور پر رکھنا - مُسْتَوْدَعٌ: حفاظت کی جگہ تمام مال

لِيَخْفَى: تاکہ پوشیدہ رہے -

يَسْبِغُ: ساتھ چلتا ہے -

مَهْنِيعٌ: راستہ (کھلا اور کٹا دہ راستہ) ج مَهَايِعٌ - بَلَدٌ مَهْنِيعٌ: اکٹا وہ شہر -

يَسْبِغُ: پیچھے کرنا - پیروی کرنا -

يُجْهَلُ: تاکہ پوشیدہ رہے -

اَتَّبَعْتُ: میں نے پیچھا کیا - اَتَّبَعًا: پیروی کرنا - لائق ہونا - تَبِيعٌ: پیروی کرنا - اَتَّبَعًا: قدم پر چلنا -

مُوَارِيًا: چھپاتے ہوئے - وَاذَى يُوَارِي: چھپانا - وَذَى يُوَارِي: خراب کرنا -

عَيَانِي: اپنا وجود

قَفُوْتُ: میں پیچھے چلا - قَفَا يَقْفُو (ن) الرَّجُلُ: گدی پر مارنا - اَشْرَهَ - يَحْكُمُ كَرْنَا قَفَا: گدی

اَشْرَهَ: نشان - کسی چیز کی نشان (رج، آثار) - اَشْرَهَ: تلوار کا جوہر (رج، اُتْر) - اَشْرَهَ: نشان (رج، آثار)

مِنْ حَيْثُ اَوْتِرَانِي: جہاں سے مجھے وہ دیکھ نہ سکتا تھا۔

اِسْتَهَى: پہنچا -

مَعَارَاةٌ: غار - لُثٌ مَعَارَاتٌ وَمَعَاوِرٌ - غَارٌ يَغْوِرُ: عَوْرًا: پانی کا زمین میں جذب ہونا - يَادُغْسُ جَانَا

صفت غائرۃ - آغَارَ - اِغَارَۃ - لوٹ ڈالنا۔

اِنْسَابٌ: جلدی سے داخل ہوا۔ اِنْسَابٌ - تیز چلنا۔ سَابٌ یَسِيبُ: پانی کا ادھر ادھر بہنا۔

عَبَارَةٌ: چکے سے۔ دھوکے سے۔ غَدْرٌ (ن) غَدْرًا - دھوکا دینا (س) غَدْرَةً - چہرے کا حسین اور روشن ہونا۔

اَمَهَلْتُ: میں سے ہمت دی۔ مَهَلٌ (ن) مَهَلَةً - آرام سے بغیر طہ بازی کے کام کرنا اَمَهَلٌ - ہمت دینا۔

رَيْثًا: اتنی دیر۔ رَيْثٌ: زمانہ کی ہمت کا عرصہ یا مقدار دیر۔ وَقَفَ رَيْثًا صَلَاتًا: وہ ہمارے نماز پڑھنے تک ٹھہرا رہا۔

خَلَعَ: اس نے اتالا۔ خَلَعَ (ف) خَلَعًا - اِنَارًا - الْقَاهِةُ: قائد کو معزول کر دینا۔ خُلِعَ: عمدہ مال

خَلِيعٌ: عاق کیا ہوا بیٹیا۔ خَلِعٌ: پوشاک جو انعام کے طور پر بخشی جاتی ہے۔

تَعَلَّيْتُ: اپنے دونوں جوتے۔ تَعَلَّ - جوتا (ج) نَعَالٌ وَا تَعَلَّ -

رَجَلَيْهِ: اپنے دونوں پاؤں۔ رَجُلٌ - پاؤں (ج) اَرْجُلٌ - پاؤں ج اَرْجَالٌ -

هَجَمْتُ عَلَيْهِ: میں اس کے پاس اچانک داخل ہوا۔

وَجَدْتُ: میں نے پایا۔ وَجَدٌ يَجِدُ - حاصل کرنا۔ پانا۔ عَلَيْهِ - ناراض ہونا۔ وَجِدٌ وَجُودًا - نیست

سے ہست میں ہونا۔ صفت موجود۔ اَوْجَدٌ رَايَجَادًا پيدا کرنا۔ وجدان ضمير

مُحَاذِيًا: آمنے سامنے۔ حَاذِيٌ مُحَاذَاةً - مقابل ہونا۔ مقابل میں بیٹھنا۔ اِحْتَاذِيٌ: جرتہ پہننا۔ حَذَا

(ن) حَذُوًا: جوتے کو نوٹ پر لگانا۔

تَلْمِيذٌ: شاگرد۔ تَلْمِيذٌ - تَلَّمَذَہ - تَلَّمَذَہ

خَبِرٌ: روٹی۔ خَبِرٌ (ض) خَبْرًا - روٹی پکانا۔ الْقَوْمُ - روٹی کھلانا۔ خَابِرٌ: روٹی والا۔

سَمِيذٌ: میدہ و سَمِيذٌ عٌ سفید آٹا۔

جَدِيٌّ: پہلے سال کا بکری کا بچہ۔ اَجْدٌ وَجِدَاءٌ وَجِدْيَانٌ - جدی (ض) جَدِيًّا عطیہ مانگنا

حَنِيدٌ: بھونا ہوا حَنَدٌ (ض) گوشت بھوننا۔ پکانا صفت مفعول حَنِيدٌ

قُبَالَةٌ: سامنے۔ قُبَالَةٌ دستاویز۔ وثیقہ۔ ضمانت کہا جاتا ہے جلس قبالة اس کے سامنے بیٹھا

خَابِيَةٌ: بڑا مشکا

نَبِيذٌ: شراب۔ نَبِيذٌ - پھینکا ہوا۔ نَبَذَ (ض) نَبَذَ لِحَدِّكَ کرنا۔ نَابَذَ مَنَابَذَةً - مخالفت کرنا

خَبْرُكَ: یہ ظاہر ہے۔ و ذَاكَ مَخْبْرُكَ - وہ باطن ہے۔

زَقَرَ: (ض) زَقَرَ لِيْنَا - لبا سانس لینا۔ زَقَرَ الْجَمَارُ - گدھے کا ڈھینچوں ڈھینچ کرنا۔ زَقِيرٌ مَصِيْبٌ

خَبَتْ: بجھ گئی۔ خَبَا (ن) خَبَوُا النار۔ الحدّة۔ آگ یا حرارت کا ٹھنڈی ہونا۔ بجھنا
أَوَّا: گرمی

وَلَجْتُ: میں داخل ہوئی۔ وَلَجَ يَلِجُ وَوَجًا۔ گھر میں داخل ہونا۔ ولج التجل: پیٹ کی بیماری
الْجَانِي: مجھے پریشان کیا۔ كَبَأَ (ن) وَالتَّجَاءُ إِلَى الْحِصْنِ قَلْعَةٍ فِي بَيْتِنَا لِنَنَا۔ الْجَا فُلَانًا۔ مجھ کو کرنا
إِحْتِيَالٌ: حیلہ۔ حال (ن) حَوَّلَ۔ بدلنا۔ الحَوْلُ۔ سال گزارنا (س) حَوَّلَ عَيْنَهُ۔ آنکھ کا بھیٹنگی ہونا۔ صفت
أَحْوَلٌ۔ احتیال۔ احتیالاً۔ حیلہ سے کام لینا۔

بلطف: عمدگی سے۔

عَيْصٌ: جھاڑی۔ گنجان جھاڑی۔ (ج) عَيْصَانٌ۔ اَعْيَاضٌ

كَيْثٌ: شیر۔ مکڑی۔ خوش بیان۔ بليغ ج ليوث۔ اَلَيْثٌ۔ شجاع۔ بہادر

لَمْرَأَهَبٌ: میں نہ ڈرا۔ وَهَبَ يَهَبُ وَهَبًا هَبَةً۔ سپہر کرنا۔ أَوْهَبَ لَكَذَا اس پر قدرت پانا
صَرَفٌ: حوادث روزگار۔ صرف الدهر۔ زمانہ کی گردشیں صرف خالص صوفان۔ رات دن۔

صَرَفَ (ض) صَرَفًا واپس کرنا۔ ہٹانا۔ المال۔ خرچ کرنا۔ صَرَفَ الشَّيْءَ بِيحْنًا۔ بدلنا۔

تَصَرَّفَ۔ کسی معاملہ میں تصرف کرنا۔ کام میں دخل پانا۔ انصرف۔ واپس ہونا۔ اِصْطَرَفَ كَسْبٌ

معاشر کے لیے چلنا پھرنا۔

وَلَا تَبَضَّتْ: اور نہ کا پنا۔ تَبَضَّضَ (ض) تَبَضُّضًا: رگ کا تڑپنا۔ حرکت کرنا۔ تَبَضُّضٌ۔ حرکت و تڑپ

فَرِيضَةٌ: کندھے کا گوشت۔ پہلو۔ موٹھے یا پستان۔

شَرَعَتْ لِي۔ مجھے لے گیا۔ شَرَعَ (ن) شَرَعًا۔ قانون بنانا۔ شَرِيعَةٌ: اسلامی قانون۔ ضابطہ۔

مَوْرِدٌ: گھاٹ۔ ج مَوَارِدٌ۔ وَرْدٌ۔ يَرْدٌ۔ آنا۔ پہنچنا۔ الشَّجْرَةُ۔ درخت کا پھول نکالنا۔

نَفْسٌ حَرِيصَةٌ۔ لاپٹی نفس۔ حَرَصَ (ن) حَرَصًا إِحْتِرَاصٌ۔ لاپٹ کرنا۔ صفت حریص

أَدُنٌ: تو قریب ہو جا۔ دَنَا يَدُنُ دُنُوًّا قَرِيبٌ ہونا۔ تَدَانِي تَدَانِيًّا۔ ایک دوسرے کے

قریب ہونا۔ صفت دَانٍ

لَوَانِصِفَ الدَّهْرُ: اگر زمانہ انصاف کرتا۔ اَنْصَفَ۔ خَصَمَيْنِ: دو خصموں کے درمیان انصاف کرنا۔

قَمٌ: کھڑے ہو جاؤ۔ قَامَ۔ يَقُومُ: کھڑا ہونا (قَوْمَةٌ) قَوْمَةٌ مع انسان کا قد

التَّقَفْتُ: میں متوجہ ہوا۔ لَقَفْتُ (ض) لَفَتًا۔ چیز کو دائیں بائیں موڑنا۔ التَّقَفْتُ: متوجہ ہونا۔ لَفَتٌ: شلغم

تَلْمِيذٌ: شاگرد (ج) تَلَامِيذُهُ وَ تَلَامِيذٌ۔

عَزَمْتُ عَلَيْكَ : میں تجھے قسم دیتا ہوں۔ عَزَمَ (ض) قصد کرنا۔ ارادہ کرنا۔ فَلَانٌ عَلَى فَلَانٍ :
قسم دینا۔

سِرَاجٌ : چراغ ج سُرُجٌ۔ سِرَاجُ اللَّيْلِ : جگنو۔ سُرُجُ زَيْنِ جِ سُرُوجٌ
الْغُرَبَاءِ : مسافریں۔ وطن سے دور۔ واحد غَرِيبٌ۔ كَلَامٌ غَرِيبٌ۔ دور از فہم کلام
انصرفت : میں واپس ہوا

فَهَيِّتْ : میں نے پورا کیا۔ قضیٰ يقضى قضاءً۔ فیصلہ کرنا۔ ضرورت کو پورا کرنا۔ قُضِيَ عَلَيْكَ :
مر گیا۔ قضیٰ مِنْهُ الْعَجَبُ : میں نے انتہائی تعجب کیا

قَضَى التَّيْنَ : قرض ادا کرنا۔ الصَّلَاةُ : نماز کو ادا کرنا
اِقْتَضَى مَا لَكَ۔ مطالبہ کرنا۔ الْقَضَى وَالْقَضَاءُ : حکم۔ ادائیگی۔ اَقْضِيَةَ۔ قاضی اج، قَضَاةُ
حاکم شرعی۔ سَمَّ قَاضٍ : زہر قاتل۔



السَّمَاءُ الثَّانِيَةُ الْحُلُوانِيَّةُ

حَكَى- الْحَارِثُ بْنُ هَتَمٍ قَالَ كَلِمَتٌ مِثْلُهَا عَنِي السَّمَاءُ
وَيُنِطُّ بِهَا الْعِمَائِمُ- يَأْتِ أَعْشَى مَعَانَ الْأَدَبِ- وَأُنْهِىَ إِلَيْهِ رِكَابُ
التَّكْلِيبِ لَا عِلْقَ مِنْهُ بِسَمَايَ كَوْنٌ لِي بِرَيْبَةٍ بَيْنَ الْأَتَامِ وَمُزْنَةٍ عِنْدَ
الرِّدَاةِ وَكُنْتُ لِقَرْطِ اللَّهْجِ بِأَقْتَبِاسِهِ- وَالظُّمْعِ فِي تَقَمُّصِ لِبَاسِهِ

حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ جب مجھ سے تعویذات دور کیے گئے اور میرے سر پر دستار باندھی گئی تو میں مشتاق ہوا کہ مجالس اربیبہ میں شریک ہوں اور طلب کی سواری کو دبا کروں تاکہ ایسی چیز حاصل کروں جو لوگوں کے درمیان باعث عزت ہو۔ اور علی تشنگی کے وقت باعث بارش ہو۔ اور میں تحصیل علم کے شدید شوق کی وجہ سے اور علم کے لباس کو پہننے کے لالچ میں ہر چھوٹے اور بڑے سے (بحث و تکرار) پوچھ گچھ کرتا تھا۔

حَكَى: (ض) حِکَايَةٌ: نَقْلُ كَرْنًا- بَيَانُ كَرْنًا- حِكَاكِي مِحَاكَاةً: مِثَالِيهِ هُوَ- اِحْتِكَاكِي اِحْتِكَاءً- كَسَى امْرَاكَ مَضْبُوطًا هُوَ- حَكِيٌّ: جَنْبَلٌ خُورٌ مَذْكُورٌ وَمُؤَمَّنٌ دُونَكَ لِي-

كَلِمَتٌ: بَيْنَ شَتَاقٍ هُوَ- كَلِمٌ (س) صِفَتٌ كَلْفًا- جِهْرٌ بِرَجَائِيَّاتٍ هُوَ صِفَتٌ أَكْلَفٌ كَلْفٌ- عَاشِقٌ تَكْلِفَةٌ
تَكْلِيفٌ وَمَشَقَّةٌ (ج) تَكْلِيفٌ- كَلْفٌ: مَشْكَلٌ كَامٌ كَالْحَكْمِ دِيَا-

مِثْلُهَا: دُورٌ كَيْ كَلِمَةٌ مَاطٌ يَمِيطُ مَعًا مِثْلًا دُورٌ هُوَ عَنُ كَذَا عَلِيمَةٌ هُوَ-

السَّمَاءُ الثَّانِيَةُ: تَعْوِذَاتٌ (وَاحِدٌ) تَمِيحَةٌ

الْعِمَائِمُ: دَسْتَارٌ (وَاحِدٌ) عِمَامَةٌ

يُنِطُّ: دُورٌ كَيْ كَلِمَةٌ مَرَادِي مَعْنَى بَانْدِهِ كَلِمَةٌ- نَاطٌ يَنْبِطُ نَيْطًا وَانْتِطَاطٌ اِنْتِطَاطًا دُورٌ هُوَ- النَيْطُ

رِكَابٌ: وَاحِدٌ وَاجِلَةٌ سُوَارِي كَيْ اَوْنَتٌ (ج) رِكْبٌ وَرِكَابٌ (ج) رِكْبَانٌ (فَا) دُرُكَاؤٌ-

لَا عِلْقَ: تَاكْرُ حَاصِلٌ كَرُونٌ (س) حِجَّتٌ كَرْنَا- حَاصِلٌ كَرْنَا-

مُزْنَةٌ: بَاوَلٌ كَالْحَمْرِ- بَارَشٌ مَدْنٌ (ن) مَدْنَا لِحْلُوجَانَا- وَجِهَةٌ: جِهْرٌ كَالْحَمْرِ اُنْحَنَا قَلُونَا تَعْرِيفٌ كَرْنَا
فَضِيلَةٌ دِينًا-

أَبَاحْتُ كُلَّ مَنْ جَلَّ وَقَلَّ - وَاسْتَسْقَى التَّوْبَلَ وَالْقَطَلَ وَ أَتَعَلَّلُ بِعَلْسَى
وَقَلَّ - فَلَمَّا حَلَلْتُ - حُلُوتًا - وَقَدْ بَلَوْتُ إِخْوَانَ وَسَبْرَتُ
أَوْزَانَ وَخَبَرْتُ مَا شَانَ وَزَانَ أَتَقَيْتُ بِهَا أَبَا رَيْدٍ الشَّرُّ وَجِيءَ -
يَتَقَلَّبُ فِي قَوَائِبِ الْيَبِّ إِذْ تَلْسَابُ وَيَعْطِطُ فِي آسَالِيْبِ الْإِكْتِسَابِ فَيُكْرِي
تَارَةً آتَةً مِنْ آلِ سَاسَانَ - وَيَعْتَرِي مَرَّةً إِلَى أَقْيَالِ عَسَائِنِ

اور چھوٹی اور بڑی بارش سے سیراب ہونا چاہتا تھا اور عملی اور کھل سے اپنے آپ کو بہلاتا۔ بس
جب میں شہر حلوان آیا اور اپنے بھائیوں کو آزما یا اور مختلف اوزان کو پایا اور اچھے اور برے کو جانچا تو وہاں
میں نے ابو رید سروجی کو پایا جو حسب و نسب کے مختلف سانچوں میں بدلتا تھا اور حصول رزق کے مختلف
طریقوں بھٹکتا تھا۔ پس کبھی وہ دعویٰ کرتا تھا کہ وہ شہنشاہِ فارس کی اولاد میں سے ہے اور کبھی اپنی نسبت
کرتا تھا کہ وہ عسائی بادشاہوں میں سے ہے۔

أَلَا هِرْ پِیَاسِ آمَرِنِ) أَوْ مَا إِيَّاهَا جَعْتَهُ كَيْبِ دَهْوَالِ كَرِي كَلْبِيُو كُوْلَانَا أَوْ مِ پِیَاسِ كَرِنَا
الْكَلْبُ: شَوْقٌ (س) شَيْفَتُهُ هُوَ نَاصِفَتُهُ كَلْبُجٌ وَ كَلْبُجٌ كَلْبُجٌ الْقَوْمُ نَاشِتُهُ كَلَانَا لِهَجَّةٍ مَاشَتُهُ
تَقْتَضُ: قِيَمِصْ هِنَا قِيَمِصْ كَرْتُهُ مَذْكَرٌ وَمَوْثٌ دُونِ طَرَحٍ مُسْتَعْلٍ هِيَ -

جَلَّ: (ض) جَلَاةٌ بڑی شان والا ہونا۔ صفت جَلِيلٌ

قَلَّ: (ض) کم ہونا۔ اسْتَقَلَّ کسی چیز کو اٹھانا۔ کسی چیز کو کم سمجھنا قَلَّةٌ - چوٹی

اسْتَسْقَى: میں بارش طلب کرتا ہوں۔ سَقَى (ض) پانی پلانا السَّقَى: پانی پلانے والا۔ السَّقَاةُ: چھوٹی نہریں
أَتَوْبَلَ: بہت بارش بڑے بڑے قطروں والی بارش وَرَبَلٌ كَيْبٌ وَرَبَلَا السَّمَاءُ آسَمَانٌ كَابِهَتْ بَارِشَ لَانَا -

مَيْبَلٌ: کوٹرا

الْقَطَلَ: شبنم ہلکی بارش نمی (ج) جَلَاةٌ حَلَّ يَحْتَلُّ: (ن) حَلَاةٌ السَّمَاءُ آسَمَانٌ كَابِهَتْ بَارِشَ بَرَسَانَا - دُ بِالزَيْنِ
تِيلِ كَمَا لَشَّ كَرِنَا أَطَلَّ الدَّمْرُ - بَغِيْرُ قِصَاصٍ كَيْبُورِيْنَا -

أَتَعَلَّلُ: میں بہلاتا تھا عَلَّ (ن) دوسری بار پینا عَلَّلَهُ بَارِبَارِ پِلَانَا تَعَلَّلَ مِشْغُولٌ هُوَ نَا - أَعْلَى كَهْوَنُوثٌ

كَهْوَنُوثٌ پلانا تَعْلِيلٌ كَرِنَا - اِحْتَلَّ - مَرِيضٌ هُوَ نَا - عَلَّيْلٌ: مَرِيضٌ (ج) أَعْلَاءُ

حَلَلْتُ: میں اُتْرَا حَلَّ (ن) حُلُوْرًا - اُتْرْنَا - حِلَالٌ هُوَ نَا -

بَلَوْتُ: میں نے آزمایا بَلَا (ن) بَلَاءٌ: آزمانا۔ امتحان لینا بَلِيٌّ (س) بِلِيٌّ: بوسیدہ ہونا صفت بَالِيٌّ
بالی مَبَالَاةً (بلا) پرواہ کرنا۔ اِبْتَلِيَّ: آزمانا۔

اِخْوَانٌ: بھائی ساتھی۔ دوست۔ اِخْوَانٌ وَاِخْوَانٌ وَاِخْوَةٌ وَاِخْوَةٌ: یہ سب جمع ہیں ان کا واحد
اِخٌّ وَاِخْوَةٌ۔

سَبَرْتُ: میں نے آزمایا (ن) جابج کرنا۔ سَبْرَةٌ: تھمتہ سیاہ
شَانٌ: (ض) يَشِينٌ: عیب لگانا۔ صفت شَانٌ۔

زَانٌ: (ض) يَزِينُهُ: زینت دینا۔ زِينٌ: زینت دینا۔ تَزِينٌ: آراستہ ہونا زَانٌ (ف) اِمْرَاةٌ
زَانِيَةٌ: سفوری ہوئی عورت۔ زَانِيَةٌ: خوبصورتی، آراستگی
يَتَقَلَّبُ: وہ بدلتا ہے۔ قَلَبٌ: پلٹنا اُلْطَا۔ اِنْقَلَبَ: مڑنا۔ قَلَيْبٌ: کنواں۔ پیرانا کنواں رنڈا
ہے اور کبھی مونث (ج) قَلْبٌ۔ قَلْبٌ

الْقَيْبُ: میں نے پایا۔ كَفَا يَلْفُوْا يَانَا (اَلْفَى يُلْفِيْ يَانَا)
قَوَالِيْبٌ: سانچے واحد قَالِبٌ قَلْبٌ۔ دل (ج) قَلُوْبٌ۔ قَلْبًا رِخٌ یا حالت کو
پلٹنا قَلَبْتُ پلٹنا اَلنَّاسُ قَلَبُوا مَوْرِدَ مَعَالِمَاتِ كَمَا كُوْدِيْمِنَا نَقَلَبُ مَرْنَا۔ رِخٌ کو
بدن علی فراشہ کروٹیں لینا۔

اِنْتَسَابٌ: نسبت ظاہر کرنا۔ اِنْسَبٌ: رشتہ داری
يَحْبِطُ: بے راہ چلنا ہے۔ حَبِطٌ (ض) حَبِطًا: بے راہ چلنا سخت روزنہ کچلنا۔ اللَّيْلُ: بے راہ
چلنا۔ حَبِطٌ: زکام ہونا۔ صفت حَبُوْطٌ حَبِطَةٌ: زکام

اَسَالِيْبٌ: واحد اَسْلُوْبٌ۔ طریقہ روشن راستہ۔ سَلَبٌ (ن) زبردستی چھیننا۔ اَسْلَبٌ۔ گرانہ
ورخت کے پتے صفت سَالِبٌ۔ تیز چلنا۔ یہ عام طور پر اونٹنی کے لیے مخصوص ہے۔ سَلَبٌ۔
اَخَذَ سَلَبَ الْمَقْتُوْلِ۔ اس نے مقتول کا سامان لیا۔ (ج) اَسْلَابٌ۔

اِحْتِسَابٌ: کمانا مال یا علم حاصل کرنا۔ روزی تلاش کرنا۔ كَسَبٌ (ض) كَسَبًا عَلِيًّا وَمَا كَالَا۔
علم یا مال حاصل کرنا۔ اِحْتَسَبَ: کمانا كَسَبَةٌ كَسَبَةٌ: کمانی۔ كَاسِبٌ (ف) کمانے والا
اَيُّوْ كَاسِبٌ: بھیڑیا۔

تَارَةً۔ کبھی کبھی

يَدَّ عِيٌّ: دعوہ کرتا ہے۔
يَعْتَرِيْ عِيٌّ: منسوب ہوتا ہے۔ منسوب کرنا۔

وَيَبْرُزُ طَوْرًا فِي شِعَارِ الشُّعْرَاءِ وَيَلْبَسُ حِينًا كِبْرًا كِبْرَاءً - بَيْدَ آتَهُ مَعَ تَكْوُنِ حَالِهِ وَحَمْبُشٍ مِحَالِهِ يَتَحَلَّى بِرِوَاءٍ وَرِوَايَةٍ وَهَدَايَةٍ وَدِرَايَةٍ وَبَلَاغَةٍ رَائِعَةٍ وَبَدِئَةٍ مُكَاوَعَةٍ وَآدَابٍ بَارِعَةٍ - وَقَدِّمِ لِأَعْلَامِ الْعُلَمَاءِ قَارِعَةً - فَكَانَ لِمَحَاسِنِ أَلَائِهِ يُلْبَسُ عَلَى عِلَالِهِ وَاسْتَعْتَبَ رِوَايَتَهُ يُكَلِّبُ إِلَى رِوَايَتِهِ

اور کبھی شعراء کے بھیس میں ظاہر ہوتا تھا اور بزرگوں کی بزرگی کا لبادہ پہنتا تھا۔ تاہم وہ اپنی حالت کی نیرنگی (نیلا رنگ بدلنا) اور جھوٹ کے ظہور کے باوجود حسن منظر، حسن بیان، اخلاق عالیہ، عقل و شعور، حیران کن فصاحت و بلاغت اور قابل تقلید بدیع گوئی، علوم عالیہ اور علوم کی چوٹیوں پر چڑھنے والا قدموں سے مزین تھا۔ اس کے علوم کی خوبیوں کی وجہ سے اس کے محبوب کی پردہ پوشی کی جاتی ہے اور اس کے علم و فضل کی وسعت کی وجہ سے اس کے

أَقْيَالٌ - واحد قَيْلٌ - حمیر کے سلاطین میں سے ایک بادشاہ - سردار - أَقَالَ - بیع کو فسخ کرنا - تَقَيْلٌ: دوپہر کے وقت سونا - قَالَ (رض) يَقِيلُ قَيْلًا - دوپہر میں سونا - قَالَ يَقُولُ قَوْلًا: بولنا کہنا - عَنْهُ رِوَايَةٌ كَرْنَا لَهُ نَخَاطِبَ هُونًا - تَقُولُ: کسی پر جھوٹ تھوپنا - قَوْلٌ: بات، لفظ، کلام (ج) أَقْوَالٌ وَالْقَالَ وَالْقَيْلُ - گفتگو - قَيْلٌ: جواب - رَجُلٌ قَالَ: بولنے والا آدمی - يَبْرُزُ (ن) ظاہر ہوتا ہے - بَرَزَ (ن) ظاہر ہونا - بَرَزَ - پاخانہ کرن - بَارَزَ مُبَارَزَةً - مقابلہ کرنا - دَعْوَتٌ مُبَارَهَتٌ دِينًا - اَلْبِرَازُ - پاخانہ -

طَوْرًا: کبھی اندازہ - حد حال طُوْسٌ - گھسرا صحن - پہاڑ شِعَارٌ: علامات - شِعَارٌ - درختوں والی جگہ - شِعَارٌ تَحَجُّجٌ - حج کے احکام اور رسوم - شِعَارٌ: علامات واحد شِعَارَةٌ - شِعِيرَةٌ: علامت - جَو (ج) شِعِيرَاتٌ - شِعَارٌ وَشِعْرٌ مَعْنَى مَحْتِ كَرِيمٍ مِمَّنْ طَلُوعِ هُونِے وَالْأَلَاكُ سِتَارَةٌ -

الْكِبْرَاءُ: بزرگ - واحد كَبِيرٌ، كِبَارٌ كِبْرَاءً - بَرَارٌ مِيسَ مَعْلَمٌ اللهُ تَعَالَى كَيْسَارٌ مُبَارَكٌ مِمَّنْ هُوَ كَبِيرٌ تَكْبِيرٌ: بڑا گناہ

تَكْوُنٌ: رنگین ہونا - متلون مزاج ہونا - بَيْدَ علاوہ یہ ہمیشہ آت اور اس کے معمول جملہ کی طرف مضاف ہوتا ہے اور سوائے مگر کے معنی دیتا ہے -

شَبِيحٌ: ظاہر ہونا واضح ہونا -

مُحَالٌ: فریب - دھوکہ - باطل - ٹیڑھا - غیر ممکن سراسر فساد کی بات
يَتَحَلَّى: مزین ہونا (ن) حلاوت؛ بیٹھا ہونا صفت مُحَلِّوٌ تَحَلَّى النِّسَاءَ = مزین ہونا - تَحَلَّتِ الْمَرْأَةُ
عورت کا زیور پہننا۔

سُرَاعٌ: حسن منظر چہرہ کی آب و تاب - رَوَاعٌ: بیٹھا پانی - رَوَمِي (ض) رَوَايَةُ التَّحْدِيثِ - حدیث نقل کرنا
بیان کرنا - صفت رَاوٍ (ج) رَوَاةٌ وَرَاوُونَ - رَوَمِي (س) سَرِيًّا: پانی سے سیراب ہونا - صفت
رَوِيَانٌ - اُرْوَمِي: سیراب کرنا - پیاں بھانا - تَرَوَمِي تَرَوِيًّا سِرَابٌ ہونا - اُرْوَمِي: سیراب ہونا
رَوَايَةُ: بیان - رَوَمِي (ض) بیان کرنا - سِرَاوِيَّة (س) سَرِيًّا - سیراب ہونا -
مُدَارَةٌ: خدمت کرنا دَرَمِي (ض) جاننا۔

دَرَايَةُ: سمجھ - حیلہ - دَرَمِي (ض) دَرَايَةُ: حیلہ سے جاننا - دَارَمِي مُدَارَةٌ: باہم نرمی کرنا - دھوکا دینا
سَرَاةٌ: حیران کن - رَاعٌ يَرُوغٌ لُوثِنَا - واپس ہونا - (س) سَجَّهْدَارٌ ہونا - خوش کن ہونا - صفت: رَاعِيٌّ
يَدِيهَةٌ: بدیہہ گوئی - اچانک - یکایک - فوری - بے غور و فکر

مُطَاوَعَةٌ: قابل تقلید - طَاوَعٌ يَطْوَعُ لِفُلَانٍ: تابع داری کرنا - صفت طَاوِعٌ (ج) طَوَّعٌ:
طَوَّعَ: تابع داری کرنا - اجازت دینا - طَاوَعٌ مُطَاوَعَةٌ فِي الدَّهْرِ وَعَلَيْهِ:
اتفاق کرنا - اَطَاعَ اِطَاعَةً فرما کر دار ہونا - اِنطَاعٌ اِنطَاعًا لہ - فرماں بردار ہونا
بَارِعَةٌ: بلند برع (ن) (س) (ك) بَرَاعَةٌ علم یا فضیلت یا چال میں کیتا ہونا صفت بَارِعٌ -
فَارِعَةٌ: بلند فاریعہ - مَن الْجَبَلِ - پہاڑ کا بلند حصہ (ج) فَوَارِعٌ فَرِعٌ (س) بالوں کا گھٹنا ہونا
فَرَعٌ: پہاڑ پر چڑھنا - زمین میں پھرنا۔

مَحَاسِنٌ: خوبصورتی - جمال - واحد - حُسْنٌ - خلاف قیاس - حُسْنٌ (ك) خوبصورت ہونا - صفت
حَسَنٌ جمع حَسَانٌ أَحْسَنٌ: نیکی کرنا - اِسْتَحْسَنَ: اچھا جاننا حُسْنِي اچھا انجام
مِحْسَانٌ: بہت بھلائی کرنے والا۔

يَلْبَسُ: پردہ پوشی کی جاتی ہے - لَبَسَ (س) لَبَسًا: کپڑا پہننا - لَبَسَ عَلَيْهِ الْوَهْمُ: غلط فہم کرنا -
الشَّيْءُ عَيْبٌ چھپانا اَلْبَسَ چھپانا پوشیدہ کرنا - اَلْبَسَ عَلَيْهِ الدَّمْرَ - مشتبہ ہونا - شکی ہونا
مشکل لَبَسٌ لَبَسَةٌ اَلْتَبَاسُ لُبُوسَةٌ شِبْہ - دشواری اختلاط
عِلَاوَةٌ: عَلِيلٌ: برائیاں - واحد - عِلَّةٌ -
يُكْصَبِي: مشتاق کیا جاتا ہے - سَعَةٌ: وسعت۔

وَلِخَلَابَةِ عَارِضَتِهِ يُزْعَبُ عَنْ مُعَارَضَتِهِ وَلِعَدْوِبَةِ إِيرَادِهِ يُسْعَفُ بِمُرَادِهِ
فَتَعَلَّقْتُ بِأَهْدَابِهِ لِخَصَائِصِ آدَابِهِ وَتَأَقَّسْتُ فِي مَصَافَاتِهِ لِنَفَائِصِ صِفَاتِهِ
نظراً فَكُنْتُ بِهِ أَجَلَوْهُمُومِي وَأَجَلِي زَمَانِي طَاقَ الْوَجْهِ مُلْتَمِعِ الصِّيَا أَرَمِي
قُرْبِهِ قُرْبِي وَمَعْنَاهُ غُثْبَةٌ - وَوَعَيْتَهُ رَيْثًا وَمَحْيَاهُ لِي حَيَا وَكَبَشْنَا عَلَى ذَلِكَ بُرْهَةً.

۱۔ دیدار کا اشتیاق کیا جاتا تھا اور اس کے فریفتہ کن بیان کی وجہ سے اس کے مقابلہ سے اعراض کیا جاتا تھا۔ اس کے
شیریں کلام کی وجہ سے اس کی مراد کو پورا کیا جاتا تھا۔ اس کی علمی خصوصیات کی بنا پر میں اس کا
حاشیہ نشین بن گیا اور اس کی عمدہ صفات کی وجہ سے اس کی دوستی میں مجھے رغبت پیدا ہو گئی اس دوست کے ذریعہ
میں اپنے غموں کو دور کرتا تھا اور اس کے ذریعے میں اپنے زمانہ کو کشادہ رُود اور روشن دیکھتا تھا اس کی قربت کو اپنے
باعث برکت سمجھتا تھا اور اس کے گھر کو اپنے لیے باعثِ قیمت اس کے دیدار کو سیرابی اور اس کی زندگی کو بارش سمجھتا
تھا۔ اسی طریقہ کار پر ہم نے ایک عرصہ گزارا۔

خَلَابَةٌ: فریفتہ کن

بُرْهَةٌ: زمانہ کا کچھ حصہ۔ بُرْهَةٌ: عرصہ زرا

عَارِضَةٌ: رخسار۔ عَرَضٌ (ض) ظاہر ہونا (ك) عَرَضًا: چوڑا ہونا۔
مُعَارَضَةٌ: مقابلہ۔ عَرَضٌ: پیش کرنا۔ أَعْرَضَ عَنْهُ: منہ موڑنا۔ عَارِضُهُ: مقابلہ کرنا۔ لَعَرَضَ
ظاہر ہونا۔ دِرْپے ہونا۔ اِعْتَرَضَ: حائل ہونا۔ روک لینا۔

عَدْوِبَةٌ: شیریں

إِيرَادٌ: بیان۔ أَوْرَدَ إِيرَادًا: پیش کرنا۔ لَانَا تَصْرِيحًا كَرْنَا الشَّيْءَ ذَكَرْنَا الْخَبْرَ بِيَانًا كَرْنَا

يُسْعَفُ: حاجت پوری کی جاتی ہے (ف) حاجت روائی کرنا۔

تَعَلَّقْتُ: میں چٹھا تعلق چٹھنا الشَّيْءَ لِكُنَانِي بِهِ مَحَبَّتِ كَرْنَا كَانَتْ كَاكِيرُوسِ مِيْنِ اِجْمَانَا

أَهْدَابًا: جھالہ کپڑے کے پھندے نے۔ وَاحِدٌ هُدْبَةٌ

تَأَقَّسْتُ: میں نے رغبت کی۔ مِيْنِ رَاغِبِ هُوَا۔ نَأْفَقَسَ - مَنَا قَسَسَةً: باہم فخر کرنا۔ مَقَابَلَةُ كَرْنَا

مُصَافَاتٍ: دوستی۔ صَافِيَا مُصَافَاةً فَلَوَاتَا - كَسِي سِي خَالِصِ مَحَبَّتِ كَرْنَا - صَافِيَا (فَا) صَافِيَا

قُرْبٍ: نزدیکی۔ قُرْبِيَا قُرْبَتِ

مَعْنَا: گھر منزل رہنے کی جگہ (ج) مَعَانٍ عَنِي (س) بے نیاز ہونا۔ مَعْنِي كَسِي جَلَّ طَهْرُنَا صِفَتِ، عَانِيَا

كَبَشْنَا: ہم ٹھہرے (كَبَشْنَا) كَبَشْنَا (س) كَبَشْنَا بِالْمَكَانِ طَهْرُنَا تَكَلَّبْنَا طَهْرُنَا مَكَانٍ مِيْنِ لُبْسَتَةٍ: تھوڑا قیام

لِيُنْشِئُ لِي كُلَّ يَوْمٍ نَزْهَةً وَيَدْرُو عَنْ قَلْبِي شُبْهَةً - إِلَى آتٍ جَدَحَتْ
 لَهُ يَدُ الْأُمْلَاقِ كَأَسِّ الْفِرَاقِ وَأَعْرَاهُ عَدَمُ الْعُرَاقِ بِتَطْلِيْقِ الْعِرَاقِ وَلَقَطْنَتْهُ
 مَعَاوِزًا لِلسَّرَاقِ إِلَى مَفَاوِزِ الْأَفَاقِ - وَنَظَّمَهُ فِي سِلْكِ السَّرَاقِ حُفُوقَ رَأْيَةِ الْأَوْخَاقِ
 فَشَحَذَ لِلرَّحْلَةِ عَرَارَ عَزْمَتِهِ وَطَعَنَ يَمْتَادُ الْقَلْبِ بِأَرْقَمَتِهِ - نَظْمٌ
 فَمَا رَأَيْتُ مَنْ لَوْ قَبْنِي بَعْدَ بَعْدٍ ۶ وَهَذَا شَاقِنِي مَنْ سَاقِنِي لِيَوْمَالِهِ

یہاں تک کہ غربت کے ہاتھ نے اس کے لیے جدائی کا پیا لگھولا اور غربت نے عراق کے چھوڑنے پر اس کو مجبور کر دیا اور نفع کے نہ ہونے
 نے اسے دور دراز کے جنگلوں میں پھینک دیا اور ناکامی کے جھنڈے کی حرکت نے اسے دو ستلوں کی لڑی میں پرودیا۔ پس اس نے سفر
 کے لیے اپنے ارا دے کی دھار کو تیز کر دیا اور کھیلوں سمیت میرے دل کو کھینچتے ہوئے اس نے کوچ کیا۔ اس کے بعد مجھے جو بھی ملا مجھے
 پسند نہ آیا اور جس کی ملاقات کے لیے میں گیا اس کے لیے میں مشتاق نہ ہوا۔

يُنْشِئُ : وہ پیدا کرتا ہے۔ کُشِي : مست ہونا۔ نَشْرٌ : ہونا۔ بار بار کرنا
 نَزْهَةٌ : تفریح۔
 جَدَحَتْ : گھولا۔ ستور کو دودھ میں گھولنا

يَدْرُو : دور کرتا ہے۔
 فَارِعَةٌ : بلند فارعَةٌ مِنَ الْجَبَلِ : پہاڑ کا بلند حصہ۔ جَمْعُ فَوَارِعٍ : فَوَارِعٌ (س) بالوں کا گھٹنا ہونا
 اِمْلَاقٌ : غربت اَقْلَقٌ - اِمْلَاقًا : مفلس ہونا۔ تَمَلَّقٌ : چاہو سی کرنا هَمْلَاقٌ : چاہو س
 اَعْرَاهُ : اکسایا۔ تَوَغَيْبٌ دِي - اَعْرَاهِي بَكْدًا - تَوَغَيْبٌ دِيْنَا - اَكْسَانًا - عَزْمِي لَعْسِيَّةٌ الشَّيْءِ بِرِشِي سے
 جوڑنا۔ چپکانا۔

تَطْلِيْقٌ : چھوڑنا۔ طَلَّقَ - قَوْمُهُ : قوم کو چھوڑنا۔ اَطْلَقَ الْيَمْرَأَةَ - عورت کو طلاق دینا۔ اَلْاَسِيْرُ :
 عِرَاقٌ : پڑی۔ دہ پڑی جس کا گوشت کھا لیا گیا ہو۔ نَظْمٌ : دن، اس نے پرودیا۔
 لَقَطَتْ : پھینکا۔ (س) عن فمہ - پھینکا۔ لَقَطٌ : (مصدقہ) بولے جانے والے کلمات۔
 اِرْفَاقٌ : قلع دینا (ن) (س) نرمی سے پیش آنا (ک)۔ رِفَاقَةٌ : ساتھی ہونا۔ رِفْقٌ : نرمی
 اِخْفَاقٌ : ناکام ہونا۔ حَفَقَ (ن) (ض) جھنڈے کا ہلنا۔ رِحْلَةٌ : کوچ۔ عَرَارٌ : دھار
 شَحَذَ : تیز کیا (ن) چھری تیز کرنا۔ عَلِيَهُ - غَفِينَاکَ ہونا۔ ہٹانا۔ دھتکارنا
 طَعَنَ : (ف) کوچ کرنا۔ رَوَانَةٌ ہونا۔

وَلَا رَاحَ لِي مُدُنًا بِنَدِّ لِفَضْلِ وَلَا ذُو خِلَالٍ حَاسِرٍ مِثْلَ خِلَالِهِ وَأَسْتَسْرَعْتِي
 حِينًا لَمْ أَعْرِفْ لَهُ عَرِيئًا وَلَا أُجِدُّ عَنْهُ مُبِينًا - فَلَمَّا أُبْتُ مِنْ عُرْدِ بَيْتِي إِلَى
 مَنَابِتِ شُعْبَتِي - حَضَرْتُ دَارَ كُتُبِهَا الَّتِي هِيَ مُنْتَدَى الْمُتَأَدِّبِينَ وَ مُلْتَقَى
 الْقَاطِنِينَ مِنْهُمْ وَ الْمُتَعَرِّبِينَ قَدْ خَلَّ ذُو لِحْيَةٍ كَثَّةٍ وَ هَيْئَةٍ رَشَّةٍ -

جب سے وہ مجھ سے جدا ہوا۔ اس جیسا فضل و کرم والا آدمی میرے لیے ظاہر نہ ہوا۔ اور نہ ہی اس جیسا عمدہ
 خصلتوں والا آدمی میں نے پایا۔ جن میں مختلف عمدہ خصلتیں جمع ہوں۔ وہ آدمی مجھ سے ایک عرصہ تک غائب
 رہا۔ نہ تو مجھے اس کے ٹھکانے کا علم تھا اور نہ ہی مجھے اس کے بارے میں بتانے والا کوئی (آدمی) ملا۔ جب میں سفر
 سے واپس لوٹا تو میں اپنے کتب خانہ میں گیا۔ جو مجلس ادا رہی۔ اور اہل وطن اور مسافروں کی ملاقات کی جگہ تھی۔
 تو وہاں ایک گھنی داڑھی والا اور چھٹی پرانی شکل و صورت والا آدمی آیا۔

أَرْقَاةٌ : لگام، نیچل۔ باگ۔ داحہ۔ زمام۔ زمام (ن) کس کرنا دھنا
 اسْتَسْرَعْتُ : غائب رہا۔ اسْتَسْرَعْتُ : چھپنا۔ خوش ہونا۔ سَسْرَعْتُ (ن) خوش کرنا۔ مَسْرَعْتُ : خوش ہوا
 عَرِيئٌ : ٹھکانا۔ صحن۔ جھاڑی۔ گوشت
 مُبِينٌ : بتانے والا۔ ظاہر کرنے والا۔ أَبَانَ : أَبَانَةٌ : واضح کرنا۔ صفت۔ مُبِينٌ
 أُبْتُ : میں لوٹا۔ أَبْتُ (ن) سفر سے واپس آنا۔ صفت۔ أَكْبُ مَأْبٌ - مرجع۔
 عُرْدَةٌ : سفر
 حَنَلْتُ : پیدا ہونے کی جگہ۔ وطن
 شُعْبَةٌ : فرقہ۔ گروہ۔ پہاڑ کی دراڑ (ج) شِعَابٌ -
 مُنْتَدَى : مجلس۔ تَدَايَ (س) ترمونا۔ تَدَايَ تَرَكَرْنَا - تَدَايَ : پکارنا۔ تَدَايَ : سخی ہونا
 أَلْبَدْرَةُ : جماعت۔ مجلس۔ السندی : بارش۔ شبنم۔ فیاضی
 مُتَأَدِّبِينَ : ادباء۔ مُلْتَقَى : ملاقات کی جگہ۔
 الْقَاطِنِينَ : رہنے والے۔ اہل وطن۔ مُتَعَرِّبِينَ : مسافریں
 كَثَّةٌ : گھنی۔

وَأَسْتَسْرَعْتِي - وَ اسْتَسْرَعْتِي - وَ اسْتَسْرَعْتِي - وَ اسْتَسْرَعْتِي - وَ اسْتَسْرَعْتِي -

رَشَّةٌ : بوسیدہ۔ سَمٌّ - سلام کیا۔ اسْتَسْرَعْتُ : تھم کر کوہا تھم سے چھوڑنا۔ مَنَابِتِ :

فَسَلَّمَ عَلَى الْجُلَّاسِ وَجَلَسَ فِي أُخْرِيَاتِ النَّاسِ - ثُمَّ أَخَذَ يُبْعِدُنِي مَا فِي
 وَطَائِهِ وَيُعْجِبُ الْحَاضِرِينَ بِفَضْلِ عَطَائِهِ - فَقَالَ لِمَنْ يَلِيهِ - مَا الْكُتُبُ
 الَّتِي تَنْظُرُ فِيهِ - فَقَالَ دِيَوَاتُ أَبِي عُبَادَةَ الْمَشْهُودُ لَهُ بِالْإِجَادَةِ - فَقَالَ هَلْ
 عَشَرَاتُ لَهُ وَنِيْمَا لِمَحْتَهُ عَلَى بَدِيعٍ - اسْتَمْلَحْتَهُ - فَقَالَ نَعَمْ قَوْلُهُ - نَظْمٌ
 كَمَا تَبَسَّرُ عَنْ لَوْ لَوْ - مُنْضَلٌّ أَوْ بَرِّدٌ أَوْ آقَاجٍ فَإِنَّهُ أَبْدَعَ فِي
 التَّشْبِيهِهِ التَّوَدُّعِ فِيهِ -

اس نے بیٹھے والوں (حاضرین) کو سلام کہا اور لوگوں کے پیچھے بیٹھ گیا جو کچھ اس کے مشکیزہ میں تھا اس کو ظاہر کرنے
 لگ گیا۔ اور حاضرین کو اپنی عمدہ تقریر پر متعجب کرنے لگ گیا۔ اس نے اپنے قریب والے آدمی سے کہا کہ اسے شخص!
 تو کون سی کتاب پڑھ رہا ہے۔ اس نے کہا ابو عبادہ کا دیوان۔ جس کی عمدگی مسلم ہے۔ ابو زید سروج نے کہا کہ آپ کے
 مطالعہ میں کوئی ایسی نادر چیز آئی ہے جو اچھی معلوم ہوتی ہو؟ اس نے کہا ہاں یہ شعر گویا وہ مسکراتی ہے گویا۔ تہ تبرتہ
 موتی یا اونے یا گل بابونہ سے کیونکہ اچھوتی ہے وہ تشبیہ جو اس میں ہے۔

جُلَّاسٌ : بیٹھے والے
 جَلَسَ : بیٹھا۔ جَلَسَ (ض) جَلُوسًا : بیٹھنا۔ صفت جَالِسٌ (ج) جُلُوسٌ وَجَلَّاسٌ
 أُخْرِيَاتٌ : پیچھے۔
 عَطَائِهِ : تو شہ دان۔ دودھ کی مشک
 يُعْجِبُ : خوش کرتا ہے۔ اَعْجَبَ : خوش کرنا۔ تَعَجَّبَ : تعجب کرنا۔ اَعْجَبَ بِنَفْسِهِ : غرور کرنا۔ تَكْبَرُ كَرْتَا : عَجَبُ
 (س) عَجَبًا - تعجب کرنا۔ اَلِيَهُ لِيَسْذَكْرَا -
 بِفَضْلِ عَطَائِهِ : اپنی عمدہ تقریر سے
 اَلْمَشْهُودُ : عمدہ۔ جس کی گواہی دی گئی ہو۔
 اِجَادَةٌ - عمدہ بنایا۔ جَادَ (ن) عَمِدَةٌ ہونا۔ سَخَاوَتُ كَرْتَا - جَوْدٌ : عمدہ بنانا۔ اَلْجَوَادُ : سخی۔ تَبِيرٌ وَكُهْوَرٌ
 اَلْجَوَادُ : بَرَّافِيضٌ - اَسْتَجَادَةٌ : پسند کیا۔
 عَشَرَاتٌ - آنا۔ لِيَا - عَاشَرَ مُعَاشِرَةً : مل جل کر رہنا۔
 كَمَحٌ : دیکھنا۔ (ف) كَمَحًا : دیکھنا۔
 اِسْتَمْلَحْتَهُ : جس کو تو اچھا سمجھے۔
 بَدِيعٌ : نادر چیز

فَقَالَ يَا لَلْعَجَبِ وَلِضَيْعَةِ الْأَدَبِ لَقَدْ اسْتَسَمَّنتُ يَا هَذَا ذَا وِرْمٍ - وَفَقَحَتِ
 فِي حَرَمٍ آيُنَ أَنْتَ عَنِ الْبَيْتِ - السَّدْرِ الْجَامِعِ لِمُشَبَّهَاتِ الشَّعْرِ وَالنَّشْدِ - نَظْمِ
 نَفْسِي الْفِدَاءِ عُرُثُفَرًا قَ مَبْسُومُهُ وَزَانَهُ شَدْبَ نَاهِيكَ مِنْ شَدْبِ
 يَفْتَرُّ عَنْ لَوْءٍ لَوْءٍ وَعَنْ بَرَدٍ وَعَنْ أَقَارِحِ وَعَنْ طَلَعٍ وَعَنْ حَبِيبِ
 فَاسْتَجَادَهُ مِنْ حَضَرٍ وَاسْتَحْلَاهُ وَاسْتَعَادَهُ مِنْهُ وَاسْتَمْلَاهُ وَاسْتَمْلَاهُ
 لِمَنْ هَذَا الْبَيْتِ - وَهَلْ حَمِيٌّ قَائِلُهُ أَمْ مَيْتٌ - قَالَ: آيُنُ اللَّهُ كَلْحَقُّ

اس نے کہا تعجب ہے ادب کے ضائع ہونے پر۔ تو نے ورم والے شخص کو موٹا سمجھا ہے اور راکھ میں تو نے پھونک دیا ہے
 کیا تو نے وہ شعر نہیں سنا جو جامع تشبیہات دندان ہے اور یہ شعر پڑھا۔ میری جان قربان ان دانتوں پر جن کی تہم گاہ
 بھی لگتی اور اس کو ایک تیز چمک نے زینت دی ہے۔ وہ ہنستا ہے ڈرتا زہ، اولے، گل باونہ شگوفہ اور رباب جیسے دانتوں
 سے۔ پس حاضرین نے اس شعر کو پسند کیا اور شیریں مانا اور دوبارہ پڑھنے کو کہا اور املا کرنے کی درخواست کی پوچھ
 گیا۔ یہ کس کا شعر ہے۔ کہنے والا زندہ ہے یا مر چکا ہے۔ اس نے کہا خدا کی قسم حق قابل اتباع ہے۔

اسْتَسَمَّنتُ: تو نے موٹا سمجھا۔ ذَا وِرْمٍ: ورم والا۔

فَقَحَتِ: تو نے پھونکا۔ حَرَمٌ: ایذا۔ نَفَحَتِ فِي غَيْرِ حَرَمٍ: تو نے بے فائدہ کام کیا ہے۔

الشَّعْرُ: اگلا دانت۔ اَنْشَدَ: شعر پڑھا۔ كَشَيْدٌ: گیت (جر) اَنَا شَيْدٌ: گیت۔

اسْتَحْلَاهُ: اس کو شیریں سمجھا۔ اسْتَعَادَهُ: دوبارہ پڑھنا۔

اسْتَمْلَاهُ: کان لگایا جاتے۔ اسْتَمْلَاهُ: الیہ لگان لگانا۔ سَمِعَ (میں) سَمِعًا سَمَاعَةً: سنا

صفت سَامِعٌ: سننے والا۔ سَمِعٌ: کان سَمِعٌ: شہرت۔

ارْتَابَتْ: شک کیا۔ رَابٌ يَرِيْبٌ رِيْبًا: شک کرنا۔ ارْتَابَ: شک کرنا۔ رِيْبٌ: شک۔ تَهْمَتٌ

عَدْوَةٌ: نسبت۔ تَوَجَّسٌ: اس نے محسوس کیا۔

هَجَسٌ: پیدا ہوا (ض) دل میں اچانک خیال کا آنا۔ هَجَسَ: چپکے چپکے بات کرنا۔

قَطَنَ: (ن)، (دک)، (س) اور اک کرنا۔ سَجَمًا: ماہر ہونا۔ قَطَّنَ: سَجَمًا: تَفَطَّنَ: سَجَمًا۔

اسْتَنكَارٌ: انکار۔ حَادَرٌ: ڈرا (س) ہوشیار رہنا۔ حَادَرَ: ڈرانا۔

حَادَرَ: حَادَرَ اسم فعل یعنی ڈر۔ خوف کر

أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ وَلِلصِّدْقِ حَقِيقٌ بِأَنْ يُسْتَمَعَ - إِنَّهُ يَا قَوْمِ لِنَجْحِكُمْ
 مِنْذَ الْيَوْمِ - قَالَ فَكَأَنَّ الْجَمَاعَةَ إِذْ تَابَتْ بِعِزَّتِهِ وَآيَتِ تَصْدِيقِ
 دَعْوَتِهِ فَتَوَجَّسَ مَا هَبَّ جَسَّ فِي أَفْكَارِهِمْ وَقَطَّنَ لِمَا بَطَّنَ مِنْ
 اسْتِنْكَارِهِمْ وَحَادَسَ أَنْ يَفْطُرَ إِلَيْهِ ذَمًّا أَوْ يَلْحَقَهُ وَصْمٌ
 فَقَرَأَتْ بَعْضُ النَّبِيِّ إِثْمٌ - ثُمَّ قَالَ يَا رِوَاةَ الْقَرِيضِ وَأَسَاةَ الْقَوْلِ
 الْمَرِيضِ إِنَّ خَلَامَةَ الْجَوْهَرِ - تَنْظِيرًا بِالسَّبْبِ وَيَدُ الْحَقِّ تَصَدَّقُ رِذَاءَ
 الشُّكِّ - وَقَدْ قِيلَ فِيهَا غَيْرُ مِنَ الزَّمَانِ -

اور سچائی لائقِ سماعت ہے۔ اسے لوگوں کو وہی آدمی ہے جو آج تمہارے ساتھ ہم کلام ہے۔ راوی نے کہا: جماعت نے اس کی اس
 نسبت پر شک کیا اور اس کے دعوے کی تصدیق کا انکار کیا۔ ۔ ۔ ۔ جو کچھ ان کے افکار میں گزرا تھا۔ اس نے بجانب لیا۔ اور ان
 کے پوشیدہ انکار کو وہ سمجھ گیا۔ وہ ڈر کر اس کو برائی یا عیب نہ لگ جائے اس نے یہ آیت پڑھی کہ بے شک بعض گناہ ہوتے
 ہیں۔ پھر کہا اسے اشعار کے راویوں اور قولِ مریض کے چند دو بے شک جو ہم کا خلاصہ لکھنے سے ظاہر ہوتا ہے اور سچ کا ہاتھ شک
 کی چادر کو بھاڑ دیتا ہے۔ گزشتہ زمانے میں یہ کہا گیا ہے۔

فَرَطٌ : (ن) آگے بڑھنا۔ قوم سے پیٹے جانا۔ اَفْرَطٌ : حد سے بڑھ جانا۔ جلدی کرنا

وَصْمٌ : عیب۔ راوی (ج) رواۃ - روایت کرنے والے

قَرِيضٌ : شعر۔ قَرِيضٌ (رض) شعر کہنا۔ بدلہ دینا۔ اَفْرِضْ : قرض دینا

اَفْقَرَضْ : مر جانا۔ ختم ہونا

اَسَاةٌ : ہمدردان۔ اَسِيٌّ (س) اَسِيٌّ - غمگین ہونا۔ صفت اَسِيٌّ (ج) اَسَاةٌ

رِذَاءٌ : چہ۔ چادر۔ (ج) اُرْدِيَةٌ

غَبْرٌ : (ن) گزر جانا۔ گرد آلود ہونا۔ ٹھہر جانا۔ غَبْرٌ تَغْبِيرًا - غبار اُلْتَحَانَا - الشَّيْءُ : کسی چیز کو غبار آلود کرنا

بُرْدٌ : اولے۔ بُرْدَةٌ - ایک اولہ۔ بُرْدٌ : دھاری دار کپڑا، اَبْرَادٌ بُرْدَاءٌ - سردی کا بخار۔ تَبْرِيْدٌ : ایلچی۔ (ج) بُرْدٌ

اَقَاخٌ وَاَقَاخِيٌّ : گل باہرنے واحد اَفْحَوَاتٌ :

طَلْعٌ : شگوفہ کھجور کا گاجھا۔ شگوفہ۔ مقدر۔ کہا جاتا ہے۔ اَلْجَنَّةُ حَلْعُ الْفِ : شکر ہزار کی مقدار ہے۔

حَبَبٌ : دانوں کی برابر قطار بلبلہ۔ انہما۔ غایت۔ حَبَابٌ : کہار۔ بھکے بنانے والا یا بیچنے والا۔

عِنْدَ إِذْ هَمَّتِ حَانَ يُكْرِمُ الرَّجُلُ أَوْ يَهَانُ - وَهَذَا نَاقِدٌ عَرَّضْتُ
 خَبِيثَتِي لِلْإِخْتِيَارِ وَ عَرَّضْتُ حَقِيبَتِي عَلَى إِثْمِ عَتَبَارٍ قَابِتَةً رَاحِدَةً مِّنْ
 حَضَرٍ - وَقَالَ أَعْرَفٌ بَدْنَا كَمْ يُنْسَجُ عَلَى مَسْئَلِهِ وَلَا تَمُحَّتْ فَرِيحُهُ
 بِمِثَالِهِ - فَإِنَّ أَثْرَتَ إِخْتِلَابِ الْقُلُوبِ فَأَنْظَمَ عَلَى هَذَا الْإِسْلُوبِ وَ انْشَدَ شِعْرًا
 فَأَمْطَرَتْ لَوْلَا مِنْ سُرْجِسٍ فَسَقَتْ - وَرَدًّا وَ عَضَّتْ عَلَى الْعَنَابِ بِالْبَرْدِ -

امتحان کے وقت آدمی کی عزت کی جاتی ہے یا تو بہن کئی جاتی ہے۔ لو اب میں نے اپنی چھی ہوئی چھینا امتحان کے لیے پیش کر دی ہے۔
 اور اپنی گٹھڑی آزمائش کے لیے۔ پس حاضرین میں سے ایک شخص نے کہا کہ میں ایک ایسا شعر جانتا ہوں کہ اس کی طرز کا کوئی اور شعر
 نہیں بنایا گیا۔ اور نہ ہی کسی طبیعت نے اس جیسا شعر پیدا کیا ہے۔ اگر تو دلوں کو فریفتہ کرنا چاہتا ہے اس طرز پر تو شعر بنا اور پھر
 یہ شعر پڑھا۔ محبوب نے رنگی آنکھوں سے موتی برسائے اور گلہبی زحساروں کو سیرا کیا۔ اور عنابی پوروں کو اولوں جیسے ڈانٹا
 ہے کاٹا۔

فَا سْتَجَادَ : پسند کیا۔ جَادَ (ن) جَوَدًا عَلَيْهِ : بخشش کرنا۔ صِفَتِ جَوَادًا : جَادَ بِنَفْسِهِ۔ مرجانا
 وَ اسْتَحْلَاوُ : شیریں سمجھا۔ حَلَا (ن) حَلَاوَةً : ملیٹھا ہونا۔ صِفَتِ حَلَاوَةً : حَلَى - عورت کا زیور پہننا۔
 حَيٌّ : زندہ۔ حَيٌّ (س) حَيَاةً : زندہ رہنا۔ حَيَاةً تَحِيَّةً : سلام کرنا۔ أَحْيَا - زندہ کرنا۔ اسْتَحْيَى - شرمانا۔
 فَحْيَا - زندگی۔

هَيْتٌ : مردہ (ج) آمواتٌ مَوْتٌ وَ مَيْتُونَ وَ مَيْتٌ (ج) مَيْتُونَ - میت۔ مردہ
 أَيُّمُ اللَّهِ : اصل میں أَيُّمِنُ اللَّهُ تھا۔ خدا کی قسم
 أَحَقُّ : زیادہ حق دار ہے۔ حَقٌّ (ض) حَقًّا عَلَيْهِ - واجب ہونا۔ ثابت ہونا۔ حَقٌّ : حق۔ سچائی۔ راستی۔ یقین
 يُتَّبَعُ : پیروی کی جائے۔ لَتَبِعَ - اتَّبَعُ : پیروی کرنا۔ آثارِ قَدَمِ پیرچن
 حَقِيقٌ : لائق ہے۔ لائق سزا دار حَقِيقٌ عَلَى الشَّيْءِ - حَرِيصٌ - لالچی۔ هُوَ حَقِيقٌ أَنْ يَفْعَلَ كَذَا - وہ ایسا کام کرنے
 کے لائق ہے۔

أَنْ يُسْمِعَ : کہ توجہ سے سنا جائے۔ اسْتَمَعَ لَهُ وَ اكْتَبَهُ - کان لگانا۔ توجہ سے سنانا۔
 نَجِيحٌ : تمہارے ساتھ ہم کلام ہے۔ نَجِيحٌ - راز کی بات کرنے والا۔ نَجَا يَنْجُو نَجَاةً - خلاصی پانا۔ نجات پانا
 أَنْجَى : دہائی دلانا۔ تَنَاجَى - تَنَاجَى - سرگوشی کرنا۔ نَجْوَى - مجید۔ راز۔
 عَزْوَةٌ : نسبت۔ عَزَا يَعْزُو عَزْوًا وَ اعْتَزَى - منسوب ہونا۔ عَزْوَةٌ : انتساب۔ حبر

فَلَمْ يَكُنْ إِلَّا كَلِمَاحِ الْبَصِيرِ أَوْ أَقْرَبَ حَتَّىٰ أَنْشَدَ فَا عَرَبَ - نَظْمًا
سَأَلْتَهَا حِينَ زَارَتْ نَضُورٌ وَيُهَا الْقَائِي ۖ وَآيَةً عَ سَمْعِي أَطْيَبَ الْخَبَرَ -
مَسْفَقًا غَشِي سَنَا قَمِير ۖ وَمَسَاقَطُ لُؤْلُؤٍ أَمِنْ خَالِمِ عَطْرِ
فَحَارًا لِحَافِوُوتٍ لِبَدَاهِتِهِ - وَاعْتَرَفُوا بِنَزَاهَتِهِ - فَلَمَّا أُنْسَ

پھر بل بھریا اس سے بھی قریب ایک اور نادر شعر پڑھا۔ نظم؛ میں نے محبوبہ سے روز وصال میں سرخ نقاب الٹ دینے اور مزوہ وصال سنانے کی درخواست کی۔ جب اس نے ان لوگوں کو اپنی لطافت کا معترف پایا اور ان کی محبت اور انسیت محبت کی

أَبَتْ : انکار کیا۔ اَبَى (ض) اَبَاءً - ناپسند کرنا
فَوَجَسَ : محسوس کیا۔ وَجَسَ وَجَسًا وَجَسًا محسوس کرنا۔ وَجَسٌ - پوشیدہ آواز
مَا هَجَسَ : جو کچھ پیدا ہوا۔ هَجَسَ (ض) دل میں اچانک خیال آنا۔ هَاجَسٌ - چپکے چپکے بات کرنا۔ اندیشہ۔
فَطَنَ : وہ سمجھا فَطَنَ (ن) فَطَنَ (ك) فَطَانَةٌ : ادراک کرنا۔ سمجھنا۔ ماہر ہونا۔
أَنْ يُفَرِّطَ إِلَيْهِ : کہ اسے کہیں لگ نہ جائے۔ فَرَطَ (ن) فَرُوطًا : آگے بڑھنا۔ پیش دستی کرنا۔ حد سے گزرنا
سُرَادًا الْقَرِيضَ : اشعار کے راوی۔ وَضَعٌ : عیب
خَلَا صَمَةَ الْجَوْهَرِ : جوہر کا خلاصہ۔ أَسَاةٌ - بھاری کر لے والے (واحد) آمین
نَضَعُ : پھاڑ دیتا ہے۔ صَدَعُ (ف) پھاڑنا۔ مَسَبَكَ : پگھلنا سَبَكَ (ن) پگھلنا۔ ڈھلنا
رِدَاعُ الشَّكِّ : شک کی چادر۔ عَثَرَ (ن) گزر جانا گرد آلود ہونا۔ رَا عَثَرَ - غبار آلود ہونا
إِمْتِحَانٌ : آزمائش۔ اِمْتَحَنَ - چیز کو آزمانا۔ مَحَكَبٌ (ف) مَحَكَبًا فَلَا نَأَ - آزمانا۔ مَحَكَبَةٌ : مص
يُكْرَمُ التَّجَلُّ : آدمی کی عزت کی جاتی ہے۔ اَكْرَمَهُ اَكْرَامًا - کسی کی تعظیم کرنا۔ كَرَمٌ (ك) كَرَامَةٌ -
معزز و شریف ہونا۔

يُهَانُ : تذلیل کیا جاتا ہے۔ بے عزتی کی جاتی ہے۔ هَانُ (ن) هَوْنَا - نرم و آسان ہونا۔ آهَانَ - اِهَانَةٌ :
حقیر و بیخ ہونا۔

هَأَ : یکے از حروف تنبیہ۔ لَوْ - جیسے هَا اَلْكِتَابِ - کتاب لو۔
قَدْ عَرَضْتُ : میں نے پیش کر دی ہے۔ عَرَضْتُ - پیش کرنا۔ عَارَضٌ - مُعَارَضَةٌ - بمقابلہ کرنا۔ العَرْضُ
حَقِيبَتِي : میری گھڑی۔ حَقِيبَةٌ - سوار کے پیچھے گھوڑے پر بندھنے والی چیز۔ مسافر کا خوراک وغیرہ رکھنے کا
دو

اسْتَيْنَا سَهْمَهُمْ بِكَلَامِهِ وَانْصَبَا بِهِمْ إِلَى شَعْبِ إِكْرَامِهِ - أَطْرُقُ كَطَرْفَةِ
 الْعَيْنِ - ثُمَّ قَالَ وَدُونَكُمْ بَيْتَيْنِ أَحْرَيْنِ - وانشاء - نظر:
 وَأَقْبَلْتُ يَوْمَ جَدَّةِ الْبَيْنِ فِي حَلَلٍ سُودٍ لَعَضَّ بَنَاتِ السَّادِمِ
 الْخَصْرِ فَلَاحَ كَيْلٌ عَلَى صُنُجِ أَقْلِهِمَا غصن وضرسب البلو رباله
 فَحَيْثُ اسْتَسَى الْقَوْمُ قَيْمَتَهُ وَاسْتَغْرُوا دَيْمَتَهُ - وَأَجْمَلُوا عَشْرَتَهُ

اور تعظیم و تکویم کرتے دیکھا تو اس نے فوری طور پر اپنا سر جھکا کر کہا کہ یہ دو شعر اور سنئے۔ نظم۔ مجبوراً سیاہ کپڑوں میں
 حیدائی کے دن آئی نادم ہوتے ہوئے اور شرما کر نہ بولتے ہوئے پوروں کو کاٹیج ہوئی آئی۔ صبح پر رات چھائی ہوئی تھی
 ان دونوں کو ایک شاخ نے اٹھایا ہوا تھا۔ اس نے موتیوں جیسے دانتوں سے بلور جیسے پوروں کو کاٹا۔ تب
 قوم نے اس کی قیمت کو گراں سمجھا اور اس کی متواتر بارش کو کثیر سمجھا۔ انھوں نے اس کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا اور

حَبِيبَةٌ: چھپی ہوئی چیز۔ حَبَاءٌ (ن) حَبَاءٌ: چھپانا۔ حَبَابِيَّةٌ: مشکا۔ مَحْبَاءٌ: چھپنے کی جگہ
 اِحْتِبَارٌ: امتحان۔ اِحْتَبَرَ الشَّيْءَ: تجربہ کرنا۔ آزمانا۔

اِعْتِبَارٌ: آزمائش۔ اِعْتَبَرَ: آزمانا۔ غور کرنا۔ نصیحت حاصل کرنا۔ اِسْتَعْتَبَرَ: آنسو بہانا۔ عَبَّرَ: عبور کرنا
 گزرنا۔ مرنا۔ آنسو بہانا۔

قَابِلَةٌ: اس نے سبقت کی۔ اِبْتَدَرَ: سبقت لیجانے کے لیے آگے بڑھنا۔

اَعْرَفٌ: میں جانتا ہوں۔ عَرَفْتُ: (ض) عَرَفْتُ: پہچانا۔ جاننا۔ عَرَفَاتٌ: مکہ سے بارہ میل کے فاصلہ پر پہاڑی
 ہے جہاں نوس ذابج میں وقف کرتے ہیں۔

لَمْ يُنْسَجْ: نہیں بنایا گیا۔ نَسَجَ (ض) نَسَجًا: کپڑا بنانا۔ الكلام: کلام کو مخلص کرنا۔

مُنْوَالٌ: طرز۔ مَنُوَالٌ: بولا ہے کی کپڑا بننے کی لکڑی (ج) منادیل۔

سَمَحٌ: پیدائش۔ سَمَحَ (ف) سَمَاحَةً بَكَدَا: بخشش کرنا۔ سَمَحَ: (ك) سَمَاحَةً: فیاض و سخا
 ہونا۔ صفت سَمَحٌ

قَرِيحَةٌ: طبیعت (ج) قَرَائِحٌ

إِنْ أَشْرَتْ: اگر تو ترجیح دے۔ اَشْرَ إِيْشَارًا: ترجیح دینا۔ اِحْتَلَابُ الْقُلُوبِ: دلوں کو فریب دینا

أَمْطَرَتْ: اس نے برسائے۔ مَطَرًا (ن) مَطَرًا: بارش برسانا

وَجَمَلُوا قَشْرَتَهُ قَالَ الرَّادِيُّ - فَلَمَّا رَأَيْتُ تَلَكَّبَ جَدَّ وَابْتِهَ - وَتَأْتَتْ جَلْوَتَهُ -
 أَمَعْنْتُ التَّظْفَرِ فِي تَوَشُّبِهِ - وَسَرَّحْتُ الظَّرْفَ فِي مَيْسِمِهِ فَأَذَا هُوَ شَيْعُنَا
 السَّرُوجِيُّ - وَقَدْ أَقَمَرَ لَيْلَهُ الدَّجُوجِيُّ وَهَنَاتُ لَفْسِي بِمَوْرِدِهِ وَابْتَدَرْتُ
 اسْتِلَا مَرِيدِهِ - وَقُلْتُ لَهُ مَا الَّذِي أَحَالَ صِفَتَكَ حَتَّى جَهَلْتُ مَعْرِفَتَكَ
 وَآتَى شَيْءٌ شَيْبَ لِحْيَتِكَ حَتَّى أَنْكُرْتُ حَلِيَّتَكَ - فَأَنْشَأَ يَقُولُ - نَظْمُ

اسے عمدہ کپڑے دیے۔ راوی نے کہا۔ جب میں نے اس کی چنگاری کی چمک گودی دیکھا اور اس کے چہرے کی دیکھ
 کو دیکھا تو میں نے اس کے پہچاننے میں اسے غور سے دیکھا اور اس کے حسن و جمال میں اپنی نگاہ کو چھوڑ دیا۔ وہ
 ہمارے استاد ابرزید سروچی نکلے۔ اب اس کی تاریکات روشن ہو گئی تھی۔ اس کے آنے پر میں نے اپنے آپ کو
 مبارک باد دی اور اس کے ہاتھ چومنے میں میں نے سبقت کی۔ میں نے اس سے کہا کس چیز نے تیری شکل و صورت بدل دی
 ہے۔ یہاں تک کہ میں تیری پہچان بھی نہ کر سکا اور کس چیز نے تیری داڑھی کو سفید کر دیا۔ یہاں تک کہ تیرے رنگ و روپ سے بھی
 جاہل ہو گیا۔ پس وہ کہنے لگا۔ نظم۔

نَضُّو: الٹ دینا۔ نَضًّا يَنْضُو نَضْوًا - تلوار سونٹنا یا نکالنا۔ قافی۔ گہرا صرخ رنگ
 اِيْدَاعٌ: سنانا۔ اَوْدَعَ الشَّيْءَ - امانت رکھنا۔ کسی سے بھید کرنا۔ اَطْيَبُ الخَبَرِ - عمدہ خبر۔ مزوہ۔ وصال
 قَوْدَعٌ: رخصت کرنا۔

زُحْرَحَتْ: اس نے ہٹایا۔ زُحْرَحَ عَنْ مَكَانٍ - دور کرنا ہٹانا
 لَسَاءٌ قَمِيٌّ: چاند کی روشنی۔ سَنَاءٌ: روشنی۔ غشی۔ اس نے ڈھانپا۔
 سَاقَطٌ: برسائے۔ سَاقَطٌ مُسَاقَطَةٌ - گرانا۔ مسلسل گرانا۔
 خَاتَمٌ عَطِرٌ: مٹھا انگشتری خَاتَمٌ مَرَاكُوشِي (جر) خَوَاتِمٌ -
 حَاسٌ: حیران ہوا۔ حَارَانَ، حَوْرًا حَيْرَانَ ہونا حَوَسَ (س) آنکھ کی سفیدی کا بہت سفید اور بہت سیاہ ہونا
 اُخُوْرٌ (ح) حُوْرٌ

اعترفوا: انہوں نے اقرار کیا۔ اعترف بالشئ ع۔ اقرار کرنا ذلیل ہونا۔ تابع دار ہونا۔
 عرف (رض) عرفاناً پہچانتا۔ جاننا۔ عرف (ن) عرفاۃ: چودھری ہونا۔ قوم کا انتظام کرنا۔ قوم کی
 سیاست کرنا۔ استعرف۔ پہچاننا۔ عرف۔ بو۔ خوشبو۔ عرف۔ بخشش بھلائی۔ عرف۔ نجومی۔ طبیب۔

وَالدَّهْرُ بِالنَّاسِ قَلْبُ
فَعِنِّي عَدِي يَتَغَلَّبُ
مِنْ بَرَقِهِ فَهُوَ حَلْبُ
بِكَ الخَطُوبِ وَالْبُ
فِي النَّاسِ حِينَ يُقَلَّبُ
وَمُسْتَضْحَبًا القُلُوبَ مَعَهُ

وَقَعُ الشَّوَابِ شَيْبُ
إِنْ دَانَ يَوْمًا لِشَعْبِ
فَكَلا تَتَّقُ بَوَ مِضِبِ
وَأَصِيدُ إِذَا هُوَ أَضْرِبِ
فَمَا عَلَى الشَّبْرِ عَا سُرُ
فَوْرَهُمْ مَفَارِقًا مَوْضِعَهُ -

زمانے کے مصائب نے مجھے بوڑھا کر دیا اور زمانہ لوگوں کے لیے بہت ہی جلد گزرتا ہے۔ اگر کسی دن کسی کے سامنے زمانہ جھک جاتے تو دوسرے دن اس پر غالب آجاتا ہے تو زمانہ کی بجلی کی چمک پر بھروسہ مت کرے شک وہ دھوکہ باز ہے تو صبر کر۔ جب زمانہ تجھ پر مصائب جمع کر دے اور بھڑکائے کیونکہ سونے کے لیے یہ کوئی باعثِ عار نہیں جب اسے آگ میں ڈالا جائے۔ پھر وہ اپنی جگہ کو چھوڑتے ہوئے اور اپنے ساتھ لوگوں کے دلوں کو لیتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا۔

فَرَاهَهُ: پاکیزگی: فَرَاهَهُ (س) (دک) فَرَاهَهُ - برائی سے پاک ہونا۔ پاکدامن ہونا۔ فَرَاهَهُ: سیر و تفریح۔ مَتَنَقَّةٌ: سیر و تفریح کی جگہ۔

آنَسَ: محسوس کیا۔ آئِنَسَ (س) (ن) (ض) مانوس ہونا۔ الیہ: محبت کرنا۔ آئِنَسَ - مَوَآنَسَةً - متبرک کرنا لطف و مہربانی کرنا۔ تَأَنَسَ - مانوس ہونا۔ اِسْتَأَنَسَ - مانوس ہونا۔ اِنْسَ - آدمی (ج) اِنْسَانٌ (اِنْسَانٌ)۔ اِنْسَانٌ آدمی خواہ مذکر ہو یا مؤنث۔ غیر منزرعہ زمین۔ اِنْسَانٌ - بہت انس کرنے والا۔ اِنْسَانٌ بہت محبت کرنے والا۔

اِسْتِنَاسٌ: محبت

اِنْصَابٌ: میلان۔ اِنْصَبَتِ المَاءُ - پانی گرنا علیہ اِثْرًا حَبِيبٌ - (ن) پانی لاگنا و گرنا۔ حَبِيبٌ (س) حَبَابَةٌ - عاشق ہونا۔ حَبَابَةٌ سوزشِ عشق - سخت - محبت۔

شَعْبٌ اِكْرَامٌ: تعظیم و تکریم کی راہ۔ شَعْبٌ - پہاڑی راستہ (ج) شَعْبَانٌ اِكْرَامٌ - تعظیم اَطْرَقَ: اس نے سر جھکایا۔ اَطْرَقَ يَطْرُقُ - ہتھوڑا مارنا۔ اَلْبَابُ - کھٹکھٹانا۔ اَلْقَوْمُ - رات کے وقت وہاں آنا۔ اَطْرَقَ - سر جھکانا۔

ظَرْفَةُ العَيْنِ: آنکھ جھپکنے میں۔ فَرًا فَرًا

ذُوْنَكُمْ: لے لو یعنی حُذِّ (اسم یعنی فعل ہے)

أَقْبَلْتُ: آئی۔ اقبل الیوم۔ دن کا قریب آجانا۔ علیہ۔ کسی کی طرف آنا۔ قَبِلَ دَسَنٌ قَبُولًا: کئی چیز لینا
قَبَلَ تَقْبِيلًا: چومنا۔ قَابَلَ: آسنے سامنے ہونا۔ تَقَبَّلَ: دعا کو قبول کرنا۔ قَبِيلٌ: ضامن۔ کفیل
جَدَّ البَيْنِ: سخت جدائی۔

حَلَّ سُوْدٌ: سیاہ کپڑے۔ (واحد) حُلَّةٌ۔ کپڑا۔

بَنَانٌ: انگلیوں کے اطراف پورے (واحد) بَنَانَةٌ۔
تَعْصَنُ: کاٹتی ہے۔

(ج، بنانات۔)

التَّادِرُ الحَصْرِي: نادم ہوتے ہوئے اور شرما کر نہ بولتے ہوئے۔ حَمَصِي (س) حَصْرًا: گفتگو کرنے میں
رُكِنٌ۔ (صفت) حَصْرٌ۔

لَا حَ: ظاہر ہوا۔ لَاحَ۔ (ن) يَلُوْحٌ۔ كُوْحًا۔ ظاہر ہونا۔

أَقْلَهُمَا: اس نے ان دونوں کو اٹھایا۔ قَلَّ (ض) قِلًا۔ کم ہونا۔ اسْتَقَلَّ: کسی چیز اٹھانا
قَلَّةٌ۔ چوٹی۔

عُصْنٌ: ٹہنی۔ شاخ (ض) عُصْوَةٌ وَأَعْصَانٌ۔

حَصْرٌ سَتٌ: ڈاروں سے کاٹنا۔ دَرَرٌ۔ مَرِيٌّ۔ واحد دُرَّةٌ

بِلَوْرٍ: شیشہ
اسْتَنْقَرُ رُؤَا: گھیر سمجھا۔

اسْتَنْسَنِي: انہوں نے بلند سمجھا۔ سَنِي (س) سَنَاعٌ۔ بلند مرتبہ ہونا۔ سَنِيٌّ۔ بجلی

دِيْمَةٌ: متواتر بارش۔ جم کر برسنے والی بارش جس میں بجلی اور گرج نہ ہو۔ (ج) دِيْمُوٌّ

وَأَجْمَلُوا: انہوں نے اچھا کیا۔ جَمَلٌ ذَكَ، جَمَالًا۔ خوش شکل، خوش سیرت ہونا۔ صفت جَمِيْلٌ

عِشْرَةٌ: ہر تارو۔ صحبت۔ مخالطت۔

جَمَلُوا: انہوں نے خوبصورت بنایا۔ جَمَلٌ ذَكَ (ذک) خوبصورت ہونا۔ صفت جَمِيْلٌ تَجَمَّلَ: آراستہ ہونا

جَمَلٌ: اونٹ (ج) جِمَالٌ۔

قَلَّ شَبٌّ: آگ کا بھرنے۔ اللُّهْبُ: آگ کا شعلہ۔

قَشْرَةٌ: چھلکا۔ چھال

اللُّهْبُ: پیاس۔

جَذْوَةٌ: چنگاری۔

جَلْوَةٌ: چہرہ

تَأَلَّقَ: چمکنا۔ أَلَقَ: (ض) بجلی کا چمکنا

أَمَعَتْ: میں نے خور سے دیکھا اَمَعَتِي: ڈھونڈنے میں مبالغہ کرنا۔ معاملہ کی تہہ تک پہنچنا۔

تَوَسَّم: اس نے پہچانا۔ وَسَمَّ يُوَسِّمُ - وَسَامَةً - خوبصورت ہونا۔ تَوَسَّم: فراست سے کوئی چیز معلوم کرنا۔

سَسْرَحَتْ: میں نے چھوڑ دیا۔ موشی کو چرنے کے لیے بھیجا۔ الزوجة: بیوی کو طلاق دینا۔
مَسَمَّ: حسن و جمال۔ وَسَمَّ (ک) وَسَامَةً - خوبصورت ہونا۔

أَقْسَرَ: اللَّيْلُ - چاندنی رات ہونا۔ تَقَسَّرَ: چاندنی رات میں نکلنا۔ تَقَّاهَرَ: قباہ بازی کرنا۔

دَجَّوَجِيٌّ: سیاہ۔ تاریک
مَوَسَّدٌ: آنا (مصدر ہے)
إِسْتَلَامٌ: چومنا

هَتَّاتٌ: مبارک باد دی۔

إِبْتَدَرْتُ: میں نے جلدی کی

مَا أَلْدَيْمِي: کس چیز نے

قُلْتُ: میں نے کہا۔

أَحَالَ: بدل دیا ہے۔ حَالَ: (ن) حَوْلًا - ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلنا۔ الحَوْلُ: سال گزرنے

الْكُهْلَةُ: زمانے کا پلٹ جانا حِيلَةً - حیلہ کرنا حِيلًا (س) حَوْلًا عَيْتُهُ - آنکھ کا بسینگی ہونا

صفت۔ أَحَوْلٌ: حَوْلٌ - حَوِيلًا - بدلنا ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا اليه التنا - پلٹ دینا

إِنْخَالَ - حیلہ سے کام لینا۔ حَالَ - کیفیت۔ حالت

صِفَتِكَ: تیری شکل و صورت۔

جَهَلْتُ: میں جاہل ہو گیا ہوں۔ میں پہچان نہ سکا۔

مَعْرِفَتِكَ: تیری پہچان آجی شَمِيٌّ - کس چیز نے۔

شَيْبٌ: بوڑھا کرنا۔ شَابٌ شَابٌ كَيْشِيْبٌ - بوڑھا ہونا۔

لِحِيَةٌ: داڑھی (ج) لِحِيٌّ و لِحِيٌّ

أَنْكَرْتُ: میں پہچان نہ سکا۔ أَنْكَرًا - جاہل ہونا۔ حَلِيَّةٌ: رنگ و روپ

شَوَائِبٌ: مصائب۔ شَابٌ (ض) شَابٌ - بوڑھا ہونا۔ صِلْتُ - شَابٌ

شَيْبٌ: بوڑھا کر دیا۔

قَلْبٌ: حیلہ کر۔ الٹ پلٹ کرنے والا

دَانَ: جھک جائے۔ دَانَ - (ض) اطاعت کرتا۔ دَيْنًا معہ قرض دینا صفت دَانٌ

يَتَغَلَّبُ: غالب ہوتا ہے۔

فَلَا تَشُقُّ: قسمت بھروسہ کر۔ وَثِقَ يَثِقُ ثِقَةً - بھروسہ کرنا۔ صفت۔ وَثِقَ أَوْثَقَ - رشی سے

مضبوط باندھنا۔ اسْتَوْثَقَ منه۔ عہد و پیمانہ کرنا۔ مِيثَاقٌ: عہد (ج) مَوَائِقُ

وَمِيضٌ: بھلی کی چمک۔ يَيْضُ: وَمِيضًا: بھلی کا پلکے سے چمکنا۔ صفت (واميض) يَبْرُقُ۔ بھلی (ج)
 بُرُوقٌ۔ کہا جاتا ہے۔ بُرُوقٌ خُلْبٌ۔ یہ پانی نذر برسانے والی بھلی ہے۔ بُرُوقٌ۔ خوف بھڑکا ہوا (ج)

إضيق: تو صبر کر۔ أَبْرَاقٌ۔

أخراي: بھڑکانے ضَمِي يَضْرِي ضَرِيًا۔ بھڑکانا رگ سے خون بہنا

خَطُوبٌ: مصائب۔ واحد خَطْبٌ۔

أَلَبٌ: جمع کرنا۔ بِالْمَكَاتِ۔ اقامت کرنا لَهْ الشَّيْءِ۔ پیش آنا لَبَّ (عن) كَبَبٌ۔ عقل مند ہونا۔

تَبْرٌ: سونے کا ڈھیلا۔ يُقَلَّبُ۔ ڈالا جاتا ہے۔

الْمَقَامَةُ الثَّلَاثَةُ الدِّيْنَارِيَّةُ

رَوَى الْحَارِثُ بْنُ هُتَيْرٍ - قَالَ نَظَّمَنِي وَآخَذَ أُنَالِي نَادٍ لَمْ يَنْبَ فِيهِ
مُنَادٍ وَلَا حَبَابٌ قَدْ حُ - زَكَادُ وَلَا فَرَكَتُ - فِيهِ نَادٍ عِنَادٍ - فَبَيْنَا نَحْنُ نَتَجَارِبُ
أَطْرَافَ الْأَنَابِيْدِ وَنَمُو أَرْدُ طَرْفِ الْأَسَانِيْدِ - إِذْ وَفَّقَ بِنَا - فَحُصُّ عَلَيْهِ
سَسَمَلٌ وَفِي مِشَلَّتِهِ قَزَلٌ - قَالَ يَا أَخَا مِرَّ الدَّخَائِرِ وَبِشَائِرِ الْعَسَائِرِ عَمُوا
صَيَّاحًا وَآبَعُمُوا إِصْطَبَاحًا وَانْظُرُوا إِلَى مَنْ كَانَ زَانِدِي وَنَدِي -
وَجِهَةٌ وَجَهَةٌ وَعِقَارٌ وَقُرَى -

حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ ایک محفل نے مجھ کو اور میرے دوستوں کو ایک ایسی مجلس میں پرودیا۔ جس
مجلس میں کوئی سائل کبھی محروم نہ رہا اور نہ ہی چاقان کی رگڑا چلتی اور نہ ہی اس میں حمد و بغض کی آگ بھڑکتی
تھی۔ اس اثنا میں جب کہ ہم گیتوں کے پہلوؤں (اطراف) کو کھینچ رہے تھے اور عجیب غریب قصے بیان کر رہے تھے اچانک
پاس ایسا شخص کھڑا ہو گیا جس کے جسم پر گدڑی تھی۔ اس کی چال میں لگڑا پن تھا۔ اس نے کہا: اے بہترین وغیرہ!
اور خاندانوں کی خوش خبریو! تمہاری صبح بخیر ہوا اور شراب صبح تمہیں لاس آئے۔ تم اس شخص کی طرف دیکھو جو
کل بڑی محفل کا مالک تھا۔ جو دو سخاوت تو بنگری والا اور ساز و سامان کا مالک تھا۔ قصبوں اور رستیوں کا
مالک تھا۔ نیز جہان نواز تھا۔

نَظَّمَنِي، مجھ کو پرودیا۔ نَظَّم - (من) نَظَّمَ - موتی پرودنا۔ قائم کرنا۔ نَظَّمُ، اَنْظَمَ - مجھلی یا مرغی کا انٹے دینے
والی ہونا۔ تَنظَّم - اِنْظَمَ - ترتیب وار ہونا۔ نظام۔ رواج۔ عبادت۔ کہا جاتا ہے ہم علی نظام۔ وہ اپنے
وَآخَذَ أَكَا، وَجَهَةٌ ان - لوگوں کی جماعت۔ (واحد) حَجَّةٌ - پانی کی نہر۔ نخسارہ - لیاگڑھا۔ حَجَّةٌ نخسارہ (ج)
حَدُوْدٌ

نَادٍ: مجلس۔ (جمع) اَنْدِيَةٌ۔ نَدَا يَنْدُو القَوْمَ - جمع ہونا۔ مجلس میں حاضر ہونا۔ نَدْوَةٌ - جماعت

دار الندوة - اجتماع و مشاورت کی جگہ
كَمْ يَخْبُ: وہ ناکام نہ ہوا - خَاب - خَبِيئَةً - ناکام ہونا - کہتے ہیں - خَابٌ سَعِيَةً - اس کی کوشش
 ناکام رہی -

مُنَادٍ: سائل - پکارنے والا - نَادَى مُنَادَةً وَنِدَاءً - پکارنا - اَنْذَى اِنْذَاعًا - بڑا سختی ہونا -
 تَنَمَّى - سختی ہونا - مہربان ہونا -

كَبًا يَكْبُو: منہ کے بل گرنا - الزند - چقماق سے آگ نہ نکلنا -
قَدْحٌ: خالی گلاس - اور کَاسٌ - بھرے ہوئے گلاس کو کہتے ہیں -
زِنَادٌ: چقماق - عِنَادٌ - دشمنی عِنْدَ (ن) سجاوڑ کرنا - ہٹ جانا - عَانَدٌ مَعَانِدَةٌ وَعِنَادٌ - علیحدہ ہونا
 مقابلہ کرنا -

ذَكَتٌ: بھڑکی - ذَكَوْا - اُكْ كَاشِدَتْ سے بھڑکن - اَلذَّكَاءُ - دہکتا ہوا انگارہ
نَتَجَازَبٌ: ہم کھینچتے تھے - (یعنی ہم بحث کرتے تھے - ہم بیان کرتے تھے -
أَطْرَافٌ: کنارے - أَطْرَافُ الْوَا شَيْبَةٍ - گیتوں کے اطراف - واحد حُرْفٌ - کنارہ - پہلو -
نَتَوَارَدٌ: ہم لاتے تھے - تَوَارَدٌ - ایک دوسرے کے بعد پہنچنا - پانی پراکٹھا پہنچنا -

حُرْفٌ: واحد حُرْفَةٌ - نئی عمدہ چیز لطیف - أَطْرَافُ النَّاسِ - گھسیا لوگ اطراف الرَّجُلِ - قریبی
أَسَانِيدٌ: روایات - (سَمَلٌ - بوسیدہ کپڑا -) اِسْنَادٌ - علم مناظرہ میں حوالہ دینا - (ج) اَسَانِيدٌ
قَدَالٌ: لنگڑاپن - قَدَالٌ (س) قَدْرًا - لنگڑا ہونا - صفت اَقْدَالٌ -

أَخَائِرٌ: واحد أَحْيَرٌ - بہترین - ذَخَائِرٌ - واحد ذَخِيرَةٌ - بَشَائِرٌ: واحد بَشَارَةٌ - خوش خبری
العشائرُ: واحد عَشِيرَةٌ - قبیلہ
أَنْجَمُوا: راس آئے - آسودہ حال ہو - صبح بخیر - اَنْجَمُوا اللهُ صَبَاحًا - خدا تمہاری صبح اچھی کرے - ہمزہ اور
 نون کو ختم کر کے عَمَّ صَبَاحًا بھی کہتے ہیں - یہ صبح کا سلام ہے -

إِصْطِبَاحٌ: صبح کی شراب - ذَا نَدِي: صاحب مجلس - نَدَى: فضل بھلائی عطا

حَدَّةٌ: توگتری - جَدَى: بخشش، سخاوت -
عَقَارٌ: زمین - گھر کا درمیانی حصہ - عَقَارٌ: عمدہ مال - عَقْرٌ - عَقْفٌ - زخمی کرنا - عَقِيْرٌ: زخمی بے اولاد -
 عورت کا بانجھ ہونا -

قَرِيٌّ وَ قَرِيٌّ: واحد قَرِيَّةٌ - دیہات - بڑی بستی جائداد - قَرَوِيٌّ: دیہاتی

فَمَا زَالَ بِهِ قَطُوبُ الْخُطُوبِ وَحُرُوبُ الْكُرُوبِ وَشَرُّ شَرِّ الْحُسُودِ
وَإِنْتِيَابُ الثُّوبِ الشُّودِ - حَتَّى صَفِرَتْ الرَّاحَةُ وَقَدَّغَتِ السَّاحَةُ وَغَارَ النَّبَعُ
وَبَا الرَّبِيعِ وَأَقْوَى الْمَجْمَعِ وَأَقْنَسَ الْمَضْجَعِ وَاسْتَحَالَتِ الْحَالُ وَأَاءَوْنَ

اس پر مصائب کی ترش روی اور مصائب کی لڑائیاں ہمیشہ رہیں۔ سختیوں کی لڑائیاں حاسدین کی شرارتوں کے
شعلے، سیاہ مصائب کا بار بار آنا ہمیشہ رہا۔ یہاں تک کہ ترش رویی خالی ہوگئی، صحن خالی ہوگیا، چشمہ خشک ہوگیا۔
گھر ناساز ہوگیا۔ محفل اجڑ گئی۔ خواب گاہ چھینے لگی۔ حالات دگرگوں ہو گئے۔

مَقَارٍ - الْمَقْرِي: ٹیلوں کا سر یا اونچا حصہ۔ جمع مَقَارٍ۔ مہاں نواز
قَرَاي: ضِيَايْت - قَرَاي يَقْرِي: ضیا منت کرنا۔ اِقْتَرَاي: مہمانی طلب کرنا۔ قَرِي: ضیانت۔ مَقْرِي -
مہانوں کی ضیانت کرنے والا۔ مَقْرِي: وہ پیالہ جس میں مہانوں کو کھانا پیش کیا جائے۔ (ج) مَقَارٍ: قویہ
بستی

مَا زَالَ: ہمیشہ رہا۔ یکے از افعال ناقصہ

قَطُوبٌ: ترش روی۔ قَطَبٌ: (ض) ترش روی کرنا۔ صفت۔ قَطِبُ قَطِي: چکی کی درمیانی منج
خُطُوبٌ: خَطْبٌ کی جمع مصائب خَطْبٌ: حالت۔ ناپسندیدہ معاملہ خواہ بڑا ہو یا چھوٹا۔
حُرُوبٌ: واحد حَرْبٌ۔ لڑائی۔ جنگ حَرْبٌ - حَرْبًا (ن) چھیننا۔ لوٹنا۔

كُرُبٌ: جمع كُرُوبٌ - مصیبتیں۔ سختیاں

شَرُّ: شَرٌّ شَرًّا - آگ کی اڑنے والی پتھگاریاں۔ واحد شَرْدَةٌ - شَرٌّ - برائی۔ شرارت
حُسُودٌ: حاسدین۔ حسد کرنے والا (مذکر مؤنث) وہ شخص جس کی طبیعت میں حسد ہو۔

إِنْتِيَابٌ: آنا۔ نَابٌ يَنْوُبُ نِيَابًا - قائم مقام ہونا۔ الیہ۔ بار بار واپس آنا۔ الی اللہ۔ قویہ کرنا۔
انتاب پے درپے آنا النَابِيَةُ - مصیبت۔ جمع نَابَاتٌ و نَوَابٌ و نَوَابَةٌ بَارِي - نَوَابَةٌ

مصیبت۔ آفت (ج) نَوَابٌ -

سُودٌ: سیاہ۔ أَسْوَدٌ کی جمع سُودٌ

صَفِرَتْ - خالی ہوا۔ صَفِرَ: خالی ہونا۔ رَاحَةٌ: ہتھیلی

السَّاحَةُ: صحن۔ گوشہ۔ کنارہ گھروں کے بیچ کا

قَرَعَتْ: خالی ہونا

چوک (ج) مَسَاكَاتٌ -

الْعِيَالُ وَخَلَّتِ الْمَرَاطِبُ وَرَجِمَ الْعَابِطُ وَأَوْدَى النَّاطِقُ وَالضَّمَامُ
وَرَثَى الْحَاسِدُ وَالشَّامُثُ وَأَثَّتْ لِدَهُ هُرُ التَّمُوقِ وَالْفَقِيرُ الدِّقَّ
إِلَى أَنْ اخْتَذَيْنَا التَّوَجِيَّ وَاعْتَذَيْنَا الشَّجَا وَاسْتَبَخْنَا الْجَوَى
وَكَطَوَيْنَا الرُّحْشَاءَ عَلَى الظُّلَى - وَأَكْتَحَلْنَا الشُّعَادَةَ وَاسْتَوَطْنَا التُّهَادَةَ
اسْتَوَطْنَا التُّهَادَةَ وَكُنَّا سِينَا الْأَقْتَادَةَ وَاسْتَمَلَيْنَا الْجِينِ التُّجَاتَةَ
اسْتَبَطْنَا التُّيُومَ الْمُتَاحَ - فَهَلْ مِنْ حَيْرٍ أَسِيبٍ أَوْ سَمِجٍ مَوَاسِيبِ -

اور رونے لگے بال بچے، اصطبل خالی ہو گئے۔ رشک کرنے والے رحم کرنے لگے۔ مویشی اور سرمایہ ہلاک ہو گیا جاسد لیا
اور دشمنوں کو بھی ترس آ گیا۔ تباہ کن زمانہ نے اور ذلیل کن غربت لے آ لیا۔ یہاں تک کہ ہم نے فرسودگی کا جوتا پہنا اور
رنج و غم کو بطور غذا کھایا جلن سے پیٹ بھرا۔ آنٹوں کو بھوک پر لپیٹ لیا۔ بیداری کا شرمہ لگایا، پست جگہ
کو اپنا وطن بنایا، خاردار جھاڑیوں کو روئندہ ہم پلاٹوں کو بھول گئے تباہ کن موت کو چاہنے لگے۔ اور ہم اجل مقدر
(موت) کو ڈور چاہنے لگے کیا کوئی شریف ہمدرد یا غم خوار سخی ہے؟

غَارٌ : خشک ہو گیا۔ غَارَ يَعْوَرُ : پانی کا زمیں میں دھنس جانا۔ آغَارٌ إِغَارَةٌ - غارت گری کرنا۔ الْعَوْرُ
پست زمیں۔

الْمُنْبِعُ : چشمہ نَبَعَ (ف، ط) نَبَعًا وَنَبْوَعًا - الماء - پانی کا چشمہ سے نکلنا نَبَعَ - چشمہ
نَبَأٌ يَنْبُوُ : صفت نَابٍ - ناموافق ہونا۔ ناساز ہونا۔

أَقْوَى : کمزور ہو گئی۔ أَجْرٌ كَتَى - قَوِيٌّ (س) قُوَّةً - مضبوط ہونا باب افعال کے خواص میں سے ایک سبب،

مَجْمَعٌ : مجلس جَمَعَ جمع کرنا۔ اکتھا کرنا۔ جَامِعٌ مُجَامَعَةٌ وَجَمَاعًا - کسی بات پر اتفاق کرنا۔

أَقْبَسُ : چھینا (س) سخت ہونا قَبَسَ الرَّجُلُ - آدمی کا اطمینان سے نہ سونا۔ قَبَسٌ - کنگریاں

مَضْجَعٌ : خواب گاہ۔ مَضَجَ (ف) مَضَجًا پہلو کے بل لیٹنا۔ التَّمْضِجُ مَضْجَعٌ - خواب گاہ۔

اسْتَحَالَتْ : حالت بدل گئی۔ حَالٌ دَنٌ، سال کا گزرتا۔ حالت کا بدلنا۔ حَوَّلَ - بدلنا۔ منتقل کرنا۔ ایک جگہ سے

دوسری جگہ۔ التَّحَالُ : حالت، کیفیت۔ - ۶۲ (۵) ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳

الْعِيَالُ: بال جمع۔ گھر کے افراد۔ **عَالٌ يَعِيْلُ**۔ **عَيْلًا**۔ چلن پھرنے۔ محتاج ہونا۔ صفت **عَائِلٌ**۔ **عَيْلٌ**۔ عیال دار ہونا۔ **حَلَّتْ**: خالی ہو گیا۔ **حَلَا يَحْلُو حَلْوًا**۔ تنہائی میں لانا۔ اکٹھا ہونا۔ **حَلَاءٌ**۔ خالی ہونا۔ خلوت میں جانا۔ **حَلَّتْ** تخلیہ۔ چھوڑنا۔ **تَحَلَّى** و **اِحْتَلَى**۔ تنہائی میں ہونا۔ **حَلْوًا**۔ تنہا جگہ۔ خالی (خا) کنوارا یا کنواری عورت۔ **مَرَّ بِطَبِّ**: (اصطبل)۔ واحد **مَرَّ بِطَبٍّ**۔ **رَبَطَ** (ن) مضبوط باندھنا۔ **رَابَطَ** کسی امر پر ہمیشگی اختیار کرنا۔ **يُرَاوِرُ** رکھنا۔ **رَابَطَ**۔ سرحد کی حفاظت کے لیے گھوڑے کو تیار کرنا۔ **رَابِطَةٌ**۔ تعلق۔ **الْعَابِطُ**: رشک کرنے والا۔ (ج) **مُعَبِّطٌ**۔ **أَغْبَطَ**۔ الشحَابُ: بارش کا مسلسل رستا۔ **اِعْتَبَطَ**۔ خوش حال اور شادمان ہونا۔ **عَيْبَطَةٌ**۔ خوش حالی۔ ست دمانی

أَوْذَى: ہلاک ہو گئے۔ **الْوَذَى**: ہلاکت **الْوَادِي**۔ پہاڑوں کے درمیان کا فاصلہ جو سیلاب کے بھٹنے کی جگہ ہو۔ (ج) **أَوْذِيَّةٌ**۔ **وَدَى** **يَدِي** و **وَدِيًا** و **وَدِيَّةٌ**۔ دیت دینا۔ **أَوْذَى** ایداء ہلاک کرنا۔

الْتَمَأَ طَبْعًا: بولنے والا۔ مراد می معنی مولیٰ۔ **العصامت**: خاموش ہونے والا مراد سرمایہ **رَقِيٌّ**: نرم کھایا۔ **الحاسنة**۔ حد کرنے والا۔ **وَرَقًا** **يُرْوَمُ** کھا اور **رَقِيٌّ** **هَرَقِيَّةٌ**۔ میت کی خوبان گنتا نظم میں **الْتَمَأَتْ**: کسی کی مصیبت پر خوش ہونے والا۔ **دشمن**۔ **شَمَمَتْ** **عَلَيْهِ**۔ چھینک لینے والے کو یہ **حَمَكَ** اللہ کہنا **الْتَمَأَ**: ہم کو آلیا۔ ہم لوٹائے گئے۔ **آل**۔ (ن) لوٹنا **تَأَوَّلَ** کلام کی تفسیر کرنا۔ **التمال**۔ واپس ہونے کی جگہ **الموقع**: ہلاک کرنے والا۔ **الْمُدْقِعُ**۔ ذلیل کرنے والا۔ سخت بھوک۔ **اِعْتَدَ يَتَعَا**۔ ہم نے جوتا ہونا **حَذَا** (ن) جوتے کو نمونے پر کائنا **تَحَاذَى**۔ ایک دوسرے کے سامنے ہونا۔ **الحذاء** جوتا (ج) **اِحْذَى** **حَذَا**۔ جوتانے والا۔

وَجِيٌّ: فرسودگی **وَجِيٌّ**۔ (س) ننگے پاؤں ہونا۔ **وَجِيٌّ** **يُوجِي** ننگے پاؤں ہونا۔ صفت **وَجِيٌّ** و **وَجِيٌّ**۔ **اِعْتَدَ يَتَعَا**۔ ہم نے کھایا۔ **شَجَا**۔ غم۔ **عَدَا** (ن) **غَزَاءٌ**۔ کھانا کھانا۔ **عَدَى** **تَعَدَى**۔ پرورش کرنا۔ کھانا دینا۔ **تَعَدَى**۔ **اِعْتَدَى**۔ کھانا کھانا

اِسْتَبَطْنَا: ہم نے پیٹ میں داخل کیا۔ **بَطْنٌ**۔ چھینا صفت **بَاطِنٌ**۔ (ک) **بَطْنَةٌ**۔ بڑے پیٹ والا ہونا۔ **بَطْنُ** **الْأَرْضِ**: زمین کا نشیبی حصہ۔ **الجوى**۔ سوزش و غم عشق **طَوِينًا**۔ ہم نے لپیٹا۔ **الْأَحْشَاءُ**: انٹریاں پیٹ کے اندر کی چیزیں۔ **طَوِيٌّ**۔ مراد می معنی بھوک۔ **اِكْتَحَلْنَا**۔ شرم لگایا۔ **سَهَادٌ**۔ بیداری۔ **اِسْتَوْطْنَا**۔ ہم نے وطن بنایا۔ **وَطَنٌ** **يَعِطُنُ** اقامت کرنا۔ **أَوْطَنَ** **اِسْتَوْطَنَ**۔ وطن بنانا۔ **وَهَادٌ**: پست جگہ (واحد) **وَهْدٌ**۔ **وَهْدٌ** **لَهُ** **الْفَرَّاشُ** **فَرَشَ** **جِيَانًا**۔ **وَحِيٌّ**: روندنا۔ **الطوى**۔ پست نرم۔ آسان **اِسْتَوْطْنَا**۔ ہم نے روندنا۔ **فَتَادٌ**: خاردار درخت **قَتَدٌ**۔ کچادہ کی لکڑی۔ **پلان**۔ (ج) **اِقْتَادٌ**۔

قَوْلَ الَّذِي أَخْرَجَنِي مِنْ قَبِيلَةٍ لَقَدْ أُمْسَيْتُ أَخَا عَيْلَةٍ لَا أَمْلِكُ بَيْتَ لَيْلَةٍ - قَالَ الْحَارِثُ ابْنُ هَمَّامٍ فَأَوَيْتُ لِمَفْقَرِهِ وَكَوَيْتُ إِلَى اسْتِنْبَاطِ فَقْرِهِ فَأَجْرَزْتُ لَهُ - دَيْتَارًا وَقَلْتُ لَهُ إِخْتِبَارًا - أَنْ مَدَحْتَهُ نَظْمًا: فَهُوَ لَكَ هَمًّا فَأَنْبَرِي يُنْشِدُ فِي الْحَالِ مِنْ غَيْرِ انْتِحَالِ النِّظْمِ

قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے قبیلہ قیلہ سے پیدا کیا۔ میں تو فقیر ہو گیا ہوں اور ناں شہید کا مالک نہیں۔ حارث بن ہمام نے کہا۔ مجھے اس کی غربت پر رحم آ گیا۔ اور میں اس کی اہمیت سے متاثر ہونے کی طرف متوجہ ہوا۔ میں نے اس کے لیے ایک دینار نکالا اور بطور آزمائش کہا۔ اگر تم نظم میں اس کی تعریف کرو گے۔ یہ یقینی تمہارا ہوگا تو وہ فی الفور طبع زاد شعر پڑھنے لگا۔ نظم:

تَنَا سَيْنَا: ہم بھول گئے۔ تَنَاسَى: بھولنا۔ نَسِيَانٌ: بہت بھولنے والا۔
وَأَسْتَطْبْنَا: ہم چاہنے لگے۔ طَاب (ض) عمدہ ہونا۔ خوش ہونا۔ طَيِّبٌ: اچھا بنانا۔ خوشبو لگانا۔
اسْتَحْلَبْتُ: اچھا پانا۔ طَيِّبٌ: خوشبو۔ طَوْبِي: رشک۔ سعادت۔ بہتری
الْحَيَيْنُ: موت۔ الْمُسْتَجَاخُ: ذلیل کرنا۔ جَاع (ن) جَوَّعًا: جھوکا ہونا۔ صفت جَائِعٌ: جَوَّعَانٌ
اجتاع: ذلیل کرنا (ج) جِيعٌ

وَأَسْتَبْطَانَا: اور ہم دو طلب کریں گے۔ بَطْوَعْرَاك، وَأَبْطَلَا: دیر کرنا استبطاً: تاخیر چاہنا۔
الْيَوْمَ الْمَتَاخُ: معین دن موت قَاح يتوح - تیار ہونا۔ تَاح (ض) تَبَحًا: مقرر و مقدر ہونا۔ تیار ہونا
حَدٌّ: آزاد۔ شریف آدمی
سَمَحٌ: سخی مَوَاسِينُ: غم خوار۔ گھوڑا۔ (ج) أَحْرَارٌ -
سَمَحٌ (ف) سَمَاحَةٌ: بخشش کرنا۔ اسْتَخْرَجَنِي: مجھے پیدا کیا۔
أَمْسَيْتُ: میں ہو گیا۔ یکے از افعال ناقصہ

لَا أَمْلِكُ: میں ملکیت نہیں رکھتا تھا۔ بَيْتٌ: رات کا کھانا۔ بَات (ض) رات گزارنا۔ بَيْتٌ: گھر
فَأَوَيْتُ: پس میں نے تم کو کھایا اور (ض) (ج) بَيَّوتٌ: بَيْتٌ: شعر (ج) اَبْيَاتٌ
مَأْوَةٌ: رحم کھانا۔ تیرس کھانا۔ مَأْوِي جاتے پناہ۔ مَفْقَرٌ: جمع لُفُوٌّ - غیر قیاس۔ غربت
مَفْقَرٌ: اسباب فقر (اس کے لیے کوئی واحد نہیں ہے۔ کہا گیا ہے کہ یہ خلاف قیاس جمع ہے۔ فَقْرٌ (ص) فقیر ہونا

أَكْرَمَ بِهِ أَصْفَرَ رَأَتْ صَفْرَتَهُ
مَا ثَوْرَةٌ سَمِعَتْ وَشَهْرَتَهُ
وَقَارَنْتْ نُبْحَ الْمَسَاعِي خَطَرَتَهُ
كَأَنَّهَا مِنَ الْقُلُوبِ نُفِرَتَهُ
وَإِنْ تَفَانَتْ أَوْ تَوَانَتْ عِثْرَتَهُ

جَوَابُ أَفَاقٍ تَرَامَتْ سَفْرَتَهُ
قَدْ أُوْدِعَتْ بِسِ الْغَيْهِ أَسْرَتَهُ
وَجَبَّبَتْ إِلَى آثَرِ نَامِ عِثْرَتَهُ
بِهِ يَصُولُ مَنْ حَوَتْهُ هُتْرَتَهُ
يَا حَبِيدَ انْصَارَةَ وَنُضْرَتَهُ

کس قدر شاندار ہے یہ زرد رو اس کی زردی بھلی لگتی ہے کائنات میں دُور دُور کا سفر کرتا ہے۔ اس کی نیک نامی اور شہرت مُستلم ہے اور اس کے نقوش میں غنا کا راز رکھا گیا ہے۔ اس کی حرکت کوششوں کی کامیابی کو قریب کر دیتی ہے اور اس کا چہرہ مخلوق کو بہت محبوب ہے گو یا اس کا سونا دلوں سے ڈھالا گیا ہے اور جن کو تھیلی میں جمع ہوتا ہے اس کے لیے صلہ کرتا ہے۔ اگر فنا ہو جائیں یا سست پڑ جائیں اس کے اقارب اس کی تازگی اور اس کا سونا کتنا اچھا ہے

صفت فقیرِ آفَقَر - مفلس بنانا۔
اِسْتِنْبَاط : اجہتا دسے نکالنا۔ ایجاد کرنا۔
بَارِدٌ بَرْدٌ - پاخانہ کرنا۔ اَبْرَز - نکالنا
اِنْبْرَی : پیش آیا۔ بَرَاى - (ض) چھیننا تراشنا۔ الباری : پیا کرنے والا۔ اندری لہ۔ پیش آنا۔
حَقْمٌ : یقیناً (ض) واجب کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ تحلیم : ہتاشش بٹش ہونا۔ کہا جاتا ہے ہوا لاج الحتم۔ وہ غیر انتحال : طبع زاد۔ انتحل : غیر کے شعر کو اپنی طرف منسوب کرنا۔ (اس کا حقیقی معنی ہے۔
اَكْرَمَ بِهِ : کس قدر شاندار ہے (صیغہ فعل تعجب)

رَأَتْ : رَأَى یَرُوقُ کسی چیز کا پسند آنا۔ خوش کرنا۔ تعجب میں ڈان۔ رَوَاقٌ - برآمدہ
صَفْرَةٌ : زردی۔ اَصْفَرٌ - زرد رنگ۔ صَفَرٌ (ض) صَفْرًا : سیٹی جانا۔ صَفَرٌ - زرد کرنا۔ صَفْرِيَّتٌ - فقیر محتاج
جَوَابُ أَفَاقٍ : کائنات میں پھرنے گھومنے والا ہے۔ جَابٌ - جَوَّابٌ - گھومنا پھرننا۔ اِنْجَابٌ - اِنْجَابٌ - کپڑے کا پھٹنا
تَرَامَتْ سَفْرَتَهُ : اس کے سفر نے پھینکا ہے۔ اَفُقٌ : کنارہ آسمان جو زمین سے لگا ہوا دیتا ہے۔ (ج) آفاق
مَا ثَوْرَةٌ : مُستلم ہے۔ اَقْرَ - (ن) ض) اَقْرًا - بیان یا نقل کرنا۔ صفت مفعولی مَا ثَوْرَةٌ - اَقْرَ اَشْرَ کرنا۔ اِثْرَ - اِثْرًا
سَمِعَتْ : اس کی شہرت۔ ذکر - سَمِعَ (س) سَمَاعَةً - سَمِعَ اَسْمَعَ سَمَا

[ترجمہ دینا

أَوْ دَعَتْ : رکھا گیا ہے۔
أَسْرَرْتُ : سِئَلٌ وَ شَيْءٌ (رج) أَسْرَارٌ (رج) أَسْرَارٌ : ہاتھ یا

ہاتھ کے خطوط۔ نقوش

قَارَنْتَ : قَرِيبٌ كَرِيبَةٌ ہے۔ قَرَنَ وَ أَقْرَنَ۔ ملانا ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ۔ قَارَنَ : کسی کے ساتھ متصل
نَجَّحَ الْمَسَاعِي : کوششوں کی کامیابی مَسْعَى (رج) مَسَارِعٌ۔ کوشش۔ سَعَى يَسْعَى۔ چلنا۔ کام کرنا
خَطْرَةٌ : حرکت۔ ایک بار۔ لَقِيْتُهُ خَطْرَةً میں اسے صرف ایک بار ملا۔

حَبِيبَتٌ اِلَى الْاِنَامِ مخلوق کو پسند ہے۔ اِنَامٍ۔ مخلوق۔ نَسِلُ اِنْسَانٍ مُحِبِّبَةٌ پسند کی گئی ہے
عُتْرَةٌ : اس کا چہرہ۔ چہرے کی سفیدی۔
نُقْرَةٌ : سونے چاندی کا ٹکڑا۔ نُقَارَةٌ پھونچ بھر۔ ناقور
بِکَلِّ۔ نَوَاقِرِ

يَصُوْلُ : حملہ کرتا ہے۔ صَالَ وَ صَوْلًا حملہ کرنا۔ صَوْلَةٌ : سطوت۔ غلبہ۔ حملہ
حَوَتْ : جمع کرنا (رض) حَوَايَةٌ : (س) حَوَى : سبزی یا سیاہ مائل ہونا۔ صِفَتْ اَحْوَى .
صُرَّةٌ : تھیلی۔ بٹوہ (رج) صَرَرْتُ :
صَدَّ (رض) چوں چوں کرنا

تَفَانَتْ : فنا ہو گئے۔ تَفَانِيْ۔ بعض کا بعض کو ہلاک کرنا

تَوَانَتْ : سست ہو گئے تَفَانِيْ تَوَانِيًا سستی کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ لا پرواہی برتنا۔

عُتْرَةٌ : کنبہ۔ اولاد

يَا حَبِيْبَةً اَلْضَّارَةَ : وَ نُصْرَةٌ : کتنا اچھا ہے اس کا سونا اور اس کی تازگی۔ نُصْرَةٌ : سونا۔ رونق جس

حَبِيْبَةً اَمْعَانَةً : کتنی اچھی ہے اس کی دوستی۔ مَعْنَى مَنْزِلٍ رِهْنَةٍ كِي جِهَةِ (ج) مَعَانٍ

نُصْرَةٌ : مدد۔ بہترین مدد نُصْرَةٌ۔ پوری بارش۔ نُصْرَةٌ (ن) مدد کرنا۔ نُصْرَتِ الْاَرْضِ : زمین

پر بارش برسا۔ اِنْتَصَرَ : غالب آنا۔ کامیاب ہونا۔ اِسْتَنْصَرَ : مدد چاہنا نُصْرٌ (ج) فَاَصْرٌ مددگار

كَمْرًا مِيْرًا : کتنے حاکم ہیں۔
(جیسے رُكْبٌ (ج) رَاكِبٌ

اِسْتَنْتَبَتْ اَمْرَةً۔ حکومت قائم ہوئی

مُتَرَفٍ : مالدار۔ خوش حال تَرَفٌ : وَ تَتَرَفَتْ : خوش حال و آسودہ ہونا۔ صِفَتْ تَرَفٌ۔ تَرِيْفٌ۔

دَامَتْ حَسْرَةٌ : حسرت ہمیشہ رہتی۔ دَامَرِيْدٌ وَ مُمْ : ہمیشہ رہنا۔ دَاوَمَرٌ : کسی امر پر ہمیشگی اختیار کرنا

جَلِيْشٍ هَمٌّ : غم کے لشکر میں جَلِيْشٌ (ج) اَجْبِيْوْنُ هَمٌّ غَمٌّ (ج) هَمُوْمٌ

هَزَمَتْ۔ شکست دی۔ هَزَمَ (رض) شکست دینا۔ اِنْتَهَزَمَ : شکست کھانا۔

وَحَبَّذَا مَعْنَا شَهْ وَنُصْرَتُهُ
 وَمُزِينٌ كَوْ كَوْ دَامَتْ حَسْرَتُهُ
 وَبَدْرِيْعٌ أَنْزَلْتَهُ بَدْرَتُهُ
 أَسْرٌ تَحْوَاكَا فَلَا نَتِ بِسَمِ شَهْ
 أَلْفَذَا حَتَّى صَفَتْ مَسْرَتُهُ
 كَوْمِ أَمْرِيْبِهِ اسْتَنْبَتْ إِمْرَتُهُ
 وَجَلِيْسٌ هَمَّ هَرَمْتُهُ كَرْتُهُ
 وَمُسْتَشِيْطٌ تَسْلَطَى جَمْرَتُهُ
 وَكَوْمِ أَسِيْرٍ أَسْلَمْتُهُ أَسْرَتُهُ
 وَحَقٌّ مَوْلَى أَبْدَعْتُهُ فِطْرَتُهُ
 لَقُلْتُ جَلَّتْ قُدْرَتُهُ

اور اس کی مدد اور یاری کتنی جھلی ہے۔
 کتنے حکمران ہیں کہ اس سے اس کی حکومت استوار ہوئی اور کتنے مال دار ہیں اگر یہ نہ ہوتا اس کی حسرت ہمیشہ رہتی اور
 کتنے لشکر غم میں اس کے حملے انھیں شکست دے گا۔ اور کتنے ہی ماہ تمام ہیں اس کی تھیلی نے ان کو نیچے اتار لیا اور بہت
 غضب ناک لوگ ہیں ان کی آگ شعلہ مار رہی تھی مگر جب اس نے ان سے چپکے سے سرگوشی کی تو ان کی شدت اور
 تیزی ماند پڑ گئی۔ اور بہت سے قیدی ہیں کہ جنہیں ان کے رشتہ داروں نے بے یار و مددگار چھوڑ دیا مگر اس نے
 انھیں چھڑایا۔ یہاں تک کہ ان کی خوشی صاف ہو گئی۔ قسم ہے پروردگار کی جس نے اس کی فطرت اچھوتی بنائی
 ہے۔ اگر خوف خدا نہ ہوتا تو میں ضرور کہتا اس کی قدرت عظیم تر ہے۔

كَوْرَتُهُ: حمد۔ كَوْرٌ (ن) كُرُوْرًا پلٹ کر زور سے حملہ کرنا۔ صفت كَوْرٌ اَزْ۔ كَوْرٌ: (ن) کویلا مریض کا جان دیدینا۔
 بِدْرٍ تَقِيْرٌ: ماہ تمام۔ مکمل چودھویں کا چاند۔ بَدْرٌ: چودھویں کا چاند۔ ضَبَاقٌ: تھالی۔ (ج) بَدُوْرٌ:
 أَنْزَلْتُ: اتارا۔ أَنْزَلَ۔ اِنْزَالًا مُنْزَلًا اتارنا۔ نَزَلَ (ض) نَزُوْرًا۔ اِترنا كِيْزَالًا نَزَلْتُ۔ زکام ہونا۔
 بَدْرَتُهُ: تھیلی۔ دس ہزار درہم کی تھیلی۔ طبری مالیت کی تھیلی۔ (ج) بَدُوْرٌ
 مُسْتَشِيْطٌ: غضب ناک اِشْتَاَطٌ۔ عَلَيْهِ غَضَبٌ سے بھر کنا
 تَسْلَطَى جَمْرَتُهُ: اس کی آگ شعلہ مار رہی تھی۔ جَمْرَةٌ: انگارہ لَطَى تَلَطَّى۔ آگ کا بھڑکنا
 أَسْرٌ: خفیہ بات کہنا۔ کسی کو بھید بتانا۔ خوشن کرنا سِرٌّ: بھید (ج) أَسْرَانٌ (ہاتھ پاؤں کے خطوط)
 نَجْوَى: سرگوشی۔ بھید نَجَا يَنْجُو نَجَاً۔ خلاصی پانا۔ نجات پانا تَنَجَّى تَنَجَّى۔ سرگوشی کرنا
 فَلَا نَتِ: پس نرم ہو گئی لَانِ يَلِيْنٌ لِيْنٌ نرم ہونا۔ صفت لِيْنٌ لِيْنٌ نرم کرنا۔ تَلِيْنٌ: نرم ہونا
 شَرَّةٌ: سختی۔ تیزی۔ طیش عَضَّةٌ شَمٌّ (ض) شَرَارَةٌ شَرَّارِيْعٌ ہونا۔ صفت شَرٌّ (ج) اَشْرَارٌ و شَرَّارٌ
 كَوْمِ أَسِيْرٍ: بہت سے قیدی ہیں أَسِيْرٌ قَيْدِي (ج) أَسَارِيْ وَأَسَارِيْ
 أَسْلَمْتُ: چھوڑ دیا۔ أَسْلَمَ مَطِيْعٌ فَرَاغٌ رَدْرٌ ہونا۔ مزہب اسلام قبول کرنا۔ چھوڑ دینا۔

ثُمَّ بَسَطَ يَدَهُ بَعْدَ مَا أَنْشَدَهُ وَقَالَ أَنْجَزْ حُرِّيَّ مَا وَعَدَ وَسَخِّ خَالَ
إِذَا رَعَدَ فَتَنَبَّأْتُ الدِّيَّانَ إِلَيْهِ وَقُلْتُ خُذْ لِي غَيْرَ مَا سُوفِ عَلَيْكَ فَوْضَعُهُ
فِي فِيهِ وَقَالَ بَارِكْ أَللَّهُمَّ تَعْرِفِيهِ ثُمَّ شَمَّرَ لِلَّهِ نِشَاءً بَعْدَ تَوَفِّيهِ النَّشَاءَ

پھر شعر پڑھنے کے بعد اس نے اپنا ہاتھ پھیلا دیا اور کہا کہ شریف آدمی وعدہ کو پورا کرتا ہے اور بادل گرجتا ہے تو برساتا
بھی ہے۔ میں نے دینا اس کی طرف پھینک دیا اور اسے کہا تو خوشی خوشی اسے لے لے اور کہا اے اللہ
تو اس میں برکت ڈال پھر وہ کما حقہ تعریف کرنے کے بعد واپس جانے کے لیے تیار ہوا۔

أُسْرَةٌ: رشتہ دار۔ أُسْرَةٌ: خاندان (ج) أُسْرٌ

أَلْقَدَ: چھڑایا۔ انقذ و نقذ: نجات دلانا۔ خلاصی دلانا

صَفَّتْ مَسْرَسَتَهُ: اس کی خوشی صاف ہوگی۔ صَفَا يَصْفُو صَفَاءً: صاف ہونا۔ صَفِي: صاف
حق مَوَالِي: رب کی قسم۔ اللہ تعالیٰ کی قسم

أَبْدَعَتْ: اچھوتا بنایا۔ أَبْدَعَ کسی کام کو حمد کی سے کرنا۔ بَدَعَ (ف) بَدَعَتْ کوئی چیز ایجاد کرنا۔

تُقِي: ڈر۔ خوف۔ نفاذ۔ پرہیزگاری (ج) تُقِي - وَتِي يُقِي وَ قَائِيَّةً - حفاظت کرتا

جَلَّتْ: بڑھی ہے۔ جَلَّ (ض) جَلَّاهُ - بڑھی شان والا ہونا۔ صفت جلیل (ج) أَجَلَّاهُ - وَأَجَلَّةٌ
بَسَطَ: اس نے پھیلا دیا۔ بَسَطَ ن بَسَطًا - کپڑا پھیلانا۔ بَسَطَ خنڈہ پیشانی سے بات کرنا۔ اَنْبَسَطَ خوشی

أَنْشَدَ: اس نے پڑھا۔ المضاللة: گم شدہ کے بارے پوچھنا۔ پتہ لگانا۔ الشعر: شعر پڑھنا

أَنْجَذَ: اس نے پورا کیا۔ نَجَذَ (ن) نَجَذًا - حاجت پوری کرنا۔ وعدہ وفا کرنا

سَخَّ: برساتا ہے سَخَّ (ن) پانی کو لگاتار بہانا۔ عَيْنٌ سَخَّاءٌ: بہت آنسو والی آنکھ

خَالَ: بادل۔ ضرور برسنے والا بادل۔ بجلی۔ خَالَ يَخَالُ: خیال کرنا۔ گمان کرنا۔ مُخِيلٌ: خیال ہونا

رَعَدَ: گرجتا ہے (ف) بادل گرجتا کہتے ہیں۔ رَعَدَ لِي فُلَانٌ - فلاں نے مجھے دھکی دی۔

تَنَبَّأْتُ: میں نے پھینکا۔ نَبَذَ (ض) پھینکنا۔ العمد عمد توڑنا۔ اَنْتَبَذَ - نبذ بنا تا

غَيْرَ مَا سُوفِ: خوشی خوشی بغیر افسوس کیے ہوئے۔ اَسِفٌ (س) افسوس کرنا۔ صفت۔ اَسِفٌ

بارك: تو برکت دے۔ بَارِكْ: برکت کی دُعا مانگنا۔ تَبَارَكَ: کسی سے برکت حاصل کرنا۔ بَرِكٌ (ن) اونٹ کا

اللَّهُمَّ: اے اللہ! نما میں لفظ اللہ سے پہلے اِيَّهَا نہیں بڑھاتے جسے یا اللہ اور دعا کے موقع پر لفظ (بیتھنا)

فَنَشَأَتْ لِي مِنْ فَكَا هَتِهِ - نَشْوَةٌ عَرَامٍ - سَهَلْتُ عَلَىَّ اِيْتِنَافِ اِغْتِرَامِ
 فَجَرَدْتُ لَهُ دِينَارًا اٰخَرَ وَفُلْتُ هَلْ لَكَ فِيْ اَنْ تَذُمَّهُ لَمْ تَضُمَّهُ
 فَاَنْشَدَ مُرْتَجِلًا وَشَدَا عَجَلًا - لَطْمًا
 تَبَّأَ لَهُ مِنْ خَادِعٍ مِمَّا رَاقِيْ اَصْفَرُ ذِيْ وَجْهَيْنِ كَالْمُنَافِقِ
 يَبْدُوْ بِوُضُفَيْنِ لِعَيْنِ الرَّاقِمِ زَيْنَةُ مَعْشُوْقٍ وَكُوْنِ عَاشِقِ

مجھ میں اس کی ظرافت سے عشق کی مستی پیدا ہوئی جس نے میرے لیے نئے تاوان کو آسان کر دیا۔ میں نے اس کے لیے ایک اور دینار نکالا اور کہا کیا اس کی تو مذمت کر سکتا ہے۔ پھر یہ تیرا ہو گا۔ اس نے فی البدیہہ یہ شعر پڑھے: منافق کی طرح یہ دھوکہ بانہ زرد درو دو رنگ ہلاک ہو جائے یہ دیکھنے والے کے لیے دو اوصاف ظاہر کرتا ہے ایک تو اس میں معشوق جیسی زینت ہے اور دوسرا عاشق جیسا رنگ ہے۔

اللہ سے پتے حرف نہ لگا کر آخر میں ہم مشدّد جیبہ، اَللّٰهُمَّ اَعْضِلْنِيْ لِطَرْحَادِيْتِهٖ ہوں۔

شَجَمَ: تیار ہوا۔ شَمَسَ: کپڑے کو پٹیلوں سے اٹھا کر بستہ ہونا۔ لَاحِر: کام کا ارادہ کرنا شَمَّ (ن) تاجر سے چلنا۔ تیز چلنا۔ اِنْتِنَاءَ: واپس جانا۔ لوٹنا

تَوْفِيْهِ الشَّاءُ: خوب تعریف کر کے۔ وَفِيْ تَوْفِيَّةٍ: پورا حق دینا۔ اَدُوْفِيْ اِيْمَاعًا: وعدہ پورا کرنا۔ وَفِيْ اَيْفٍ وَفَاءً: وعدہ پورا کرنا۔ السَّذْرُ: نذر پوری کرنا۔

نَشَأَتْ: پیدا ہوئی۔ نَشَأَ (ف): نشاؤ: پیدا ہونا۔ اَنْشَأَ: پالن۔ پرورش کرنا

فَكَا هَةٌ: ظرافت فَكَا (س): فَكَا هَةٌ: خوش طبع ہونا۔ ہنسنے ہنسانے والا ہونا۔ صِفَتُ: فَاكِهَةٌ: تَفَكُّهٌ: میوہ کھانا۔

نَشْوَةٌ عَرَامٍ: عشق کی مستی۔ نَشَى نَشْوَةٌ: مست ہونا۔ نَشْوَةٌ: شراب کی بدستی۔ عَرَامٌ: عشق

سَهَلْتُ عَلَىَّ: مجھ پر آسان کر دیا۔ سَهَّلَ لَهُ وَعَلَيْهِ: آسان کرنا۔ تَسَاهَلُ: ایک دوسرے کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرنا

اِيْتِنَافِ اِغْتِرَامِ: سنے تاوان۔ اِنْتِنَافٌ وَاِسْتِنَافٌ: سنے سے شروع کرنا۔ اِغْتِرَامٌ: تاوان لینا غلامتہ:

جَرَدْتُ: میں نے نکالا۔ جَرَدٌ: چھینکنا۔ جَرْدَانٌ: جَرْدًا وَجَرْدًا: لکڑی سے چھیننا (تاوان۔

کھال سے بال اتارنا

تَذَمُّ تَضَمُّ: تو اس کی مذمت کرے تو پھر اسے لے لے۔ ذَمُّ۔ مَذْمُومَةٌ: عیب گیری کرنا۔ بَرَأْتُ: برائی کرنا۔

حُبُّهُ عِنْدَ ذَوِي الْحَقَائِقِ - يَدْعُو إِلَى ارْتِكَابِ سَخَطِ الْخَالِقِ -
 كَوْلَاةٌ كَمْ لَقَطْعِ يَمِينِ سَارِقٍ - وَلَا بَدَتْ مَظْلِمَةٌ مِنْ فَاسِقٍ -

اس کی محبت اہل دل کے نزدیک غضب الہی کے ارتکاب کی دعوت دیتی ہے۔ اگر یہ نہ ہوتا تو چور کا دایاں ہاتھ کاٹا جاتا اور کسی فاسق سے کوئی گناہ سرزد یا ظاہر نہ ہوتا۔

مُرَبِّجَلَاءٌ: فی البدیہ - ارْتَجَلَ: دیکھی میں پکانا - الْكَلَامُ فِي الْبَدِيَّةِ - فی البدیہ کہنا
 شَدَا عَجَلًا: جلدی سے پڑھنے لگا - شَدَا يَشْدُو - لگا کر شعر پڑھنا - عَجَلًا: جلدی سے
 تَبَّأَلَهُ مِنْ خَادِعٍ: ہلاک ہو جائے یہ دھوکہ باز - تَبَّأ (ن) تَبَّأ - ہلاک کرنا - تَبَّأ لَهُ - اللہ تعالیٰ ہلاکت اس
 کے لئے لازم کرے۔

مَمَّا ذِيقَ: منافق - مَا ذَاقَ - مَمَّا ذَاقَهُ - خالص دوستی نہ رکھنا - مَذَقَ (ن) مَذَقًا:
 دودھ میں پانی ملانا۔

ذَوِ وَجْهِينَ: دو رنگا - دَوَّغَلَا - منافق - وَجْهٌ: چہرہ (ج) وَجُوًّا - وَجْهٌ الْدَهْسِ: زمانہ
 کا شروع

يَبْدُو: ظاہر ہوتا ہے۔

رَامِقٌ: دیکھنے والا - رَهَقَ (ن) رَمَقًا: نظر ڈالنا - دیر تک دیکھنا۔

ذَوِ حَقَائِقٍ: اہل دل کے نزدیک - حَقِيقَةٌ: واجب الحکایت چیز

ارْتِكَابٌ: گناہ کرنا - ارْتَكَبَ الذَّنْبَ: گناہ کرنا - ارْتَكَبَ: تہ بہ تہ ہونا - ارْتَكَبَ: سوار (ج)
 ارْتِكَابٌ -

سَخَطُ الْخَالِقِ: غضب الہی - ناراضگی - غصہ - سَخِطُ وَسَخَطُ سَخِطَ (س) سَخَطًا
 ناراض ہونا۔

سَارِقٌ: چور (ج) سَرَقَ - سَرَقَ (ض) سَرَقَةً: چرانا - سَارَقٌ: ایک دوسرے
 پر اچھتی نظر ڈالنا۔

وَلَا بَدَتْ: اور نہ ظاہر ہوتی - بَدَّأَ (ن) بَدَّأَةً: ظاہر ہونا - صِفَتٌ بَادٍ (ج) بَادُونَ

مَظْلِمَةٌ: گناہ - بے انصافی - ظلم سے لی ہوئی چیز (ج) مَظْلَمٌ - بَدَّأُوا: بادبیریں اقامت پذیر ہونا۔

وَلَا إِشَاطَةَ بِإِخْلٍ مِنْ طَارِقٍ - وَلَا شِكَاةَ الْمُنْطَوِّلِ مَطْلَ الْعَائِقِ وَلَا اسْتَعِيذَ مِنْ حَسُودٍ رَاشِقٍ - وَكُفْرًا مَا فِيهِ مِنَ الْخَلَائِقِ - أَنْ كَيْسَ لِعُنَى عَنْكَ فِي الْمَضَائِقِ - إِلَّا إِذَا فَرَّارَ الرَّابِقِ - وَاهَا لِمَنْ يُقْذِفُهُ مِنْ حَالِقٍ - وَمَنْ إِذَا نَسَا جَاهُ نَجْوَى التَّوَامِقِ - قَالَ لَهُ قَوْلَ الْمُحِقِّ الصَّادِقِ -

اور کوئی بخیل کسی مہمان سے تنگ دل نہ ہوتا اور نہ ہی قرض خواہ نادہندہ کی مثال مٹول کی شکایت کرتا اور نہ طعنہ زن حاسد سے پناہ مانگی جاتی۔ اس کی بدترین عادت یہ ہے کہ یہ تنگیوں میں تجھے فائدہ نہیں پہنچاتا مگر جھگڑے کی طرح بھاگ جاتا ہے اور اس شخص کے لیے شاہباش ہے جو اسے بلند مقام سے پھینک دیتا ہے اور شاہباش ہے اس شخص کے لیے کہ جب وہ اسے مخلص یا رکی طرح سرگوشی کرتا ہے تو وہ سچے اور راست بازاری آدمی کی طرح اس سے کہہ دیتا ہے۔

اَشْتَمَارٌ: تنگ دل ہوا۔ خوف زدہ ہونا۔ منقبص ہوا۔ کراہیت کی وجہ سے نفرت کی
بِإِخْلٍ: بخیل۔ بخل (س)، بخلًا (ک) بخلًا بخیل ہونا۔ بخیس ہونا ج بخلاء
طَارِقٍ - مہمان طَرَقَ (ن) طَرَقًا دروازہ کھٹکھٹانا۔ القوم: رات کے وقت آنا
لَا شِكَاةَ: نہ شکایت کی۔ شكا - يشكو شكايَةً اليه شكایت کرنا۔ اشتكى بیمار ہونا
مَنْطَوِّلٍ: قرض خواہ۔ مَطْلَ الْعَائِقِ: مثال مٹول اور روکنے والا (نادہندہ) مَطْلَ (ن)
مقہ مثال مٹول کرنا عَائِقٍ؛ عَوَقًا: روکنا۔ باز رکھنا

لَا اسْتَعِيذَ - نہ پناہ مانگی جاتی۔
حَسُودٍ رَاشِقٍ: حاسد۔ طعنہ زن۔ وَشَقِيقٍ (ن) دشمن۔ طعن
يُعْنَى - نفع دیتا ہے۔ اَعْنَى اِعْنَاءً؛ فرمانبردار کرنا۔ ذلیل کرنا۔ (تشنیع کرنا)
خَلَائِقٌ (عادات) خلیفۃ۔ طبیعت۔ مخلوق (ج) خلائق
مَضَائِقٍ: تنگ جگہوں۔ مشکل مقام مضیق: تنگ جگہ (ج) مضائق
فَرَّارًا: بھاگا (ض) فَرَّارًا مَفْرًا۔ دوڑنا
رَاشِقٍ؛ جھگڑا۔ بھاگنے والا۔ اَبَقَ (س) اَبَقَ (ن) غلام کامروار کے پاس سے بھاگنا
وَاهَا لِمَنْ يُقْذِفُهُ: شاہباش ہے جو اسے پھینک دیتا ہے۔ اَقْذَفَ - پھینکنا
حَالِقٍ: اونچی جگہ۔ اونچی جھیل پہاڑ۔ حَلَقَ (س) حَلَقًا: گلے میں شکایت ہونا۔ نَاجَاهُ: اس کے ساتھ سرگوشی کی نجوای
وَمَنْ: پیارے۔ مَحَبَّتَ كَرِيمًا۔ وَهَمَّ يَمُنُّ مِقَّةً: پیار کرنا۔ مَحَبَّتَ كَرِيمًا (سرگوشی)

لَا رَأْيَ فِي وَصْلِكَ لِي فَفَارِقَ - فَقُلْتُ لَهُ مَا أَعَزَّرَ وَبَلَّكَ - فَقَالَ الشَّرْطُ أَمْلِكُ
فَنَفْحَتُهُ بِالذِّينَارِ الثَّقَانِي وَوَقُلْتُ لَهُ عَوَّذُكُمَا بِاللَّهِ ثَانِي - فَأَلْقَاهُ فِي فِيهِ
وَقَرَنَهُ بِتَوَأْمِهِ وَأَنْكَفَا يَحْمِدُ مَعْدَاهُ وَيَمْدَحُ الثَّادِي وَنَدَاهُ - فَسَالَ
الْحَارِثُ ابْنَ هَبْأَمٍ - فَتَأَجَّأَنِي قَلْبِي بِأَنَّهُ أَبُو زَيْدٍ وَأَنْ تَعَارَجَهُ لَكَيْدٌ

کہ میں تجھ سے نہیں ملنا چاہتا پس تو چلا جا میں نے اسے کہا کہ تیری بارشیں کس قدر کثیر ہے۔ اس نے کہا کہ اب تو شرط لازم ہے میں نے اسے دوسرا دینار دے دیا اور کہا کہ تو شکر یہ ادا کر اس نے اسے اس کے جوڑے کے ساتھ ملا دیا اور اپنی صبح کی تعریف کرتے ہوئے واپس ہوا۔ محفل اور اس کے جوڑے کو تعریف کرتے ہوئے لوٹا۔ حارث ابن ہبام کہتا ہے کہ میرے دل نے مجھے کہا کہ یہ ابو زید سرورجی ہے اور اس کا لنگڑا بننا مکرو فریب ہے۔

قول المصحح: حق کہنے والا۔ آحق: حق کہنا۔ حق (رض) حقاً: ثابت ہونا۔ واجب ہونا
القصادق: راست باز۔ سچا۔ صدق: ن صدقاً: سچ بولنا۔ فی وعدہ۔ پورا کرنا
فارق: توجہ ہو جا۔ فارق: فراراً مفارقة: علیحدگی۔ جدائی اختیار کرنا
مَا أَعَزَّرَ وَبَلَّكَ - کس قدر کثیر ہے تیری موسلا دھار بارشیں

الشرط أملك: شرط لازم ہے۔ نفححت: میں نے دے دیا۔ لفححت (ف) پھونک مارنا

عَوَّذُكُمْ بِاللَّهِ ثَانِي: ان دونوں کی قرآن کے ساتھ نفح: فخر۔ بکر۔ نفححتہ الشباب: بھری جوانی

دعا کر یعنی شکر یہ ادا کر عَوَّذُ الرَّجُلِ: حفاظت کرنا دعا کرنا۔ کسی کو تعویذ پہنانا

قَرَنَهُ: اس نے ملایا۔ ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ ملایا۔ الثودین: جوڑے میں بیل جوتنا۔ توأم: جوڑا

أَنْكَفَا: وہ لوٹا۔ انکفا۔ واپس جانا۔ شکست کھانا۔ تَكَافَا: ایک دوسرے کے قریب ہونا

مَعْدَاهُ: صبح ہونے کی جگہ یہاں معنی ہے اپنی صبح کی۔

نَادِي وَنَدَاهُ: مجلس اور اس کی بخشش و عطا کی

تَأَجَّأَنِي: میرے ساتھ سرگوشی کی۔

تَعَارَجَهُ: دانستہ لنگڑا بننا

كَيْدٌ: چال۔ حیلہ۔ مکرو۔ خیانت کیتا وہ بہت مکر کرنے والا

اسْتَعَدَّتْهُ وَوَلَّتْ لَهُ قَدْ عَرَفْتَ بَوْشِيكَ فَاَسْتَقَمَ فِي مَشِيكَ فَقَالَ اِنْ كُنْتِ
ابْنُ هَمَامٍ - فَحَيِّتِ بِاِحْرَامٍ - فَقُلْتُ اَنَا الْحَارِثُ - فَكَيْفَ خَالِكَ وَالْحَرَاوِثُ
فَقَالَ اَتَقْلِبُ فِي الْحَالِيْبِ بُؤْسٍ وَرِخَاءٍ وَ اَتَقْلِبُ مَعَ الرِّيْحَيْنِ زَعْرَجٍ وَرِخَاءٍ -
فَقُلْتُ كَيْفَ اِدْعَيْتِ الْقَزْلَ وَمَا مَثَلُكَ مَنْ هَزَلَ - فَاَسْتَسْرَبْتُ بِشُرِّهِ الَّذِي
كَانَ تَجَلَّى ثَمَّ اَلْسُدَّ حَيْثُ وَلى - نظم:

میں نے اسے واپس بلایا اور اسے کہا کہ تو اپنے حسن بیان سے پہچانا گیا ہے۔ اب تو سیدھا چل۔ اس نے کہا اگر تو ابن
ہمام ہے تو عزت کے ساتھ زندہ رہ میں نے کہا۔ میں حارث ابن ہمام ہوں تیرا اور حواذثات زمانہ کا کیا حال ہے۔
اس نے کہا میں خوش حالی اور تنگی دونوں حالتوں میں بدلتا ہوں اور دونوں ہوا میں بہت تیز اور نرم دونوں کے ساتھ
مقتل ہوتا ہوں۔ میں نے کہا تو نے سنگڑ اپنی کیوں اختیار کر لیا ہے۔ حالانکہ تجھ جیسا انسان کبھی مذاق نہیں کرتا۔ تو
اس کے چہرے کی آب و تاب مانہ پڑ گئی۔ اور واپس لوٹتے ہوئے اس نے یہ شعر پڑھا۔ نظم:

عُرِفْتُ: تو پہچان لیا گیا۔
وَمَشِيكَ: بحسن بیان۔ وَشِي وَشِي: کپڑے کے نقش و نگار
اَسْتَقَمَ: ترمیم ہوا۔ قَامَ يَقُومُ: کھڑا ہونا
حَيِّتِ بِاِحْرَامٍ: تو عزت کے ساتھ زندہ رہے۔
حَيًّا تَحِيَّةً: عمر دلا کر کرنا۔ حَيٌّ (س) حَيَاةً: زندہ رہنا۔ اَحْيَاةً: زندہ کرنا۔ الارض سر سبز کرنا۔
اَسْتَحْيَا: شرمانا۔ حَيَاةً: زندگی۔ حَيَا شرم و حیا۔ بارش۔ حَيًّا: زندگی (ج) حَيَّاي - حَيَّاي: چہرہ
حیوانات۔ بھوان۔ جاندار (ج) حَيَوَانَات - حَيٌّ: جملہ قبیلہ (ج) اَحْيَاءُ - حَيَّاهُ: اسم فعل یعنی جلدی کرنا
اَتَقْلِبُ: میں بدلتا ہوں۔ بُؤْسٍ وَرِخَاءٍ: سختی اور نرمی، تنگی و خوشحالی۔
زَعْرَجٌ: تیز ہوا۔ آندھی۔ ہوا کا طوفان۔ وَرِخَاءٌ: وہ نرم ہوا جو کسی چیز کو نہ ہلاتے۔

اِدْعَيْتِ: تو نے دعویٰ کیا۔ اَسْتَدْعَا: اَسْتَدْعَا: کسی کو پکارنا۔ دَعَا: بلانا۔ پکارنا

هَزَلَ: مذاق کرنا۔ هَزَلَ (ض) هَزَلًا: مذاق کرنا۔ بکواس کرنا۔

اَسْتَسْرَبْتُ: چھپ گئی۔ سَرَبْتُ (ن) سَرَبْتُ: خوش کرنا۔ وَلى: بیٹھ پھیرنا
بِشُرِّهِ: خندہ پیشانی۔ کٹ وہ روئی۔ بَشْرَةً: کھال۔ چھال۔ بَشَارَةٌ: حسن و جمال۔ خوشخبری

تَجَلَّى: ظاہر ہوئی۔ تَجَلَّى: چیرکا اچھی طرح ظاہر ہونا۔ اِجْتَلَى: دیکھنا۔ اِجْتَلَى

لَا رَغْبَةَ: (مجروری کی وجہ سے) شوقیہ نہیں

تَعَارَجْتُ لَأَرْغَبَةَ فِي الْعَدَجِ وَأَلْقَى حَبْلِي عَلَى عَنَارِ بِي
وَلَكِنْ لَا قَرَعَ بَابَ الْفَرَجِ وَأَسْلَكَ مَسْلَكَ مَنْ قَدْ فَرَجَ
فَلَيْسَ عَلَى أَعْرَجٍ مِنْ حَرَجٍ فَإِنْ لَامِنِي الْقَوْمُ قُلْتُ اغْدِرُوا

میں ننگڑا شقیہ نہیں بنا ہوں لیکن اس لیے تاکہ کشا دگی کے دروازے کھٹکھاؤں۔ میں اپنی رسی اپنے کندھے پر ڈالتا ہوں اور غلط کاروں کی راہ چلتا ہوں۔ اگر قوم مجھے ملامت کرتی ہے تو میں کہتا ہوں کہ مجھے معذور سمجھو۔ کیونکہ ننگڑا مرفوع القلم ہوتا ہے۔

تَعَارَجْتُ: میں دانستہ ننگڑا بنا ہوں
عَرَجٌ: ننگڑا پین
أَقْرَعُ: میں کھٹکھاتا ہوں۔ دروازہ کھٹکھانا قَارَعَ: مَقَارَعَةٌ: قرعہ اندازی کرنا۔
فَرَجٌ: کشا دگی۔ فَرَجٌ: (ض) فَرَجًا: کھولنا۔ کشا دہ کرنا۔ الغم عنه: غم دور کرنا
عَارِبٌ: کندھا (ج) عَوَارِبٌ - حَبْلٌ: رسی ج حَبَالٌ
أَسْلَكَ: میں چلتا ہوں۔ سَلَكَ (ن) سَلُوْكَا۔ چلنا۔ مَسْلَكَ: راستہ ج مَسَالِكُ
إِسْلَاكٌ: داخل ہونا
مَرَجٌ: غلط کار مَرَجٌ (س) مَرَجًا: خراب ہونا۔ فاسد ہونا۔ مَرَجٌ: چراگاہ ج مَرْجٌ
مَرَجَانٌ - چھوٹے موتی۔

اغْدِرُوا: عَدْرٌ: (ض) مَعْدَرَةٌ: الزام سے بری کرنا۔ عذر قبول کرنا
أَعْرَجٌ: ننگڑا۔ عَرَجٌ (ض) عَرُوجًا: سیڑھی پر چڑھنا (ف و س) عَرَجًا: ننگڑا نا صفت أَعْرَجٌ
حَرَجٌ: گناہ لَأَحْرَجُ عَلَيْكَ: تمہارا کوئی قصور نہیں یا تم پر کوئی اعتراض نہیں
لَا مِئْنِي: میری ملامت کریں۔ أَوْ مَ يَلُومُنَّ: ملامت کرنا۔ صفت لَا يَلُومُنَّ - تَلَقَّوْهُ: انتظار کرنا۔ دیکر کرنا
أَوْ ثَمَّ: ملامت کر۔ ج لَوْ مَ -

المقامة الرابعة الدمياطية

أَخْبَرَ الْحَارِثُ ابْنَ هَشَامٍ قَالَ ظَعَنْتُ إِلَى دُمِيَاظٍ عَامَ هِيَاطٍ
وَدُمِيَاظٍ وَكَانَ يَوْمَئِذٍ مَرُّ مَوْقٍ الرِّخَاءِ مَوْ مَوْقٍ إِخَاءٍ أَسْحَبُ مَطَارِفِ
النَّزَاءِ وَاجْتَلَى مَعَارِفَ الشَّرَاءِ قَرَأْتُ صَحْبًا قَدْ شَقُّوا عَصَا

حارث بن ہشام نے بیان کیا کہ میں نے اجتماع اور افتراق (پریشانی) کے سال دمیاط کی طرف سفر کیا اور میں ان دونوں خوش حالی کا منظورِ نظر تھا۔ اور میری دوستی مرغوب تھی۔ میں دولت اور ثروت کی چادروں کو کھینچتا تھا اور خوشی و مسرت کے چہروں کو دیکھتا تھا۔ تو میں نے ایسے دوستوں کو اپنا ساتھی بنایا۔ جنہوں نے مخالفت کے عصا کو چیر دیا تھا

أَخْبَرَ: اطلاع دی۔ آگاہ کیا۔ خَبَرَ (ن) خَبَّرَ: کسی چیز کو جانچ لینا۔ آزمانا۔ أَخْبَرَ - خَبَّرَ - آگاہ کرنا۔ امتحان لینا۔ تَخَابَرَ: ایک دوسرے کو خبر دینا۔ خَبِيرٌ: واقف۔ آگاہ۔ مَعْبَرَةٌ - واقفیت۔ آگاہی ظَعَنْتُ: میں نے کوچ کیا۔ ظَعَنَ (ف) کوچ کرنا۔ روانہ ہونا۔ أَظْعَنَ - روانہ کرنا ظَعِينَةً: پاکی عام ہیاظ دمیاط: پریشانی اور اضطراب کے سال۔ هَاظٌ يَهْيِطُ: شرر مچانا۔ مَاظٌ يَمِيْطُ مَيِطًا دور ہونا اَمَاظٌ اِمَاظَةٌ عن کذا دور کرنا۔ ہٹانا۔ کہتے ہیں ما عندہ مِيْطٌ: اس کے پاس کچھ نہیں مِيَاظٌ وَاثَنٌ نفرت۔ ہمو فی مِيَاظٍ و مِيَاظٍ۔ وہ اضطراب اور آنے جانے میں ہیں مَرُّ مَوْقٍ: منظورِ نظر۔ جس پر نگاہ ڈالی گئی ہو۔ رَمَقٌ (ن) رَمَقًا دیکھنا۔ نظر ڈالنا۔ دیر تک دیکھنا۔ رَامَقٌ کسی کام کو اچھی طرح کرنا۔ تَرَمَّقٌ: پانی یا دودھ تھوڑا تھوڑا پینا۔ رَمَقٌ: زندگی کے آخری سانس۔ رَامَقٌ مِّنَ الْعَيْشِ - بہت قلیل گزارہ۔ رَامَقٌ: فقیر۔ سادہ مَوْ مَوْقٍ: مرغوب تھی۔ وَمِنْ (س) مِقَّةٌ پیار کرنا۔ محبت کرنا۔ تَوَامَقٌ: دو آدمیوں کا ایک دوسرے سے محبت کرنا۔ تَوَمَّقٌ: دوستی کرنا۔ وَمِيْنِقٌ: پیارا۔ محبوب۔ اِنخَاءٌ: دوستی۔ بھائی چارہ۔ اَخَارُنْ اُخْوَةٌ: دوست بننا۔ اِنخِي مَوْاحَاةً - بھائی بنانا۔ اَخٌ: بھائی۔

دوست (ج) اِحْوَةٌ اِحْوَةٌ - اِحْوَان -

اِسْحَابٌ: میں کھینچتا تھا۔ سَحَبَ (ف) سَحَبًا: زمین پر گھسیٹنا۔ مغزورانہ حال سے آنا۔ كَسَحَبَ عَلَيْهِ ناز کرنا۔ سَحَابٌ: بادل (ج) سَحْمِبٌ: واحد سَحَابِيَّةٌ -

مَطَارِفٌ: منقش چادریں۔ واحد مَطْرَفٌ طَرْفَ (ض) عنہ ہٹانا۔ واپس کرنا۔ كَسَلَانٌ دیکھنا۔ طَرْفَ (ک) طَرَاةً، نیال مال ہونا۔ طَرْفٌ: گوشہ۔ ہر شے کی حد۔ شریف آدمی۔ ج اَطْرَافًا (ج) اَطَارِيفٌ - اطراف الناس - ادنیٰ لوگ - طَرِيفَةٌ: نئی چیز۔ لطیف۔ (ج) طَرَائِفُ اَطْرُوْفَةٌ - لطیف

اَجْتَلِيٌّ: میں دیکھتا تھا۔ جَلَا (ی) جَلَاءً عَن بَلَدٍ - جلا وطن کرنا۔ ظاہر ہونا۔ تَجَلَّى تَجَلِّيًّا ظاہر ہونا۔ اَجْتَلَى ظاہر ہونا۔ اَجْتَلَى دیکھنا

تَرَاءٌ: ثروت۔ دولت۔ تَرَى يَتَرَى تَرَاءً آدمی کا بہت مال دار ہونا۔ تَرَاءٌ - تَرُوَةٌ - دولت تَرَى (س) تَرَى: مٹی کا نیناک ہونا۔ تَر کرنا صفت تَرَى تَرَى - تَر کرنا۔ تَرَى تَرَى - نیناکی

مَعَارِفٌ: پھرے (واحد) مَعْرِفٌ - عَرَفَ (ض) عَرَفَانًا پہچانا۔ عَرَفَ (ک) عَرَاةً: چودھری ہونا۔ قوم کی سیادت کرنا۔ اِسْتَعْرَفَ پہچانا۔ عَرَفٌ بَخْشٌ۔ بھلائی۔ عَرَفٌ: بُو سَتْرَاءٌ: خوش حالی سَتْرَانٌ، سَتْرُوْرًا و مَسْرُوْرَةً - خوش کرنا۔ سَتْرٌ سَتْرًا و نَا خوش ہونا صفت مَسْرُوْرٌ اَسْرُوْرٌ خوش کرنا۔ تَسَاتٌ - سرگوشی کرنا۔ اِسْكَسْرٌ - چھپنا۔ سِتْرٌ (ج) اَسْرَارٌ: مجید۔ رَجُلٌ سِرْمِيٌّ: کاموں کو خفیہ طریقوں سے کرنے والا۔ سِتْرٌ (ج) اَسْرَارٌ (ج) اَسَارِيْرٌ ہاتھ یا ماتھے کے نشان

رَاقِقَةٌ: میں نے رفیق بنایا۔ سَتْمِيٌّ بنایا۔ رَفَقَ (ن) ک) رَفَقًا عَلَيْهِ نرمی کرنا۔ رَافِقٌ: ساتھی بنانا۔ رَفِيقٌ - نرمی رَفِيقَةٌ - ساتھیوں کی جماعت (ج) رِفَاقٌ - رَفِيقٌ ساتھی (ج) رَفِيقًا مِرْفَقٌ: کسی مِرْفَقَةٌ: چھوٹا لگی

صَحَابًا: ساتھی۔ صَاحِبٌ (ف) ساتھی (ج) صَحْبٌ اَصْحَابٌ: صَحْبَةٌ صَحَابٌ صِحَابٌ صَحَابَةٌ صَحَابَةٌ صَحِبٌ (س) صَحَابَةٌ ساتھی ہونا اِصْطَحَبَ: حفاظت کرنا۔

شَقُوْرًا: انھوں نے چیر ڈالا تھا۔ شَقَّ (ن) کام کا دشوار ہونا۔ پھاڑنا شَقَّاقٌ: بے نیت۔ شَقٌّ: جانب کنارہ عَصَا: ڈنڈا۔ لَاطِمِيٌّ - کہتے ہیں النَّاسُ كَعِلْدِ الْعَصَا - لوگ ڈنڈے سے ڈرتے ہیں

اِخْتَلَسْنَا اللَّبْتُ وَلَمْ نُطِلْ اَلْمَكْتُ - فَعَنَّا لَنَا اِعْمَالُ الرَّكَابِ فِي كَيْلِكَ
فَتَيْتَةِ الشَّبَابِ عُدَا فِيهِ اِلَا هَاب - فَاَسْرَيْنَا اِلَى اَنْ نَضَا اَلْكَيْلُ شَبَابِيَةً
وَسَلَّتِ الصُّبْحُ نَحْضًا بَهُ فَبِحَيْنِ مَلِينَا الشَّرِي وَمَلْنَا اِلَى اَلْحَرَى

تو ٹھہرنے کو اچک لیتے تھے۔ اور قیام کو زیادہ لمبا نہ کرتے تھے۔ ایک ایسی رات میں جو کتے کے کھال کی طرح سیاہ
شباب والی تھی۔ ہمیں اونٹوں کو کام میں لانا پیش آیا۔ ہم رات بھر چلے یہاں تک کہ رات نے اپنے شباب کو اتار
دیا اور صبح نے اپنے خضاب کو پھینک دیا۔ جب ہم رات کو چلنے سے تنگ ہو گئے اور سونے کی طرف مائل ہوئے تو

وَرَدْنَا: ہم اترے۔ ہم آئے
مَنْهَلٌ: چشمہ۔ نَهْلٌ (س) پہلا۔ پہلی بار پینا۔ مَنْهَلٌ: گھاٹ

اِخْتَلَسْنَا: ہم اچک لیتے تھے۔ اِخْلَسَ (ض) چھین لینا۔ خَالَسَ - جلدی کرنا۔

لُبْتُ: قیام۔ لَبَيْتُ (س) لُبْتُ: ٹھہرنا۔ تَلَكَيْتُ - ٹھہرنا۔ لُبْتُ: قیام

لَمْ نُطِلْ: ہم لمبا نہ کرتے تھے طَالَ - طَوَّلَ - دراز و لمبا ہونا۔ عَلِيه فخر کرنا۔ غَالِب ہونا۔ احسان کرنا

تَطَوَّلَ عَلِيه - احسان کرنا۔ اَطَالَ: اَطَالَ: اَطَالَ: لَمَّا كَرْنَا - طَاوَلَ مَطَاوَلَةً: مال مٹول کرنا۔ تَطَاوَلَ:

گردن بلند کر کے دیکھنا۔ تَلَبَّرَ كَرْنَا - فخر کرنا التَّطَوَّلُ - فضل بخشش۔ اَلْاَمْرُ لَا طَاوَلَ فِيه - اس امر میں

کوئی فائدہ نہیں۔

مَكْتُ: ٹھہرنا (ن) مَكْتُ - اقامت کرنا
عَدَّتْ: (ض) عَدَا: ظاہر ہونا۔ پشیمان آنا۔ عَدَانٌ: لگام

(ج) اَعَيْتُ

اِعْمَالٌ: کام میں لانا۔ رَكَابٌ: سواری کے اونٹ واحد رَاَحِلَةٌ - رَاكِبٌ: سوار (ج) رَكَابٌ: رَكَابٌ

مَرَاكِبٌ: سواری (خواہ تری کی یا خشکی کی) (ج) مَرَاكِبٌ

شَبَابٌ: جوانی۔ فَتَيْتَةُ الشَّبَابِ: نئے شباب والی۔ عُدَا فِيه: سیاہ عَدَفَ (ن) کسی پر بہت عطا

کرنا۔ اَعْدَفَ رَاَتِ كِي تَارِي كِي جِهَانَا اَعْدَفَ اَلْمِرَاةَ قَنَا عَا - عورت نے منہ پر نقاب ڈالا۔ عُدَا فِيه: اور

سیاہ بال۔

اِهَابٌ: چمڑا۔ کچی کھال۔ خَام چمڑا (ج) اِهَابٌ اَسْرَيْنَا: ہم رات کو چلے آسری۔ رات میں چلنا۔ سَارَى

صَاحِبِيه: رات میں ساتھی کے چلنا نَضَا: اتارا نَضَا يَنْضُو تلواریں سوتنا یا نکالنا۔ کپڑا اتارنا۔

سَلَّتْ: (ن) بال موڑنا۔ صَاف کرنا۔ اَلنَّحْضَابُ: ہندی یا خضاب مل کر اتار دینا۔ اِسْلَكْتُ کھسک جانا۔

اَرْعَى: میں رعایت کرتا ہوں۔ رَعَى يَرْعَى هَرَعَى: چیرنا رِعَايَةً۔ رعایت پر سیاست لانی کرنا۔ اَلْوَهْمُ: حفاظت کرنا۔ رعایت کرنا

اَبْرُؤُا: میں خرچ کرتا ہوں بَرَّؤُا: (ن) سخاوت کرنا بَرَّؤُا: عطا بخش
وَصَالَ: حملہ کرنا۔ يَصْوُلُ: حملہ کرنا وَصَالَ: ملاپ ملاقات
وَصَالَ: برداشت کرنا

نَخْلَيْطُ: دوست (ج) نَخْلَطَاءُ اَبْدَى: ظاہر کرنا

تَخْلَيْطُ: منافقت۔ نَخْلَطُ: ایک چیز کو دوسری سے ملانا

اَوْدُؤُا: میں محبت کرتا ہوں وُدُّ يَوْدُؤُا وُدًّا: محبت کرنا وُدُّ وُدُّ: دوستی
وُدُّ وُدُّ: بہت محبت کرنے والا

حَمِيمٌ: گہرا دوست۔ قریبی رشتہ دار۔ گرم پانی حَمَرٌ (ن) حَمَمًا: گرم کرنا۔ پانی گرم کرنا
حَمَرٌ (س) حَمَمًا: کالا ہونا۔ سیاہ ہونا۔ أَحْمَرًا لَللّٰهِ۔ بخار میں مبتلا ہونا۔ اِحْمَمٌ۔
گرم مند ہونا۔ اِسْتَحَمَّ: نہانا حَمَى: بخار (ج) حَمِيَاتٌ

جَرَعٌ: گھونٹ گھونٹ کر کے پلانا

اُقْضِلُ: ترجیح دیتا ہوں

شَفِيفٌ: دوست شَفِيقٌ (س) رَحْمٌ کرنا۔ مہربان ہونا۔ صفت شَفِيقٌ

اَفْبٌ: میں وفا کرتا ہوں

عَشِيرٌ: ہم صحبت عَشِيرَةٌ۔ خاندان قبیلہ (ج) عَشَائِرٌ۔ عَشَائِرَاتٌ

يُكَافِي: بدلہ دیتا ہے۔ كَافَاءٌ مدد دینا۔ برابری کرنا۔ مدافعت کرنا

اِسْتَقَلَّ: تھوڑا سمجھتا ہوں۔ قَلَّ (ض) قِلَّةٌ: کم ہونا اِسْتَقَلَّ کسی چیز کو اٹھانا

کم دیکھنا یا سمجھنا قَلِيلٌ: کم (ج) قَلِيلُونَ

جَدِيلٌ: بڑھی اور بہت چینہ

نَزِيلٌ: مکان اترنے والا

اَعْمَرٌ: میں ڈھانپتا ہوں عَمَرٌ (ن) عَمَرًا: پانی کا ڈھانکنا۔ عَمَرَ (س) عَمَرًا: کینہ

سے بھر جانا۔ اَعْتَمَرَ: پالی میں ڈوبنا۔ عَمَرًا۔ عَمَرًا: نا تجربہ کار۔ جاہل۔ عَمَرَةٌ

زعفران۔ عَمِيرٌ: بہت یانی

تَوَانٌ لَمْ يُكَافِ بِالْعَشِيرِ وَاسْتَقَلَّ الْجَزِيلَ - لِلتَّزِيلِ - وَأَعْمَرَ الزَّمِيلَ
بِالْجَمِيلِ وَأَنْزَلَ سَمِيرِي - مَنْزِلَةَ أَمِيرِي - وَأَحَلَّ أَيْبَسِي - مَحَلَّ
رَيْبَسِي وَأَوْدَعَ مَعَارِفِي عَوَارِفِي - وَأَوْلَى مُرَافِقِي مُرَافِقِي وَالْيَنُ

اگر چہ وہ عشر عشر بھی بدل نہ دے اور ہمان کے لیے کثیر کو بھی قلیل سمجھتا ہوں اور ساتھی کو احسان و اکرام سے
ڈھانپ لیتا ہوں اور اپنے قصہ گو ساتھی کو اپنے حاکم کے مقام پر اتارتا ہوں اور اپنے دوست کو سردار
کے مقام پر اتارتا ہوں۔ اور جان پہچان والوں میں اپنی بخششوں کو ودیعت کرتا ہوں اور اپنا منافع اپنے ساتھی
کو دیتا ہوں۔

زَمِيلٌ: رديف - ہم پیشہ۔ ساتھی زَمَلٌ (ن) زَمَلًا: لنگڑا تے ہوئے چلنا۔ پیرو ہی کرنا۔ اٹھانا۔ زَمَلٌ -

چھپانا۔ کپڑے میں لپیٹنا۔ زَمَلٌ - رديف - سوار کے پیچھے سوار بہرنے والا۔

جَمِيلٌ: احسان۔ نیکی۔ کھلی ہوئی چربی جَمَلًا: حسین عورت

أَنْزَلٌ: میں اتارتا ہوں۔ أَنْزَلَ - أَنْزَلًا

مَنْزِلَةٌ: مقام رتبہ

أَحَلَّ: میں اتارتا ہوں۔ أَحَلَّ - إِحْلَاؤًا: اتارنا۔ حلال کرنا

أَيْبَسٌ: انس کرنے والا یا جس سے انس کیا جائے۔ کہا جاتا ہے۔ ما بالدار من أَيْبَسٍ - گھر میں کوئی نہیں

ہے۔ أَيْبَسٌ (س) أَيْبَسٌ (ک) مانوس ہونا کسی سے محبت کرنا۔ أَيْبَسٌ الصَّوْفُ - آواز سننا۔ کسی چیز کو دیکھنا

أَيْبَسٌ: آدمی۔ (ج) أَيْبَسٌ - أَوْدَعٌ: ودیعت کرتا ہوں۔ أَوْدَعٌ: امانت رکھنا۔ ودیعت کرنا

مَحَلٌّ رَيْبَسِي: سردار کے مقام پر۔ مَحَلٌّ: اترنے کی جگہ۔ (ج) مَحَالٌّ - حَلَّ (ن) حُلُولًا: اترنا

رَيْبَسِي: قوم کا سردار۔ رَيْبَسِي (ج) رَيْبَسِي

مَعَارِفِي: اپنے شناسا لوگ۔ مَعْرِفٌ و مَعْرِفٌ - چہرہ، چہرہ کے محاسن (ج) مَعَارِفٌ - معارف التَّجَلُّ

شناسا لوگ۔ کہتے ہیں ہُو مِنَ الْمَعَارِفِ - وہ مشہور لوگوں میں سے ہے۔

عَوَارِفِي: عطیات العارِفَةُ (ج) عوارف - عارف - صبر کرنے والا

أَوْلَى: میں دیتا ہوں۔ أَوْلَى رَائِلًا: والی مقرر کرنا۔ کسی پر احسان کرنا۔

مُرَافِقِي: اپنے ساتھی۔ مَرَّاقٌ: ساتھی بننا۔ مَرَّاقٌ: ساتھی بننے والا

مَرَّاقٌ: لفع مَرَّاقٌ

مَقَالِي لِقَالِي - وَأَرِيْمُ تَسَالِي عَنِ السَّالِي وَأَرْضِي مِمَّا لَوْ فَتِي
بِالْفَاءِ وَأَفْنَعُ مِنَ الْجَزَاءِ بِأَقْلٍ الْأَجْزَاءِ وَلَا أَنْظَلَمَ حِينٍ أَظْلَمَ

اور بغض رکھنے والے سے بھی نرم گفتگو کرتا ہوں اور بھول جانے والے کی پوچھ گچھ رکھتا ہوں اور وفائے
قلیل پر راضی ہو جاتا ہوں اور جزا کے معمولی جزو پر قناعت کرتا ہوں اور جب مجھ پر ظلم کیا جاتا ہے۔

الْيُنُّ : میں نرم کرتا ہوں۔ لَنْ يَلِينُ - لَيْتًا - نرم ہونا۔ چکنا ہونا صفت لِيَتِن - لَيْتَنَ نرم کرنا۔ تَلَيْتَنَ
نرم ہونا۔ لَيْتَةً - ڈھیلا پن

هَقَالٌ : گفتگو۔ قَالَ يَقُولُ قَوْلًا - کہتا۔ بولتا۔ یکنذا حکم لگانا۔ علیہ۔ بہتان لگانا
لِلْقَالِي : بغض والے سے۔ قَلَا يَقُولُ قَلَاءً الرَّجُلُ - مبغوض رکھتا۔ گوشت پکانا۔ بھوننا۔ قَلَاءٌ
گوشت بھوننے والے۔ تَقَلَّى إِلَيْهِ بَغْضًا دَكَهَانًا - علی فرافسہ۔ بستر پر کروٹیں بدلتا۔ تَلَلَانَا

تَسَالِي - تسال : پوچھ گچھ تساعَل - ایک دوسرے سے پوچھ گچھ کرنا
سَالِي - بھول جانے والا سَلَا يَسْلُو سَلْوًا وَسَالِي يَسْلِي عَنْهُ - بھول جانا۔ تسلی پانا۔ سَلَى
تَسْلِيَةً : تسلی دینا۔

أَرْضِي : میں راضی ہو جاتا ہوں۔ رَضِيَ (رَس) رَضُوْنَا مَرْضَاةً عَنْهُ وَعَلَيْهِ - راضی ہونا۔ خوش ہونا
وَفَاءٌ : وفاداری۔ وَفَى يَفِي وَفَاءً - بالتوعد اوالعهد پورا کرنا
لِفَاءً : مٹی۔ تھوڑی چیز۔

أَفْنَعُ : میں قناعت کرتا ہوں۔ قَنِعَ (رَس) قَنَاعَةً : جو کچھ حصہ میں آتے اس پر قناعت
جَزَاءً : بدلہ۔ جَزَى (رَض) جَزَاءً - بدلہ دینا۔ کسی کا حق ادا کرنا۔ بِأَقْلٍ الْجَزَاءِ : معمولی جزو پر۔ جُزْؤٌ (ج) اجزاء
وَلَا أَنْظَلَمَ - اور میں شکایت نہیں کرتا۔ أَنْظَلَمَ مِنْهُ - کسی کے ظلم کی شکایت کرنا۔ ظَلَمَ (رَض) ظَلَمًا مَظْلَمَةً -
ظلم رات کا تاریک ہونا۔ تَظَلَّمَ لَكُمْ أَيْكٍ دُوسرے پر ظلم کرنا۔

ظَلِيمٌ (رَس) ظَلَمًا رَاتٍ كَاتِرِيكٍ هُونًا -
ظَلِمٌ - معم۔ برف ظَلِمٌ زیادتی۔ ظَلَمَةٌ - تاریکی (ج) ظَلَمَاتٌ - ظَلَمٌ ظَلِمٌ بِرَأْسِهِ
حِينٍ أَنْظَلَمَ - جب مجھ پر ظلم کیا جاتا ہے
لَا عَنِّي : مجھ سے نہ۔ لَدَعُ (رَف) دُوسرا۔ بھوکا دُوسرا

وَلَا أَنْفَعُمْ وَكَوَلَدَ مَعِي الْأَمْرَ قُمْ - فَقَالَ لَهَا صَاحِبَةٌ - وَيَا بَنِيَّ إِنَّمَا يُضَقُّ
بِالْجِسْتَيْنِ وَيُنَا قَسُ فِي الثَّمِينِ - لَكِنْ أَنَا لَا أَتِي غَيْرَ الْمُوَاتِقِ وَلَا
أَسْمُ الْعَاقَةِ بِمَرَا عَاتِي - وَلَا أَصَافِي مَنْ يَأْبَى إِنْصَافِي وَلَا أُوَ أَخِي

آ میں ظلم کی شکایت نہیں کرتا ہوں اور میں کبھی ناراض نہیں ہوتا ہوں اگرچہ کہہ دیا لا سانپ مجھے ڈس لے تو
اُس کے ساتھی نے کہا۔ اے برخوردار! تجھ پر افسوس ہے بے شک بخیل کے ساتھ بخل کیا جاتا ہے اور قیمتی
چیزوں میں رغبت کی جاتی ہے لیکن میں موافقت نہ کرنے والے کے پاس کبھی نہیں جاتا ہوں اور نہیں سرکش اپنی
مراعات سے بہرہ ور کرتا ہوں اور میں ایسے شخص کے ساتھ خلوص نہیں رکھتا جو میرے انصاف کا انکار کرے اور میں بھائی چارہ قائم نہیں کرتا اس

أَوْ أَنْفَعُمْ : میں ناراض نہیں ہوتا۔ فَعَمَّ (ض) سزا دینا۔ ملامت کرنا۔ عیب لگانا
أَسْرَقُمْ : کہہ دیا لا سانپ۔ ایک بہت زہریلا سانپ سیاہ سفید داغوں والا سانپ۔ رَقَمَرُون : (فَعَمَّ) لکھنا (کتاب)
وَيَا بَنِيَّ : برخوردار۔ دِي لَذِيذٍ - مجھے زبرد سے تعجب ہے۔ ذَانِثٌ کے لیے بھی آتا ہے وَيَا بَنِيَّ تَبْرَأُ بِأَبِي
يُضَقُّ : بخل کیا جاتا ہے۔ هَسَنٌ (ض) هَسَنًا - بخل کرنا ضييقٌ - بخل
يُنَا قَسُ : باہم مقابلہ کیا جاتا ہے نَاقَسٌ - باہم فخر کرنا مقابلہ کرنا۔ نَفَسٌ (ك) نفیس ہونا نَفَسٌ - پیدا ہونا

تَنْفَسٌ مَسْنَسٌ لِينًا - ثَمِينٌ : قیمتی چیز۔ اَيُّانًا
أَتِي (ض) اَيُّانًا. آنا۔ أَنَاؤُ مُوَاتَاةٌ عَلَى الشَّيْءِ موافقت کرنا
غَيْرَ الْمُوَاتِقِ : موافقت نہ کرنے والے اتاہ مُوَاتَاةٌ موافقت کرنا

لَا أَسْمُ : میں بہرہ ور نہیں کرتا۔ وَسَمٌ يَسْمٌ - موسم ہسار کی پہلی بارش کا زمین پر پڑنا وَسَمٌ يَوْسَمٌ
وَسَامَةٌ : خوبصورت ہونا۔ تَوَلَّسَمُ : فراست سے کوئی چیز معلوم کرنا

عَاقِي : سرکش۔ عَتَا يَعْتُو عَتَوًا - حد سے گزرنا۔ صفت عَاقٍ (ج) عَتَاةٌ
مَرَا عَاتِي : مراعات

لَا أَصَافِي : میں خلوص نہیں رکھتا ہوں۔ صَافَاةٌ کسی سے خالص محبت رکھنا۔
مَنْ يَأْبَى : جو انکار کرتا ہے

أَبِي (ف، ض) اَبَاءٌ - ناپسند کرنا کہہ دیا جانا صفت آبٍ - اَبِي : نفرت کرنے والا رَجُلٌ اَبَاؤُ خود دار مرد۔

مَنْ يُلْغِي الْأَوَاحِيَّ وَلَا أَمْالِي مَنْ يُخَيِّبُ أَمْالِي وَلَا أَبَالِي بِسَبْتٍ صَرَ مَرَّ
جِبَالِي وَلَا أَدَارِي بِسَنْ جَهْلٍ مَقْدَارِي - وَلَا أُعْطِي ذِمَامِي مَنْ يُخْفِرُ
ذِمَامِي وَلَا أَبْدُلُ وَدَارِي لِوَضَائِي وَلَا أَدَعُ رَائِعَادِي لِلْمَعَادِي

اس شخص کے ساتھ جو برادرانہ تعلقات کو لغو ٹھہراتا ہے۔ اور میں مدد نہیں کرتا ہوں اس شخص کی جو میری
آرزوؤں کو ناکام کرتا ہے اور نہ پرواہ کرتا ہوں ایسے شخص کی جو میری رسیوں کو کاٹ دے۔ اور میں اس
شخص کی خاطر مدارت نہیں کرتا ہوں جو میرے رتبے سے انجان ہو اور میں اپنی باگ ڈور اُسے نہیں دیتا ہوں۔
جو میرے عہد کو توڑے اور میں اپنے مخالفین کے لیے اپنی محبت کو خرچ نہیں کرتا ہوں۔ اپنے دشمنوں کے لیے
دھمکیاں نہیں چھوڑتا ہوں۔

أَوَاحِيٌّ: بھائی چارہ کرتا ہوں۔ اخارن، اخاء۔ دوست بنا۔ اخی و مؤاخاة۔ دوست بنا۔ اُخُّ
بھائی (ج) إِخْوَةٌ وَإِخْوَانٌ - تنفیہ أَخْوَانٌ - أَوَاحِيٌّ - برادرانہ تعلقات
يُلْغِي: وہ باطل ٹھہراتا ہے۔ نَعَا يُلْغُو - باطل کرنا
وَلَا أَمْالِي - اور میں مدد نہیں کرتا مَا لَأْتُهُ هَوَالَةٌ مَدُوكِرْنَا - مَلِيٌّ (س) بھرنے صفت مَلُونٌ -
يُخَيِّبُ: ناکام کرتا ہے۔ خَيِّبٌ: ناکام کرنا۔ خَابَ (ض) خَيْبَةٌ - ناکام ہونا
أَمْالِي - میری آرزوئیں۔ أَمَلٌ (ج) آمالٌ - امیدیں
لَا أَبَالِي: میں پرواہ نہیں کرتا۔ بَالِي مَبَالَةٌ: پرواہ کرنا بَلَاءٌ (ن) بَلَاءٌ آزمانا۔ تجربہ کرنا۔
امتحان لینا۔

صَرَ مَرَّ: کاٹا۔ صَرَّ مَرَدَكٌ، تلوار کا کاٹنا
وَلَا أَدَارِي: میں خاطر مدارت نہیں کرتا۔ دَارِي مَدَارَةٌ - نرمی کرنا۔ دھوکہ دینا
مَقْدَارِي (مقدار) مرتبہ وَلَا أُعْطِي میں نہیں دیتا ہوں
رِي مَامَرٌ: باگ لگام (ج) أَرْقَمَةٌ - زِمَامٌ التَّحْلِيلُ - جوتے کا تسمہ زِمَامُ الْقَوْمِ - چودھری
يُخْفِرُ: وہ عہد کو توڑتا ہے۔ خَفَّرَ (ض ن) عہد کو پورا کرنا۔ عہد کو توڑنا۔ أَخْفَرُ: عہد کو توڑنا۔ بیوفائی کرنا
ذِمَّتُهُ ذِمَّةٌ دَارِي - امان حفاظت (ج) ذِمَّةٌ أَبْدُلُ: میں خرچ کرتا ہوں۔ بَدَلُ (ن) بَدَلٌ سخاوت کرنا
وَدَادٌ: محبت۔ وَوَادِيٌّ - اپنی محبت۔ وَوَدَهُ يُوَدُّهُ - وَوَادٌ محبت کرنا (تخریج) صفت باذل - آهِنَّةٌ أَدُّ: دشمن مخالف واحد
لَا أَدَعُ: میں نہیں دیتا ہوں۔ میں نہیں چھوڑتا ہوں۔ وَوَدَعٌ يَدَعُ چھوڑنا۔ وَوَعْتٌ کے طور پر رکھنا۔ وَوَدَعٌ - ابداع کرنا
أَوَدَعٌ: امانت رکھنا

وَلَا أَعْرِضُ إِلَّا يَدِي فِي أَرْحَابِ الْأَعَادِي وَلَا أَسْمَعُ مَوَاسَاةً
لِسَنِّ يَفْرَحُ بِمَسَاةِي وَرَأَى أَسْرَى التَّفَاتِي إِلَى مَنْ يَشْمُتُ بِوَفَاتِي
وَلَا أَعْصُ بِحَبَائِي إِلَّا أَحْبَابِي - وَلَا أَسْتَطِبُّ لِدَائِي غَيْرَ أَوْدَائِي - وَلَا

اور دشمنوں کی سرزمین میں اپنے احسانات کو نہیں بولتا ہوں اور میں اپنی غم خواریاں ایسے شخص کو نہیں بخشتا ہوں جو میری برائیوں سے فخرش ہوتا ہو اور ایسے شخص پر میں اپنی توجہ نہیں دیتا جو میری وفات پر خوش ہوتا ہے اور میں اپنے عطیات بجز اپنے دوستوں کے کسی اور کو نہیں دیتا ہوں اور نہ ہی میں اپنی مرض کا علاج چاہتا ہوں مگر اپنے دوستوں سے ہی

إِعَادٌ: دھکی۔ مَعَادِي: دشمن۔ عَادِي يُعَادِي مَعَادًا: دشمن ہونا۔ صفت مَعَادٍ دشمن
تَعَادِي: ظلم کرنا۔ تَجَاوَزُ کرنا۔ اِعْتَدِي تَجَاوَزُ کرنا۔ اِسْتَعْدِي: مدد طلب کرنا۔ مَعَادِي: دشمن۔ اَوْعَدَ
إِعَادًا: دھکی دینا۔ اِعَادًا: دھکی دینا۔ وَعَدَ يَعِدُ: وعدہ پورا کرنا (وَعَدَ يَعِدُ وعدہ کرنا)
أَيَادِي: احسانات۔ يَدٌ: ہاتھ۔ نِعْمَت: احسان (ج)۔ أَيَدِي: (ج)۔ أَيَادِي
أَعَادِي: دشمن۔ عَدُوٌّ (ج) أَعْدَاءُ (ج) أَعَادٍ
أَسْمَعُ: کہیں بخشا ہوں (ف)۔ سَمِعَ سَمَاعَةً: بخشش کرنا سَامِعٌ۔ نرم برتاؤ کرنا
مَوَاسَاةً: ہمدرد (ج)۔ ہمدردان۔ غم خوار۔ أَسْرَى مَوَاسَاةً: ہمدردی کرنا۔ غم خواری کرنا
مَسَاةً: برائیاں۔
يَشْمُتُ: وہ خوش ہوتا ہے۔
وَفَاتِي: وفات۔
وَفِي تَوْفِيَةٍ: مرنا۔ حق پورا دینا

وَلَا أَعْصُ: میں خاص نہیں کرتا۔ نَعْصُ (ن) نَحْصُوصِيَةً: خصوصیت دینا۔ خاص کرنا
حَبَائِي: اپنے عطیات۔ حَبَاءٌ: حَبْوَةٌ: عطیتہ بخشش
حَبِيبٌ: دوست (ج)۔ أَحْبَابٌ۔ مَلِكٌ: مالک بنانا۔ وَأَمْلَكَ: مالک بنانا
وَلَا أَسْتَطِبُّ: میں علاج نہیں چاہتا۔ طَبْتُ (ض) علاج کرنا۔ اِسْتَطَبْتُ علاج کرنا۔ دوائی دریافت کرنا
طَبْتُ: خواہش ارادہ۔ حالت۔

دَاءٌ: بیماری طَبْتُ: علاج۔ طَبْتُ طَبْتُ طَبْتُ جَمَائِي: اور روحانی علاج
أَوْدَائِي: اپنے دوستوں سے وَدَّ (ف) محبت کرنا۔ أَوْدٌ: بہت محبت کرنیوالا۔ وَدِيدٌ: محبت کرنیوالا (ج)
أَوْدَاءُ

وَتَخْشَنُ وَاذْوُبَ وَتَجْمُدُ وَاذْكُوْ وَتَخْمُدُ لَهُ وَاَللّٰهُ بَلُّ نَتَوَازِنُ
فِي الْمَقَالِ وَزَنْتَ الْمِثْقَالَ وَنَتَحَاذِي فِي الْفِعَالِ حَذُ وَاَلتَّعَالِ حَتَّى
نَأْمَنَ السَّغَابِنَ وَنَكْفِي التَّضَاعِنَ وَاِلَّا فَلِمَ اَعْلُكَ وَتَعْلِنِي

میں پگھلے اور تو جم جائے، میں جلوں اور تو بجھ جائے۔ نہیں بخدا، بلکہ ہم تو ہر بات میں رتی کے وزن کے برابر باہم برابر ہی کریں گے جیسے جوتا جوتے کے برابر ہوتا ہے تاکہ ہم دھوکے سے محفوظ رہیں اور کینہ سے ہم بچ رہیں۔ ورنہ کیوں میں تجھے سیراب کروں اور تو مجھے تکلیف پہنچائے۔

تَخْشَنُ: تو سخت ہوتا ہے
تَجْمُدُ: تو منجمد ہوتا ہے
تَخْمُدُ: تو بجھتا ہے خَمْدًا رَن، خَمْدًا اَمْجُوْدًا
مَقَالٌ: گفت گو۔ بات،
نَتَحَاذِي: ہم برابر ہی کرتے ہیں
حَذُو: برابر
نَأْمَنَ: ہم بچ جائیں
حَذُو: حَذَاءُ، حَذَاءُ - سامنے۔ مقابلے۔ داری حذاء دارہ - میرا گھر اس کے گھر کے سامنے ہے۔

اَذْوُبُ: میں پگھلتا ہوں۔ ذَاب (ن) ذَوْبًا۔ پگھلتا
اَذْكُو: میں جلتا ہوں۔ ذَكَتُ۔ تَذْكُو ذَكَاءً۔ بھرنے
نَتَوَازِنُ: ہم وزن کرتے ہیں
وَزْنُ الْمِثْقَالِ: رتی برابر
فِعَالٌ: کام واحد فِعْلٌ کام (ج) فِعَالٌ اَفْعَالٌ (ج)
نِعَالٌ: جوتا
السَّغَابِنُ: دھوکہ
اَعْلُكَ: داری حذاء دارہ - میرا گھر اس کے گھر کے سامنے ہے۔

نِعَالٌ: جوتے نَعْلٌ جوتا۔ سخت و بنجر میں (ج) نِعَالٌ
حَتَّى نَأْمَنَ، حَتَّى کہ ہم بچ جائیں۔ ہم محفوظ ہو جائیں اَمِنَ (س) اَمْنًا مطمئن ہونا۔

محفوظ رہنا۔ صفت امین

تَعْلِنِي: نقصان غَبِنَ (ن) دھوکہ دینا۔ نقصان پہنچانا۔ تَعْلَابِنَ: ایک دوسرے کو نقصان پہنچانا
نَكْفِي التَّضَاعِنَ: ہم کینہ سے بچ جائیں۔ تَضَاعِنَ: القوم ایک دوسرے سے کینہ رکھنا۔ ضَعْنٌ۔ کینہ
ضَاعِنٌ: کینہ ور

اَعْلُكَ: میں تجھے بہلاؤں۔ عَلَّ (ن) عَلَّ: دوسری بار پہنچا۔ بہلانا۔ اَعْلُكَ: بیمار کرنا۔

وَأَقْلَكَ وَتَسْتَقْلِنِي وَاجْتَرِحُ لَكَ وَتَجْرَحْنِي وَاسْرَحَ إِلَيْكَ وَتَسْرَحْنِي
وَكَيفَ يُجْتَلَبُ الْإِنصَافُ بِضَيْمٍ وَأَنَّى تُشْرَقُ شَمْسٌ مَعَ عَيْمٍ وَمَتَى
أَصْحَبٌ وَدٌّ بَعْسَفٍ وَأَمَى حِرٌّ سَاضِي بِعُظَّةٍ حَسْفٍ - وَلِلَّهِ أَلْبُوكُ إِذْ يَقُولُ : نَظْمٌ :

میں تجھے چڑھانوں اور تو مجھے حقیر کرے اور میں تیرے لیے کماؤں اور تو مجھے زخم کرے اور میں تیری طرف بڑھوں اور
تو مجھے چھوڑ دے۔ ظلم سے انصاف کیسے لایا جاسکتا ہے اور بادلوں میں سورج کب چمکتا ہے اور دوستی اور
دشمنی کا کب ساتھ ہوا ہے۔ اور کون وہ شریف زادہ ہے جو ذلت کی عادت پر راضی ہوا ہو۔ سفاک باش ہے
تیرے باپ کو کیا اچھا اس نے کہا ہے۔ نظم :

أَقْلَكَ : میں تجھے اٹھاؤں۔ قَلَّ (ض) قَلَّةٌ کم ہونا۔ أَقْلٌ : بلند کرنا۔ اسْتَقْلَلْتُ : کم دیکھنا یا کم سمجھنا۔ قَلَّةٌ
أَجْتَرِحُ : میں کماؤں۔ اجْتَرَحَ : کمانا۔ الْوَشْمُ : گناہ کا ارتکاب کرنا۔ يَجْرَحُ (ف) جَرَحًا : زخمی کرنا۔ صفت
جَارِحٌ، جَرَّاحَةٌ : زخم۔ تَجْرَحْنِي : تو مجھے زخمی کرتا ہے۔

أَسْرَحُ : میں تیری طرف جاتا ہوں۔ سَرَحَ (س) سَرَحًا الرَّجُلُ : کسی کا اپنے معاملات کے لیے نکلنا
تَسْرَحْنِي : تو مجھے چھوڑتا ہے۔ سَرَحَ - چھوڑ دینا۔ مَوَاشِي كُوچِرُنِي كَيْلِي بِيحِينَا
يُجْتَلَبُ : لایا جاتا ہے۔ اجْتَلَبَ : لان۔ جَلَبَ (ن) جَلَبٌ : ہانک کر لانا۔ الرَّجُلُ : جانا

ضَيْمٌ : ظلم (ج) ضَيُّومٌ عُظَّةٌ : کام۔ کہا جاتا ہے۔ تِلْكَ عُظَّةٌ لَيْسَتْ مِنْ بَالِي - یہ کام میری شان کا نہیں۔
أَنَّى تُشْرَقُ : کیسے چمکتا ہے۔ شَرَقَ (ن) شَرَقًا : چمکنا۔ شَرَقَ : اللحم - گوشت کے پارچے بنا کر چھوڑ
میں خشک کرنا۔ شَرَقَ : دھوپ میں بیٹھنا۔ شَرَقَ : سورج ایام تَشْرِيقٍ سے عید الاضحیٰ کے بعد کے
تین دن جن میں گوشت کیا جاتا ہے۔

عَيْمٌ : بادل (ج) عَيْومٌ - عَامٌ - عَيْمٌ - تَغْيِيرُ السَّمَاءِ - آسمان کا بادل والا ہونا
أَصْحَبٌ : ساتھی بنانا صَاحِبٌ (س) صَاحِبَةٌ وَصَاحِبٌ - مُصَاحِبَةٌ : ساتھی ہونا۔ أَصْحَابٌ : حفاظت کرنا
ایک دوسرے کے ہمراہ ہونا۔ اسْتَصْحَبَ : ساتھی بنانا

وَدٌّ : محبت۔ دوستی۔ وَدٌّ يُوَدُّ مَوَدَّةً : صحبت کرنا۔ وُدٌّ : دوستی۔ وُدُّوْهُ : بہت محبت کرنے والا
عَسْفٌ : ظلم
سَاضِي : راضی ہونا۔ رَاضِي (س) رَاضِيَانًا، رَاضِيَانًا، رَاضِيَانًا - عِنْدَ عَلَيْهِ : راضی ہونا۔ خوش ہونا (بجز کا عمدہ حصہ
صفت اَرَّاضِي (ج) رَاضِيَانٌ

جَزَاءَ مَنْ يَبْنِي عَلَيَّ
عَلَى وَقَاءِ الْحَكِيلِ أَوْ بَخْسِهِ
مَنْ يَوْمَهُ أَخْسَرُ مِنْ أَمْسِهِ
فَمَالُهُ إِلَّا جَنَى عَرْسِهِ
بِصَفْقَةِ الْمَغْبُونِ فِي حِسْمِهِ
لَا يُوجِبُ الْحَقُّ عَلَى نَفْسِهِ
أَصْدَقَهُ الْوَدَّ عَلَى كَيْسِهِ

جَزِيَّتُ مَنْ أَعْلَقَ بِي وَوَدَّ
وَكَلَّتْ لِلْخَلِّ كَمَا كَالِ لِي
وَلَكِنْ أَخْسَرُهُ وَشَرُّ الْوَرَى
وَكُلُّ مَنْ يَطْلُبُ عِنْدِي جَنَى
لَا أَبْتَعِي الْعَبْنَ وَآهَ أَنْتَنِي
وَلَسْتُ بِالْمُوجِبِ حَقًّا لِمَنْ
وَرَبْتُ مَذَاقَ الْهَوَى خَالِنِي

میں بدلہ دیتا ہوں محبت کرنے والے کو بدلا اس شخص کا سا جو بنا کرتا ہے اس کی بنیاد پر۔ میں ناپتا ہوں دوست کے لیے جیسا اس نے میرے لیے ناپا پورا بیانیہ یا کم اور میں اس شخص کو خسارہ نہیں دیتا ہوں اور مخلوق میں بدترین وہ شخص ہے جس کا آج کا دن کل کے دن سے خسارہ میں ہو۔ اور جو شخص مجھ سے میوہ طلب کرتا ہے تو اس شخص کے لیے اسی کے لگائے ہوئے درخت کا میوہ ہے اور میں دھوکے کو پسند نہیں کرتا ہوں اور میں مجبوظہلک اس شخص جیسا سودا لے کر نہیں لوٹتا ہوں اور میں ایسے شخص کے لیے حق کو واجب نہیں کرتا ہوں جو اپنی ذات پر میرے حق کو واجب نہ کرے اور بہت سے منافقانہ دوستی والے مجھے سمجھتے ہیں کہ میں ان کے نفاق کے باوجود ان

وَلَا أَنْتَنِي: اور نہ میں لوٹتا ہوں
مَغْبُونِ فِي حِسْمِهِ: جس کی قوت حسن میں خرابی ہو۔
لَسْتُ بِالْمُوجِبِ: میں واجب نہیں کرتا
مَذَاقَ الْهَوَى: محبت کے ذوق والا
خَالِنِي: مجھے سمجھتا ہے
أَصْدَقَهُ الْوَدَّ: مخلصانہ محبت

جَزِيَّتُ: میں نے بدلہ دیا۔
مَنْ أَعْلَقَ بِي: محبت کرنے والا
كَلَّتْ: میں ناپتا ہوں۔
كَمَا كَالِ لِي: جیسے اس نے ناپا
بَخْسِهِ: نقصان۔ کم۔ ناقص
شَرُّ الْوَرَى: دنیا میں بدترین۔ ورثی۔ مخلوق
جَنَى: پھل۔ چٹا ہوا۔ خواہ وہ پھل ہو یا سونا یا شہد وغیرہ
جَنِيَّةٌ: گناہ قصور
عَرْسٍ: لگایا ہوا درخت۔ عرس (رض) درخت لگانا
لَا أَبْتَعِي: میں نہیں چاہتا

أَقْضِي غَرِيْبِي الدَّيْنَ مِنْ جَنِيْمٍ
وَهَمْمَةٌ كَمَا لَمْ تُحَوِّدِي فِي رَمْسِي
لِبَاسٍ مَنْ يَبْرُغَبُ عَنِ النَّسَمِ
أَتَكَ مُحْتَاجًا إِلَى فُلْسِمِ

وَمَا دَرِي مِنْ جَهْلِهِ آتَنِی
فَاهْجُرِي مَنِ اسْتَعْبَاكَ هَجْرَ الْقَلِي
وَالْبَسِ لِمَنْ فِي وَصْلِهِ لُبْسَةٌ
وَأَوْتَرِيحِ الْوَدَّ مِمَّنْ يَبْرِي

سے مخلصانہ محبت کرتا ہوں اور وہ اپنی جہالت کے سبب نہیں جانتا ہے کہ میں قرض خواہ کو اس کا قرضہ اس کی جنس سے پورا کرتا ہوں تو ایسے شخص کو نفرت کے ساتھ چھوڑ دے جو تجھے بیوقوف سمجھتا ہے۔ اور یوں سمجھ لے کہ وہ تجھ سے مر گیا ہے اور جو شخص میل جول میں منافقت کرتا ہے اس کے لیے تو اس شخص کا سالباں پہن جس کی محبت سے اعراض کیا جاتا ہے اور تو اس سے محبت کی مت امید رکھ جو یہ خیال کرتا ہے کہ تو اس کی نقدی کا محتاج ہے۔

جَهْلٌ: جہالت

مَا دَرِي، وہ نہیں جانتا۔

غَرِيْمٍ: قرض خواہ۔ مخالف (ج) عَمْرَاءُ: عَرَمٌ (س)

أَقْضِي: میں پورا کرتا ہوں۔

قَرْضٍ اِدَاكَرْنَا - نَغْرَمٌ: نادان برداشت کرنا۔ عَمْرَاءُ: قرض۔ تادان

وَصْلٌ: ملاقات

الْبَسِ: میں پہنتا ہوں۔

مَنْ يَبْرُغَبُ عَنِ النَّسَمِ: جس کی محبت سے اعراض کیا جاتا ہے

فَاهْجُرِي: تو چھوڑ دے۔ هَجْرًا (ن) هَجْرًا: چھوڑنا۔ هَاجِرًا: مہاجرہ: ترک وطن کرنا تَهَجَّرِي: قوم

کا دوپہر میں پلنا۔ هَاجِرَةً: موسم گرما میں دوپہر کا وقت۔ هَجِيرَةً و هَجِيرِي: دوپہر

مَنْ اسْتَعْبَاكَ: جس نے تجھے بے وقوف سمجھا۔

هَجْرَ الْقَلِي: نفرت کے ساتھ چھوڑنا۔ قَلِي (س) قَلِي: مبعوض رکھنا۔ صفت قَالَ

كَلْحُوْدٍ: بغلی قبر۔ قَبْرًا لَحَا (ف) میت کو دفن کرنا۔ رَمْسِي: قبر جو زمین کے برابر ہو (ج) رَمْسِي

وَأَوْتَرِيحِ: تو مت امید کر۔ رَجَاءً (ن) رَجَاءً امید کرنا۔ رَجِي و اِرْتَجِي: امید کرنا۔

فُلْسِمِ: نقدی رقم۔ پيسہ (ج) فُلْسِمِ: پيسے

أَفْلَسِي: نادار ہونا مال باقی نہ رہنا۔

صفت: مفلس۔

قَالَ الْحَارِثُ ابْنُ هَتَمٍ فَلَمَّا وَعَيْتُ مَا دَارَ بَيْنَهُمَا - ثَقُتُ إِلَى أَنْ أَعْرِفَ
عَيْنَهُمَا - فَلَمَّا لَاحَ ابْنُ ذَكَاءَ وَالْحَفَّ الْجَوَّ الضَّمَاءَ غَدَوْتُ قَبْلَ
اِسْتِقْلَالِ الرِّكَابِ وَوُغْتِدَاءِ الْغَرَابِ - وَجَعَلْتُ اِسْتَقْرَى صَوْبَ

حارث ابن ہمام نے کہا کہ جب میں نے ان دونوں کے درمیان ہونے والی گفتگو کو یاد کر لیا تو میں مشتاق ہوا کہ
ان دونوں کا تعارف حاصل کروں۔ پس جب صبح ظاہر ہوئی اور اس نے فضا کو روشنی کا لحاف پہنایا تو میں اونٹوں
کے اٹھنے سے قبل اور کوؤں کے صبح کرنے سے پہلے اٹھ کھڑا ہوا اور میں رات والی آواز کی سمت جستجو کرنے لگا

لَتَا وَعَيْتُ؛ جب میں نے یاد کر لیا۔ محفوظ کر لیا۔ وَعَى یعنی وَعَيْتًا جمع کرنا۔ یاد کرنا
مَا دَارَ بَيْنَهُمَا؛ جو کچھ ان دونوں کے درمیان گزرا تھا۔ دَارَ فِي دَوْرًا۔ گھومنا۔ پھر گانا۔ دَوْرَ۔ گول بنانا
تَدَوَّرَ؛ گول ہونا۔ اِسْتَدَارَ؛ گھومنا۔ دَارَ؛ گھر (ج) دَوْرًا دِيَارًا۔ دِيَارَاتٌ۔
ثَقُتُ؛ میں مشتاق ہوا۔ تَأَقَّى (ن) الیہ۔ مشتاق ہونا۔ صفت۔ تَأَثُّقٌ

أَعْرِفَ؛ میں پہچانوں عَيْنَهُمَا۔ ان دونوں کے درجہ کو
لَاحَ؛ ظاہر ہوا۔ البق۔ بجلہ کا چکنا۔ الشیء دیکھنا۔ لَوَّحَ؛ دور سے اشارہ کرنا۔ تَلَوَّحَ؛ ظاہر ہونا۔ لَوَّحٌ
تختی۔ تختہ (ج) اَلْوَاحُ
ابن ذَكَاءَ؛ سورج۔ ذَكَاءَ؛ سورج۔ اَلْحَفَّ؛ لحاف پہنانا۔ اصرار سے مانگنا۔ لَحَفَ (ف) ڈھکنے
لحاف یا کپڑے ڈھکنے۔

غَدَوْتُ؛ میں چلا۔ غَدَا (ن) غَدَوْتُ؛ صبح کو جانا۔ مطلقاً جانا یعنی صاد۔ غَدَوْتُ (س) صبح کا کھانا۔
اِسْتَقْلَالَ؛ کوچ کرنا۔ اِسْتَقْلَلَ الْقَوْمَ کوچ کرنا۔ الشیء کسی چیز کو اٹھانا یا بلند کرنا۔ کَم دیکھنا۔ قَلِيلٌ؛ قلیل چیز
رِکَابٌ؛ سواری کے اونٹ۔ واحد راحلة (ج) رِکَابٌ؛ رِکَابَاتٌ
غَتِدَاءُ۔ صبح سویرے پہننا
غَرَابٌ؛ کوارج، غَرَابَانُ؛ (ج) غرابین۔ اولد۔ برف۔ غَرَابٌ؛ کندھا یا کوہان (ج) غَوَارِبُ۔ غَوَارِبُ الْمَاءِ
موجیں۔

اِسْتَقْرَى؛ میں تلاش کرنے لگا۔ اِسْتَقْرَى؛ البلاد۔ شہروں کو تلاش کرنا۔ گھومنا۔ قرآنی یقوی؛ ضیافت کرنا

الصَّوْتِ اللَّيْلِ وَاتَوَسَّعَ الْوُجُوهَ بِالنَّظْرِ الْجَلِيِّ إِلَىٰ أَنْ لَمَحَتْ
أَبَا زَيْدٍ وَابْنَهُ يَتَحَادَثَانِ وَعَلَيْهَا بُرْدَانٌ رَثَابٌ -
فَعَلِمْتُ أَنَّهُمَا نَجِيًّا لَيْكِيٍّ - وَصَاحِبَا رَوَايَتِي فَقَصَدْتُ تَهُمَا قَصْدًا

اور نظر جلی کے ساتھ چہروں کو تارنے لگا: حتیٰ کہ میں نے ابو زید اور اس کے بیٹے کو باتیں کرتے ہوئے دیکھا ان دونوں
پر پرانی منقش چادریں تھیں تو میں سمجھ گیا کہ یہ دونوں رات کو سرگوشی کر رہے تھے۔ اور یہی دونوں میری کہانی کے
ہیرو ہیں۔ میں نے ان دونوں کا ان کی نرم خوئی کی بنا پر اور ان کی خستہ حالی پر رحم کھاتے ہوئے والہانہ انداز میں قصیدہ

الصَّوْتِ اللَّيْلِ: رات والی آواز

أَتَوَسَّعُ: میں تارنے لگا۔ تَوَسَّعَ الشَّيْءُ: فراست سے کوئی چیز معلوم کرنا۔ پھاننا۔ وَسَّعَ - يُوسِّعُ
خوبصورت ہونا۔ تَوَسَّعَ بِالْوَسْمَةِ: وسہ لگانا۔ وَسَّعَ: ایک درخت جس کے پتے خضاب کے طور پر
استعمال کرتے ہیں۔ سَمَّةٌ: علامت۔ داغ کا اثر (دج، سَمَاتٌ)

وُجُوهٌ: چہرے۔ بِالنَّظْرِ الْجَلِيِّ: واضح نظر کے ساتھ۔ جلی نگاہ کے ساتھ

لَمَحَتْ: میں نے دیکھا (لمح، دف، لمحا۔ نظر کا اٹھنا۔ سرسری طور پر دیکھنا۔ چوری چوری دیکھنا۔ النجم البدر
ستارہ یا بجلی کا چمکنا۔ صفت لَوَّحٌ

يَتَحَادَثَانِ: وہ گفتگو کر رہے تھے۔ تَحَادَثَ بِالشَّيْءِ وَعَنِ الشَّيْءِ: کلام کرنا۔ خبر دینا۔ تَحَادَثَ: ایک

دوسرے سے بات چیت کرنا۔ حَدَّثَ الشَّيْءُ شَيْئًا كَامٍ (ج) احداث حَدْوَةً: آغاز۔ ابتدا

بُرْدَانٌ: دو چادریں۔ بُرْدٌ: دھاری دار کپڑا۔ (ج) بُرْدٌ وَاِبْرَادٌ بُرْدَاءُ سَرْدِي كَابْجَارٍ - بُرْدِيَّةٌ
ڈاک خانہ۔ قاصد۔ اپنی۔ باردہ۔ خوشگوار۔ عَيْشٌ: بارہ۔ خوشگوار زندگی

رَثَابٌ: دوپٹے پرانے کپڑے۔ رَثٌ (رض) کپڑے کا بوسیدہ ہونا صفت رَاثٌ - رَاثَةٌ: رضی کا متبادل لہجہ
سے ایسی صورت میں لایا جانا کہ اس میں زندگی کی رمق باقی ہو۔ صفت مَرُوثٌ

نَجِيٌّ: سرگوشی کرنے والا۔ نَجِيٌّ: بھید جس سے زرداری کی بات کی جائے

صَاحِبٌ: ہیرو۔ ساتھی۔ مالک۔ صَاحِبَا رَوَايَتِي - صَاحِبَةٌ: ساتھی ہونا۔ صَاحِبَةٌ: اصحاب

قَصَدْتُ: میں نے ارادہ کیا۔ قَصَدَ (ض) المیہ کسی کی طرف توجہ کرنا۔ کسی کی طرف چلنا اِقْتَصَدَ: اعتدال درمیان زد
کرنا۔ اِقْتَصَدَ فِي الرَّحْمَةِ كَيْسِي كَامٍ مِّنْ اسْتِقَامَتِ اخْتِيَارِكُنَا

بِعَرَسٍ نَتَبَّيْنُ مِنْهُ بُنْيَانِ الْقُرَى وَتَنقُورٍ يَنْبِذَانِ الْقِدْرِ - فَلَمَّا رَأَى
أَبُو زَيْدٍ اِمْتِلَاءَ كَيْسِهِ وَانْجِلَاءَ بُوْسِهِ قَالَ لِي اِنَّ بَدَنِي قَدْ اَتَسَخَّ
وَدَرَنِي قَدْ رَسَخَ - اَفْتَا ذُنْبِي فِي قَضْدِ قَرْيَةٍ لَاسْتِحْمًا وَ اَقْضَى
هَذَا مَهْمًا - فَقُلْتُ اِذَا شِئْتُ فَالْشُرْعَةُ الشَّرْعَةُ وَ الرَّجْعَةُ الرَّجْعَةُ -

ہم ایسے شہستان میں تھے جہاں سے دیہات کی بنیادیں ہم دیکھ سکتے تھے اور ضیافت کی آگیں ہم دیکھ سکتے تھے جب ابو زید نے اپنی تھیلی کو بھرے ہوئے دیکھا اور غربت و تنگی کو دور ہوتے ہوئے دیکھا تو مجھ سے کھٹے لگا کہ میرا جسم میلا ہو گیا اور میل جم گیا کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں گاؤں جا کر غسل کر لوں اور اس مہم کو انجام دوں۔ میں نے کہا ایسا چاہتے ہو تو جلدی کیجئے اور فوراً واپس لوٹیں۔ اس نے کہا کہ تم میری آمد کو

مَعْرَسٌ : آغزات میں اترنے کی جگہ - عَرَسٌ (ن) عَرَسًا - خوشی میں رہنا - عَرَسًا - جماع کرنا
نَتَبَّيْنُ : ہم دیکھتے تھے - نَتَبَّيْنُ الشَّيْءَ - واضح ہونا - غور و فکر کرنا - بَانِ (ض) بَيْنًا ظاہر ہونا - واضح ہونا
مہمت ہیں - و بائئ.

بُنْيَانٌ : مع عمارت - بَنَى (ض) بُنْيَانًا - گھر تعمیر کرنا

قُرَى : دیہات - قَرْيَةٌ - بستی (ج) قُرَى رَكِيْسٌ : تھملا - بٹوہ (ج) اَكْيَاسٌ

تَنقُورٌ : ہم آگ دور سے دیکھتے تھے - تَنقُورُ الْمَكَانِ - مکان کا روشن ہونا - النَّارُ مِنْ بَعِيدٍ - آگ دوری

نَيْرَانٌ : آگ (واحد) نَارٌ - قُرَى : ضیافت - قُرَى يَقْرَى قُرَى : ضیافت کرنا - (سے دیکھنا

اِمْتِلَاءٌ : بھرنا - اِمْتِلَاءٌ : بھرنا - غصّہ سے بھرنا - هَمْلُجٌ (س) بھرنا صفت ملآن - ملاء - اشراف قوم

الملاء اذ تخلى : عالم ارواح - ملاء مشورہ - اَكْيَاسٌ - تھملا - بٹوہ (ج) اَكْيَاسٌ

اِنْجِلَاءٌ : دور ہونا - اِنْجِلَى : ظاہر ہونا - دور ہونا - اِنْجَلَى - دیکھنا جلا (ن) ظاہر ہونا - واضح ہونا -

بُوْسٌ : غربت - مٹا جگہ - بَيْسٌ (س) بُوْسًا - مفلس ہونا - حاجت مند ہونا صفت بائس (ج) بُوْسٌ

بُوْسٌ (رک) مضبوط و بہادر ہونا - صفت بئیس -

بَدَنٌ : جسم - (ج) ابدان - چھوٹی زرہ (ج) بَدَنٌ - بَدَنٌ (ن) بَدَنًا - فریب بدن ہونا - صفت بادِث

اَتَسَخَّ : میلا ہونا - وَسِخٌ يُوَسِّخُ وَسَخًا - میلا ہونا صفت وَسِخٌ وَسِخٌ - جم گئی ہے - رَسَخَ (ن) وَسَخًا

اپنی جگہ گر جانا - جم جانا - رَسَخَ الْعِلْمُ فِي قَلْبِهِ - علم اس کے دل میں رچ گیا

فَقَالَ سَتَجِدُ مَطْلَعِي عَلَيْكَ أَسْرَعَ مِنْ إِزْتِدَادِ طَرْفِكَ إِلَيْكَ - ثُمَّ
اسْتَنْنَ الْجَوَادِ فِي الْمَضَامِرِ وَقَالَ لِابْنِهِ بَدَارُ بَدَارٍ وَلَكُمْ
تَحَلُّ أَلْهَةِ غَرِّ وَطَلَبَ الْمَفْتَرِ - فَلَبِثَ رُقْبَةً رُقْبَةً أَهْلَةً إِلَّا عِيَادِ

نظر چھپانے سے زیادہ تیز پاؤں کے پھر وہ یوں چڑکیاں بھرنے لگا جس طرح میدان میں گھوڑا چڑکیاں بھرتا ہے اور اپنے
بیٹے سے کہنے لگا۔ جلد کی جلدی کرو اور ہمیں یہ خیال بھی نہ گزرا کہ وہ ہمیں دھوکا دے کر فرار ہو گیا ہے پس ہم عید
کے چاند کی طرح اس کا انتظار کرتے رہے اور

دَرَانٌ : میل پھیل (ج) اَدْرَانٌ - اَمْرٌ دَرَانٌ : دینا - اَفْتَاذِنِي : کیا تم مجھے اجازت دیتے ہو۔ فی قصد
قَرِيْبَةٍ : (گاؤں کا ارادہ کرنے میں)۔ گاؤں جانے کا
لَا سَتَجِدُوهُ : تاکہ میں غسل کروں۔ اَقْضِي : میں پورا کروں۔ مَهْلِكٌ : فنا۔ اہم اور ضروری کام مشغول کرنے
والا معاملہ۔

فَالسَّرْعَةُ السَّرْعَةُ وَالتَّرَجُّعَةُ التَّرَجُّعَةُ : تم جلدی کر جلدی کر اور واپس لوٹ۔
سَتَجِدُ مَطْلَعِي : تم میرے آنے کو جلدی پاؤ گے اَسْرَعَ : بہت جلد
اِزْتَادَ اِدْطَرْفَكَ : اپنی پلک جھپکاتا۔ اِزْتَادَ : رو کرنا۔ واپسی چاہنا۔ عَنِ دِيْنِهِ : اپنے دین سے پھر جانا۔
اِسْتَنْنَ : چڑکیاں بھرتا۔ المَاءِ يَانِي كَا كِرْنَا : الفرس : گھوڑوں کا آگے پیچھے دوڑنا۔
اِسْتَنْنَانَ : دوڑنا۔
جَوَادٌ : گھوڑا مَضَامِرٌ : گھوڑوں کے سدھانے کا میدان

هَمْرٌ (ن) ضَمْرًا : لاغر اور نحیف ہونا۔ صِفَتُ ضَامِرٌ : اَضْمَدٌ : چھپانا۔ ضَمِيرًا : پوشیدہ مال
بَدَارُ بَدَارٍ : توجہی کر۔ اِسْمُ فِعْلٍ بَعْنِي اَسْرَعَ : جلدی کر
لَمْ تَحَلُّ : ہم نے خیال نہ کیا۔ خَالَ يَخُولُ خِيَالًا : موشی کی نگہبانی کرنا۔ نَكَرَانِي كِرْنَا : خَوَّلٌ : عطا کرنا۔
عَرَّ : اس نے دھوکا دیا ہے۔ عَرَّ (ن) عَرَّ قَا - دھوکہ دینا۔ عَرَّ (س) عَرَّ قَا : چہرے کا حسین اور روشن ہونا
مَفْتَرٌ : بھاگتا۔ طَلَبَ الْمَفْتَرِ : بھاگتا چاہا۔ مَفْتَرٌ : بھاگنے کی جگہ
رُقْبَةٌ : ہم انتظار کرتے رہے۔ رُقْبَةٌ (ن) رُقْبًا : نگرانی کرنا۔ اِنْتِظَارُ كِرْنَا۔
اَهْلَةُ الْاَعْيَادِ : عید کا چاند۔ هَلَاوٌ : نیا چاند۔ نَوْبُصُورَتِ اِلَّا كَا - (ج) اَهْلَةٌ : عید۔ (ج) اَعْيَادُ

اَسْرَعَ : بہت جلد

وَسَتَطَّلِعُ بِعُيُوبِ الطَّلَاحِ وَالشُّوَادِ إِلَى آتِ هَرَمِ التَّهَامِ وَكَادَ جُرْفُ
الْيَوْمِ يَنْهَارًا - فَلَمَّا طَالَ أَمَدُ إِذْ نُبْتَظَارٍ وَكَاحَتِ الشَّمْسُ فِي الْوَاظِمَاتِ
قُلْتُ لِأَصْحَابِي قَدْ تَنَا هَيْئًا فِي الْمَهَلَّةِ وَتَمَا كُنَّا فِي الرَّحْلَةِ إِلَى أَنْ

ہراول دستوں اور جاسوسوں کی آنکھوں سے اس کی جستجو کرتے رہے حتیٰ کہ دن بوڑھا ہو گیا اور قریب تھا کہ
دن کا کنارہ گر پڑے پس جب انتظار کی مدت طویل ہو گئی اور سورج اپنے پرانے کپڑوں میں ظاہر ہوا تو میں نے
اپنے دوستوں سے کہا کہ ہم نے اسے انتہائی ہمت دی ہے۔ اور کوچ کرنے میں ہمیں بہت دیر ہو گئی ہے۔

طَّلَاحٌ: ہراول دستہ - مقدمہ الجیش - جاسوسی کرنے والا دستہ (ج) طَّلَاحٌ

سَتَطَّلِعُ: ہم حقیقت امر دریافت کرنے لگے۔

وَالشُّوَادُ: جاسوس - واحد، سَمَاعَةٌ

جُرْفٌ: کنارہ - جَارُوفٌ - پیٹو

يَنْهَارٌ: وہ گرتا ہے - نَهَسَ (ن) خون کا زور دینا

سائل کو جھڑکنے اور اُتھارنے: سائل کو جھڑکنے

کاد: قریب تھا

نَهَارِيٌّ: ناشتہ

طَالَ: لمبی ہو گئی۔ طَالَ (ن) طَوَّأُوْا - لمبا ہونا۔ طَوَّلَ - مہلت دینا۔ تَطَوَّلَ عليه - احسان کرنا

طَاوَلَ مَطَاوَلَةً - طال مٹول کرنا۔ تَطَاوَلَ: گردن بلند کر کے دیکھنا تکبر کرنا۔ استطال - لمبا ہونا

أَمَدٌ: غایت - چیز کی انتہا۔ طَالَ عَلَيْهِمْ أَمَدًا - ان پر مدت طویل ہو گئی۔ أَمَدٌ: انتظار (انتظار کی مدت)

كَاحَتِ الشَّمْسُ: سورج ظاہر ہوا۔ پیاسا ہونا۔ الشَّيْءُ: دیکھنا۔ قَلَّوْحٌ: ظاہر ہونا۔ الشَّاحُ: پیاسا ہونا

تَلَوِيحَاتٍ: کتاب کے حواشی یا نوٹ۔ أَطْمَارٌ: بوسیدہ کپڑے۔ طَمْرُوجٌ (ج) اطمار - طعمورس

رَادَ صُحَابِيٌّ: اپنے ساتھی - صاحب (ج) اصحاب زخم کا پھولنا۔ سورجنا

صَحَابَةٌ: صحابہ اور اصحاب کی جمع اصحاب

قَدْ تَنَا هَيْئًا: ہم انتہا کو پہنچ گئے۔ تَنَا هِيًّا: انتہا کو پہنچنا عن الشيء ركنًا - انتہی - نہایت تک پہنچنا

استنہا - باز رہنے کے لیے کہنا

مَهَلَّةٌ: ہمت - فرصت - نرمی - آہستگی - عَلِيٌّ مَهْمَلٌ: جلدی نہ کر۔ آہستہ کر۔ مَهْمَلٌ (ف) احملاً: آرام کے

تَمَا كُنَّا: ہم نے دیر کی۔ تَمَادَى: انتہا تک پہنچنا۔ لمبا ہونا۔ فِي غَيْبِهِ: گمراہی میں دیر تک رہنا۔ ہمدی: غایت

رِحْلَةٌ: کوچ - اَضْعَانًا: ہم نے ضائع کر دیا

أَضَعْنَا الرِّمَانَ وَبَانَ أَنَّ الرَّجُلَ قَدِمَانَ فَتَأَهَّبُوا لِلطَّعْنِ وَلَا تَلَوُّوا عَلَيَّ
 خَضِرَاءَ الدِّمَنِ وَنَهَضْتُ لِأَحَدِيحِ رَاحِلَتِي وَانْحَمَلْتُ إِسْرَاحِلَتِي
 فَوَجَدْتُ أَبَا ذَرِيْدٍ قَدْ كَتَبَ عَلَيَّ الْقَتَبَ حِينَ شَمَّرَ لِلصَّرَبِ يَا
 مَنْ غَدَا إِلَى سَاعِدًا - وَمَسَاعِدًا دُونَ الْبَشْرِ - لَوْ تَحْسَبِينَ إِنِّي نَائِمٌ شَال
 عَنْ مَلَأَلٍ أَوْ أَشْرَسُ لَكِنِّي مُدْلَعُ أَرْزَلٍ مَسْتَنٍ إِذَا طَعِمَ انْتَشَرُ -

حتیٰ کہ ہم نے کافی وقت ضائع کیا اور یہ بات ظاہر ہو گئی کہ اس نے جھوٹ بولا ہے پس تم سفر کے لیے تیار
 ہو جاؤ اور کوڑھی کی سبزی پر مائل نہ ہو۔ میں اٹھ کھڑا ہوا تاکہ اپنی اونٹنی پر بوج رکھوں اور اپنے سفر کے
 لیے اپنا سامان اٹھاؤں تو میں نے یہ پایا کہ ابو زید نے جاتے وقت یہ لکھا دیا ہے۔ اسے وہ شخص جو
 تمام لوگوں کو چھوڑ کر میرا معاون اور مددگار بننا ہے تو مت خیال کر کہ میں تجھ سے بوجہ ناراضگی یا بُرائی کے تجھ
 سے جدا ہوا ہوں۔ لیکن میں ہمیشہ سے ان لوگوں میں سے ہوں جو کھانی کھلتے بنتے ہیں۔

رَمَانَ : وقت بان یسین : ظاہر ہونا بانف : ظاہر ہونا۔

مَانَ یَسْمِئِن : جھوٹ بولنا۔ صفت کائن

تَأَهَّبْتُ : تیار کرنا۔ فتا ھبوا۔ پس تم تیار کرو۔

لَوْ تَلَوُّوْا : مت متوجہ ہو۔ لَوْ لَا يَلُوْا كَوْهًا - سہراب کا چکنا۔ تَلَوُّوْا - تَلَوُّوْا يَافَا - مَرَا

خَضِرَاءَ : سبزی۔ دِمَنِ : گھوڑا خَضِرَاءُ لَدِمَنِ - گھوڑے پر اگا ہوا سبزہ

نَهَضْتُ : میں اٹھا۔ نَهَضْتُ (ف) کھڑا ہونا۔ اپنی جگہ سے اٹھنا

رَاحِلَتِي : تاکہ میں کجاوا رکھوں۔ حَدَجٍ (ض) حَدَجًا الْبَعِيرِ : اونٹ پر بوجہ باندھنا

رَاحِلَةٌ : سواری۔ اونٹ یا اونٹنی مذکورہ اونٹ اَنْتَشَرُ : علیہ سوا۔

انْحَمَلْتُ : میں اٹھاؤں۔ انْحَمَلْتُ اٹھانا۔ الْقَوْمِ كَوْنِ كَرَمًا - حَمَلْتُ (ض) حَمَلًا : کسی چیز کو اپنی پیٹھ پر اٹھانا

شَمَّرَ : تیار کرنا۔ کمر بستہ ہونا هَرَبٌ : بھاگنا۔ غَدَا : ہو گیا

سَاعِدًا (ف) مددگار۔ سَاعِدَةٌ (س) سَاعِدَةٌ نَيْكٌ بَحْتٌ هُونًا - صفت، سَاعِدَةٌ - سَاعِدَةٌ کسی کام پر مدد کرتا

مَسَاعِدًا : مددگار دُونَ الْبَشْرِ - انسانوں کے علاوہ۔ مَلَأَلٍ : ناراضگی

لَمَّا اَزَلَّ مَسْتَنٌ : میں ہمیشہ ان لوگوں میں سے ہوں۔ طَعِمَ : کھانا کھانا

قَالَ فَاقْرَأْتُ الْجَمَاعَةَ الْقَتَبَ لِيُعْزِرَهُ مَنْ كَانَ عَتَبَ فَأَعْجَبُوا
بِخُرَافَتِهِ وَتَعَوَّذُوا مِنْ أَقْتِهِ - ثُمَّ إِنَّا فُطِعْنَا وَكَمْ نَذِيرٍ مَنِ
اعْتَاَصَ عَنَّا -

حارث ابن ہمام نے کہا کہ میں نے جماعت کو پیلان پر لکھا ہوا پڑھایا تاکہ جو بھی اس سے ناراض تھا۔ اسے معذور
سمجھے تو تمام لوگوں نے اس کی اس بے ہودگی پر تعجب کیا اور اس کی آفت سے پناہ مانگی۔ پھر ہم کو سچ
کر گئے اور ہمیں معلوم نہیں کہ اس نے ہمارے بدلے کس کا شکار کیا۔

أَقْرَأْتُ: میں نے پڑھایا - أَقْرَأُ - پڑھانا - قَرَعَا قِرْعَةً - پڑھنا - مطالعہ کرنا

جَمَاعَةً: آدمیوں کا گروہ (ج) جَمَاعَاتٌ

قَتَبَ: کجاہ (ج) أَقْتَابٌ (آتمیں وکب اوہ)

لِيُعْزِرَ: تاکہ وہ عذر قبول کرے۔ عَذَرَ (رض) عَذَرًا: الزام سے بری کرنا۔ عذر قبول کرنا۔ تَعَذَّرَ

دشوار ہونا۔ اِعْتَذَرَ: عذر بیان کرنا۔ عَذَرَاعُو: باکرہ عورت۔ درنا سفتہ (ج) عَذَارَى

و عذارى = مَعْتَذَرَةٌ: عذر بہانہ (ج) معاذر

عَتَبَ: ناراض ہوا۔ عَتَبَ (رض) مَعْتَبَةً: سرزنش کرنا۔ عِتَابًا: ملامت کرنا۔ اِسْتَعْتَبَ

رضامندی طلب کرنا۔ رضامند کرنا۔

أَعْجَبُوا: وہ حیران ہوئے۔ اَعْجَبَ و عَجِبَ - تعجب میں ڈالنا۔ اَعْجَبَ بِالشَّيْءِ: خوش ہو

خُرَافَةٌ: بیہودگی۔ بے عقلی کی ہنسی لانے والی بات۔ خُرَافٌ (س) بڑھاپے کے سبب فاسد عقل ہونا

صفت خُرَافٌ -

تَعَوَّذُوا: انہوں نے پناہ مانگی۔ تَعَوَّذَ مِنْ كَذَا - پناہ مانگنا۔ عَوَّذَ: پناہ۔ مَعَاذُ: پناہ گاہ

مَعَوَّذَ: کانٹوں یا درختوں کی جڑیں۔ اَقْلَةٌ: مصیبت (ج) آفات

فُطِعْنَا: ہم نے کوڑھ کیا۔ فُطِعَ (رف) فُطِعْنَا: کوڑھ کرنا۔ روانہ ہونا۔ فُطِحِيَّةٌ: پاکی (ج)

فُطِحَاتٌ - فُطِحَاتٌ

كَمْ نَذِيرٍ: ہم نہیں جانتے تھے۔ دَرَى (رض) دَرِيًّا - جاننا۔ حِيلَةٌ سے جاننا۔ دَرَى مَدَارَةً - باہم نری کرنا

مَنِ اعْتَاَصَ عَنَّا: اس نے ہمارے بدلے کس کا شکار کیا۔ اِعْتَاَصَ مِنْهُ بَدَلًا لِيُنَا - عَاَصَ يَعْوَضُ عَوْضًا: بدلہ دینا

الْبَقَاةُ الْخَامِسَةُ الْكُوفِيَّةُ

حَكَى الْحَارِثُ ابْنُ هَمَّامٍ قَالَ سَمَرْتُ بِالْكُوفَةِ فِي لَيْلَةٍ أَدِيمَهَا ذُو
كُوَيْبٍ وَقَمَرَهَا كَتُوبِيذٌ مِنْ لُجَيْنٍ مَعَ مَرْقَةَ عَدُوٍّ وَابِلْبَانَ الْبَيَانَ
وَسَحَبُوا عَلَى سَحَابَاتٍ دَائِلِ التَّسْيَانِ مَا فِيهِمْ إِلَّا مَنْ يَحْفَظُ عَنْهُ وَلَا

حارث ابن ہمام نے حکایت بیان کی ہے کہ کوفہ میں میں ایک ایسی رات قصہ گوئی کر رہا تھا جس کی کھال دو رنگی تھی اور
اس رات کا چاند چاندی کے تعویذ کی مانند تھا۔ ایسے دوستوں کے ساتھ جن کی پرورش فضاحت و بلاغت کے دو دھوکے
ساتھ ہوئی تھی اور جنہوں نے سبحان ابن وائل پر تسیان کا دامن کھینچ ڈالا تھا۔ یہ وہ لوگ تھے جن کی باتیں یاد رکھنے کے
قابل تھیں

سَمَرْتُ: ہم نے قصہ گوئی کی۔ سَمَرَانُ: رات کو قصہ گوئی کرنا۔ (ك) شَمْرَةٌ: گندم گوں ہونا۔ مَسَامِرٌ: قصہ گو۔ سَمِيرٌ:
قصہ گو۔ مَسَامِرٌ: کیل۔ مِخْ: قصہ گو۔ دُو كُوَيْبَيْنِ: دو رنگوں والی

أَدِيمٌ: رنگا ہوا چمڑہ۔ کھال۔ آدِمَر (س) گندم گوں ہونا (رض) روٹی کو سالن سے ترک کرنا۔ آدَا مَر: سالن۔ آدَمُ
گندم گوں۔ حضرت آدم علیہ السلام کا نام نامی آدِ يَهْر التَّهَار۔ دن کی روشنی۔ آدِ يَهُو الْفَيْل: راستگی تاریکی۔
تَعْوِيذٌ: تعویذ۔ عَوْدٌ: کسی کو تعویذ پہنانا۔ دَعَا كَرْنَا: عَاذ (ن) استعاذ۔ پناہ مانگنا۔ بَشِي: لازم ہونا
مَعَاذٌ: پناہ گاہ جا دو۔ يَحْفَظُ: حفاظت کی جائے۔ حَفِظْتُ (س) حَفِظْتُ زبَانِي يَادِرْنَا: حفاظت کرنا۔ أَحْفَظُ:

لُجَيْنٌ: چاندی۔ لُجَيْنَةٌ: پارٹی۔ جَاعَتِ: ساتھیوں کی جاعت (غصہ دلانا)

عَدُوٌّ: غدا یہ ہونے۔ عَدَا يَغْدُو: کھانا کھلانا۔ عَدَّي: کھانا کھلانا۔ اَعْتَدِي: کھانا کھانا

بَيَانَ: دو دھوکے۔ لَبَنٌ (ج) أَبْيَانٌ: لَبَنٌ۔ اِثْنَيْنِ وَاحِدٌ لَيْتَةٌ كَبُورٌ۔ دو دھوکے والی

بَيَانَ: فصاحت۔ بَانَ (رض) بَيْنًا بَيْنُونَةً۔ ظاہر ہونا۔ واضح ہونا۔ صِفَتِ بَيَانَ

سَحَبُوا: انھوں نے کھینچی (ف) زمین پر گھسیٹنا۔ مغزورانہ چال سے آنا۔ سَحَابٌ: بادل

سَحَابَانٌ: یہ ایک عظیم خطیب اور پر زور مقرر ہے۔ اس کا پورا نام سبحان بن زفر بن ایاد ہے۔ جس نے زمانہ جاہلیت میں بیسیب

کے خاندان میں پرورش پائی۔ جب اسلام پھیلا تو مسلمان ہو گیا۔ (تَسْيَانٌ: بھول۔ تَسِي (س) چکر کھجولنا۔ آتَسِي تَسِي بھولنا
تَسِيَانٌ: بہت بھولنے والا۔

يَتَحَفَّظُ مِنْهُ وَيَبِيلُ الرَّفِيقُ الْيَبْرُ وَلَا يَمِيلُ عَنْهُ فَاسْتَهْوَانَا السَّمْرُ إِلَى أَنْ
عَرَبَ الْقَمْرُ - وَعَلَبَ السَّهْرُ فَلَمَّا رَوَّقَ الْكَيْلُ الْبَهِيمُ وَكُرِيْبُ الْإِلَا
الشَّوْنِيمُ سَمِعْنَا مِنَ الْبَابِ نَبَأَ مُسْتَنْبِحٍ شَرَّ تَلْتَهَا صَكَّةَ

اور نہ کہ ان کی باتوں سے بچا جائے اور دوست ان کی باتوں کی طرف مائل ہوتے تھے اور ان سے اعراض نہ کرتے
تھے۔ قصہ گوئی نے ہم کو مست کر دیا۔ یہاں تک کہ چاند ڈوب گیا۔ اور بیداری ہم پر غالب آگئی۔ جب تاریک
رات چھا گئی ہم نے ابھی آنکھ ہی نہ چھپکی تھی تو ہم نے دروازے پر بھونکنے والے کتے کی آواز سنی۔ پھر ساتھ ہی دروازہ

اِحْتَفَظَ: غضب ناک ہونا۔ حَافِظٌ: ذمہ دار محافظ۔ حَفِيفٌ: اعمال نامہ لکھنے والے فرشتے۔ تحفظ عنہ
ومہ۔ بچنا۔

يَمِيلُ: مائل ہوتا ہے۔ رَفِيقٌ: ساتھی۔ مَالٌ يَمِيلُ: مائل الی شیء: محبت کرنا۔ رَغِبْتُ كَرْنَا: مَالٌ عَنْهُ
اعراض کرنا۔ اَمَالَ يَمِيلُ: جھکانا۔ مِيلٌ: شرم لگانے کی سلائی۔

اِسْتَهْوَانَا: ہم کو مست کر دیا تھا۔ هَوَانِي يَهْوِي: گرنا۔ هَوِي يَهْوِي (س) هَوِي: محبت کرنا۔

استهوى: کسی کو حیران کرنا۔ هَادِيَةٌ: ددزخ ہوی۔ غواہش عشق هَوِيَةٌ گہرا کٹواں (۱) ہوا یا
سَمْرٌ: قصہ گوئی
عَرَبَ: غروب ہوا۔

قَمْرٌ: چاند
عَلَبَ: غالب ہوا

سَهْرٌ: بیداری
سَمِعْنَا: ہم نے سنا۔

رَوَّقَ: چھا گیا۔ سَرَّاقٌ يَرُوْقُ: صاف ہونا۔ پَسِنْدَانَا: تعجب میں ڈالنا۔ رَوَّقَ: رات کی تاریکی کا چھا جانا

رَائِقٌ: خوش گوار۔ رَوَّاقٌ رَوَّاقٌ: برآمدہ

بَهِيمٌ: سیاہ کالا۔ كَيْلٌ بَهِيمٌ: سیاہ رات۔ بَهِيمَةٌ: ہر چو پیا یا مشکلی و تری کا اِبْهَامٌ انگوٹھا (ج) اِبْهَامٌ
تَهْوِيَةٌ: آنکھ جھپکنا هَتَمٌ: اونگھنا۔ هَوَامٌ: سخت پیاس۔

نَبَأٌ: کتوں کی آواز۔ نَبَأٌ (ف) خبر دینا۔ نَبِجٌ: اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہام کی بنا پر غائب کی باتیں بتانوالا

مُسْتَنْبِحٌ: بھونکنے والا۔ نَبَحَ (ف) بھونکنا۔ صَفَتْ نَابِغٌ نَبَّاحٌ: بہت بھونکنے والا

تَلْتٌ: پیچھے آئی۔ تَلَّوْا (ن) تَلَّتْ: پیچھے چلنا۔ اَلنَّسَائِي: پیچھے آنے والے

هَكَّةٌ: کھٹکا (ن) زور سے مارنا۔ دروازہ بند کرنا۔ سَكَّ: ٹھہری می معاہدہ۔ اقرار نامہ۔

مُسْتَفْتِحٌ - فَقُلْنَا مِنَ اللَّيْلِ فِي اللَّيْلِ امْتُدُّ لَهُمْ - فَقَالَ: نَظْمٌ:
 يَا أَهْلَ ذَا الْمَغْنَى وَقَيْتُمْ شَرًّا
 قَدْ دَفَعَهُ اللَّيْلُ الَّذِي أَكْفَهَرَهُ
 إِلَى دَرَاكُمُ شَعْبًا مُغْبِرًا
 حَتَّى انْتَهَى مُحَقَّقًا مَصْفَرًا
 أَخَا سِفَارٍ طَالَ وَاسْبَطَرًا

کھلوانے والے کا کھٹکا سنا۔ ہم نے کہا کہ اس تاریک رات میں آنے والا کون ہے؟
 اسے گھر والو! تم ہر قسم کی بُرائی سے محفوظ رہو اور جب تک تم زندہ ہو تمہاری کسی تکلیف سے ملاقات نہو۔
 تاریک رات نے تمہارے گھر ایک پراگندہ بال اور غبار آلود شخص کو بھیجا ہے۔ جو در دراز سفروں
 والا ہے حتیٰ کہ وہ کوزہ پشت اور زرد رو ہو گیا ہے۔

مُسْتَفْتِحٌ: دروازہ کھلوانے والا۔ فَتَحَ: دروازہ کھولنا۔ البلاد: غلبہ حاصل کرنا۔ تَفْتَحُ: کھلنا
 عن النور کی کھلنا۔ اِفْتَحَ: ملک فتح کرنا۔ فَتَّاحٌ: حاکم۔ قاضی
 مَلِئٌ: آنے والا اَلْتَوَدُّن، کسی کے پاس اترنا۔ جمع کرنا۔ چننا اَلْتَرَّ بِالْقَوْمِ وَعَلَى الْقَوْمِ۔ قوم کے پاس
 آنا۔ بالذنب۔ گناہ کرنا۔ اَلْتَمَّ کسی کی زیارت کرنا۔ لِمَّةٌ: بالوں کی زلف جو کانوں کی ٹونک بڑھی
 ہو۔ پراگندہ بال۔ (ج) يَلْمُرُ مَلِيئَةً۔ مصیبت۔ کِلِيلٌ مُدٌّ لَهْمٌ: سیاہ رات
 يَا أَهْلَ ذَا الْمَغْنَى: اسے گھر والو! مَغْنَى: منزل رہنے کی جگہ (ج) مَغَانٍ
 وَقَيْتُمْ: تم محفوظ رہو۔ تم بچائے جاؤ۔ وَقَى يَقِي وَيُقَايَهُ۔ حفاظت کرنا۔ بچانا
 شَرًّا: نقصان

مَا بَقِيْتُمْ: جب تک تم زندہ ہو۔
 دَفَعَهُ اللَّيْلُ: رات نے بھیجا ہے۔
 اِكْفَهَرَهُ: وہ تاریک ہوا۔
 دَرَاكُمُ: تمہارے گھر
 شَعْبًا: پراگندہ شخص
 مُغْبِرًا: غبار آلود۔ اِغْبَرًا: غبار آلود ہونا۔ اِنْتَهَى: پہنچا۔ اِنْتَهَى: دہرا ہونا۔
 أَخَا سِفَارٍ: مسافر۔ (سفروں کا بھائی) مُحَقَّقًا: کبڑا مَصْفَرًا: زرد۔ اِصْفَرًا: زرد ہونا۔

مِثْلَ هَلَوِ الْأُفُقِ حِينَ افْتَرَّ
وَأَمَّكُمْ دُونَ الْأَنْبَارِ طَرًّا
وَقَدْ عَدَّ إِفْنَاءَكُمْ مُعْتَرًّا
يَبْغِي قِرَى مَسْتَقَرًّا
بِرْضَى بِمَا آخَلَوْنِي وَمَا أَمَّرَا
وَيَنْتَبِي عَنْكُمْ يَنْتِ الْبِتْرَا

جیسے چاند کی صورت افق میں طلوع ہوتے وقت ہوتی ہے۔ وہ شخص تمہارے گھر سائل بن کر آیا ہے۔ اس نے سب مخلوق کو چھوڑ کر تمہارا قصد کیا ہے۔ اور وہ کھانا اور ٹھکانا طلب کرتا ہے۔ پس تم ایک قانع اور شریف شخص کو لے لو۔ جو ہر شیریں اور کڑوی چیز پر راضی ہو جاتا ہے۔ اور تمہاری بھلائی پھیلاتا ہو تم سے واپس لوٹے گا۔

هَلَوِ الْأُفُقِ: افق کا چاند
اِفْتَرَّ: طلوع ہوا۔ اِفْتَرَّ الْبُرُقُ: بجلی کا چمکنا۔ آہستہ آہستہ ہنسنا
عَرَّا: آیا ہے۔ عَرَّا يَعْرُوهُنَّ ذَا- آنا۔ عطیہ مانگنے کے لیے ارادہ کرنا۔ صفت عَادٍ
إِفْنَاءُ: صحن۔ گھر کے سامنے کا میدان۔ صحن (رج) أَفْنِيَةٌ
مُعْتَرٌّ: سائل۔ اِعْتَرَى اِعْتَرَاءً۔ عطیہ مانگنے کے لیے جانا
أَمَّكُمْ: اس نے تمہارا ارادہ کیا ہے۔ اَمَّرَ (ن) اَمَّارًا۔ قصد کرنا
دُونَ: علاوہ۔
طَرًّا: تمام
قِرَى: ضیافت
دُونَكُمْ: تم لے لو۔ اسم بمعنی فعل
قَنُوعٌ: قناعت کرنے والا۔
بِرْضَى: راضی ہوتا ہے
أَمَّرَا: کڑوا۔ مَمَّرَ (ن) مَمَّرًا۔ کڑوا ہونا مَمَّرًا۔ کڑوا ہونا
يَنْتَبِي: پھیلاتا ہے
بِتْرَا: شکر۔ بھلائی

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَتَامٍ - فَلَمَّا نَحَلْبَنَا بَعْدُ وَبَةِ نُطِقِهِ وَعَلِمْنَا مَا وَرَاءَ
بَرْقِعِ ابْنِكَرْنَا فَتَحَرَ الْبَابَ وَتَلَقَيْنَاهُ بِالْتَّرْحَابِ. وَقُلْنَا لِلْعَلَامِ هَيَّا هَيَّا.
وَهَلُمَّ مَا تَهَيَّا. فَقَالَ الضَّبِيفُ وَالذِّئْبُ أَحَلَّنِي ذَرَاكُمُ لَأَتَلَّتْهُ بِقِرَاكُمُ أَوْ

حارث ابن ہتام نے کہا کہ جب اس کے شیریں بیان نے ہم کو فریفتہ کیا۔ ہم جان گئے کہ اس کی چمک کے
پہچھے کیا ہے۔ ہم نے دروازہ کھولنے میں جلدی کی اور مرجا کہتے ہوئے اس سے ملاقات کی۔ لڑکے سے کہا جلدی
کرو جو تیار ہے لے آؤ۔ همان نے کہا مجھے اس ذات کی قسم ہے جس ذات نے مجھے تمہارے گھر میں اتارا ہے میں تمہارا
کھانا نہیں چکھوں گا۔

نَحَلْبَنَا: ہم کو فریفتہ کیا۔ حَلَبَ (ن) فریفتہ کرنا۔ صفت خَالِبٌ حَلَبٌ۔ بے بارش کا بادل
عَزُوبَةٌ: شیریں۔ عَذَبَ (ض) سخت پیاس کی وجہ سے کھانا نہ کھانا۔ صفت عَاذِبٌ۔ عَذَابٌ (ك)
شیریں۔ میٹھا اور خوش گوار ہونا۔ عَذَابٌ۔ عَذَابٌ دینا۔ العذب۔ خوشگوار۔ الماء العذب۔ میٹھا پانی
عَذَبٌ: کوڑا کرکٹ۔ ترازو کی زبان۔

بَرْقِعٌ: بجلی

نُطِقٌ: زبان بولنا

ابْنِكَرْنَا: ہم نے جلدی کی۔ يَدَّرُ (ن) بَدَّرُ۔ کسی چیز کی طرف جلدی کرنا۔ بَادَرُ۔ هَبَّادَرَةٌ جلدی
کرنا۔ ابْنِكَرْنَا: ابْنِكَرْنَا: ایک دوسرے سے سبقت لے جانا۔ بَدَّرْتُ: جارے سے کچھ پہلے کی بارش
تَلَقَيْنَا: ہم نے۔ تَلَقَّى: استقبال کرنا۔ مَلَأَ۔ مَنَعَ۔ سَيَكُنَا۔ اِلْتَقَى: ملنا۔ اِسْتَلَقَى: چت لیٹنا۔ اَلْقَى
ذالنا۔ چھینکنا۔ اَلْقَى: چستان۔ پہیلی

تَرَحَّابٌ: مرجا۔ تَرَحَّبَ (ك) جگہ کا کشادہ ہونا۔ صفت سَرَحِيبٌ وَحِبٌ: خوش آمدید کہنا۔

أَرْضٌ رَحْبَةٌ: کشادہ جگہ۔ تَرَحَّابٌ: خوش آمدید کہنا۔

هَيَّا: جلدی کرو۔ اسم بمعنى فعل
هَلُمَّ: چلے آؤ۔ لے آؤ۔ لازم کہی متعدی جیسے
ہلنم شہداء کو: اپنے گواہوں کو حاضر کرو۔

ذَرَاكُمُ: گھر

أَحَلَّنِي: اس نے مجھے اتارا۔

تَلَّتْهُ: میں نے چکھا۔ تَلَّتْهُ: منہ میں ڈالنا کھانا۔ اَلْتَلَّتْ (ن) کھانا کھانے کے بعد زبان کو

ہونٹوں پر پھیرنا۔ چکھنا۔ لَمَّا خَلَّتْهُ: منہ میں بقیہ کھانا

تَضَمَّنُوا لِي الْآلَةَ تَخَذُونِي كَلَاءً وَلَا تَجَسَّمُوا لِي أَكْلًا - قَرُبَتْ أَكْلَةً
هَاضَتْ الْأَكْلَ وَحَرَمَتْ مَا كَلَّ - وَشَرُّ الْأَضْيَافِ مَنْ سَامَ التَّكْلِيفِ
وَأَذَى الْمُكْلِيفِ - وَخُصُوسًا أَدَى يَتَعَلَّقُ بِالْأَجْسَامِ وَيُقْضَى إِلَى

جب تک کہ تم میرے ساتھ اس بات کا وعدہ نہ کرو کہ تم مجھے اپنے لیے بوجھ نہ بناؤ اور میری وجہ سے تکلیف نہ اٹھاؤ۔ بے شک بہت سے کھانے کھانے والے کو بیضہ کر دیتے ہیں اور اس کو دوسرے کھانوں سے محروم کر دیتے ہیں اور بدترین مہمان وہ ہے جو کسی دوسرے کو تکلیف پہنچائے اور میزبان کو ایذا دے خصوصاً وہ تکلیف جو جسموں سے متعلق ہے۔

تَضَمَّنُوا لِي : مجھ ضمانت دو (س) ضامن : کفیل ذمہ دار

رَه تَخَذُونِي : مجھے مت بناؤ۔

كَلَاءً - بوجھ

لَا تَجَسَّمُوا : تکلف نہ کرو۔ (س) تَكْلَفُ كَرْنَا - تَجَسَّمُ تَكْلَفُ كَرْنَا - جَسَّمُ جَسْمًا - بوجھ بھاری کام

رَأَجَلِي : میری وجہ سے

هَاضَتْ : بیضہ کر دیا

رُبَتْ أَكْلَةً : بہت سے کھانے

أَكَلَ كَلًا : کھانے والا۔

حَرَمَتْ : محروم کر دیا۔ حَرَمٌ : منع کرنا۔ رُكْنَا - حَرَامٌ ہونا۔ حَرَمٌ : حرام کرنا۔ أَحْرَمٌ : حرم میں داخل

ہونا۔ رُكْنَا - بَازِرْہِنَا - اِحْتَرَمٌ : ڈرنا۔ اِحْتِرَامٌ کرنا۔ حَرَمٌ : حرام شے۔ حَرَمَةٌ - حَفَاظَتٌ - حَرَمٌ :

وہ شے جو محفوظ رکھی جائے اور اس کی طرف سے مداخلت کی جائے۔ مقدس (ج) أَحْرَامٌ : حُرْمَانٌ

محرومی۔ حُرْمَانٌ : خلاف حلال۔

مُضَيِّفٌ : میزبان

مَآكِلٌ : کھانا

يَتَعَلَّقُ : متعلق ہوتا ہے۔ عِلْقٌ (س) پھنس جانا

چمٹنا۔ مَحَبَّتٌ کرنا۔ تَعَلَّقٌ : لٹکانا۔ پھنسنا۔ اِعْتَلَقَ

مَحَبَّتٌ کرنا۔ عِلَاقَةٌ : دوستی۔ دشمنی۔ موت

شَرُّ الْأَضْيَافِ : بدترین مہمان

سَامَرٌ (ن) پھینس کرنا۔ قَصْدٌ کرنا۔ تَكْلِيفٌ دینا

أَدَى : اذیت دہی۔

تَعَلَّقَ : محبت (ج) علائق :

أَجْسَامٌ : جسم (واحد)

يُقْضَى : پہنچاتا ہے۔

الذَّسْقَامُ وَمَا قِيلَ فِي الْمَثَلِ الَّذِي سَاسَ سَائِرُهُ خَيْرُ الْعَشَاءِ سَوَافِرُهُ
إِلَّا لِيُعَجَّلَ الْعَيْشِيُّ وَيُجْتَنَبَ أَكْلُ اللَّيْلِ الَّذِي يُعَشِيُّ - أَلَلَّهُمْ إِلَّا أَنْ
تَقْدَهُ نَاسُ الْجُوعِ وَتَحُولَ دُونَ الْهَجُوعِ قَالَ فَكَأَنَّهَا أَطْلَعَ عَلَى

اور جو تکلیف امراض کی طرف پہنچانے والی ہو۔ ایک مشہور ضرب المثل میں کہا گیا ہے کہ بہترین طعام شب
وہ ہے جو روشنی میں کھا لیا جائے۔ تاکہ طعام شب میں جلدی ہو سکے اور رات کے کھانے سے بچا جائے
جو رتوں نہ لانا ہے۔ ہاں مگر جب کہ بھوک کی آگ بھڑک رہی اور نیند میں حائل ہو رہی ہو۔ راوی طحطاہ بن ہمام، کہا
کہ وہ ہمارے ارادے سے مطلع ہو گیا۔

أَسْقَامٌ: بیماریاں

سَائِرُهُ: المثل السائر: مشہور مثل سَاوَر (ض) چلنا، سفر کرنا۔ سَائِرٌ: ساتھ ساتھ چلنا۔ سَائِرٌ: تسمیہ
سَيْرَةٌ: سَارَ کا اسم سَيْرَةٌ۔ عادت طریقہ۔ طرز زندگی

عَشَاءٌ: شام کا کھانا۔ (ج) أَعَشِيَةٌ: عِشِيُّ: رات کی ابتدائی تاریکی۔ عَيْشَةٌ: شام

سَوَافِرٌ: روشنی۔ سَفَرَانٌ، سَفُورٌ ا۔ سفر کے لیے نکلنا۔ لوگوں میں صلح کرنا۔ صَفَتْ: سَفِيرٌ (ج)
سَفْرَاءٌ۔ اسْفَرٌ: صبح کا روشن ہونا۔ چہرے کا حسین ہونا۔ سَافَرٌ: روانہ ہونا۔ واحد سَافِرٌ

لِيُعَجَّلَ: تاکہ جلد ہی کی جائے

كَعَيْشِي: شام کا کھانا۔ كَعِشِي (س) رتوں نہ لانا۔ أَلَعَشَاءُ: رات کا کھانا کھانا۔ كَعِشِي: شام کا کھانا
أَعَشِيَّ يُعَشِي - رتوں نہ لانا میں مبتلا کرنا۔

يُجْتَنَبُ: بچا جائے۔ اجْتَنَبَ: بچنا۔ پرہیز کرنا۔

تَقْدَهُ: بنا ہے۔ تَقْدَهُ نَاسُ الْجُوعِ: بھوک کی آگ بھڑک رہی ہو۔

تَحُولٌ: حائل ہو۔

دُونَ الْهَجُوعِ - نیند میں

إِطْلَعَ: مطلع ہوا

رَمَحَ: تیر پھینکا۔

قَوْسٌ: کمان

وَأَدَاتِنَا - قَرَمِي عَنْ قَوْمِ عَقِيدَةٍ تَنَا - لَمْ جَرَمَ رَأَا أَنَسْنَا بِالْتِرَامِ الشُّرُطِ -
وَأَثْنِينَا عَلَى خُلُقِهِ السَّبْطِ - فَلَئِنَّا أَحْضَرَ الْعَلَامَ مَا رَاجَ - وَادُّكَ بَيْنَنَا
الْبَسْرَاجَ - تَأَمَّلْتَهُ فَيَا ذَا هُوَ شَيْخُنَا أَبُو مَرْيَمَ - نَقَلْتُ لِصَاحِبِي
لِيَهْنِكَمُ الضَّيْفُ الْوَارِدُ بَلِ مَغْنَمُ الْبَارِدِ - فَإِنْ يَكُنْ أَقْلَ قَمَرِ الشُّعْرَى

اس نے ہمارے عقیدے کی کمان تیر چلایا۔ مجبوراً ہم نے شرط لازم رکھتے ہوئے اس کی دلجوئی کی اور ہم نے اس کے
حُسنِ اخلاق کی تعریف کی۔ جب غلام نے حاضر کیا جو کچھ موجود تھا۔ اور ہمارے درمیان چراغ کو روشن کیا تو میں نے
اسے غور سے دیکھا تو وہ ہمارے بزرگ ابو زید سروری تھے۔ میں نے اپنے دوستوں سے کہا کہ تم کو نئے آنے
والے دوست کی مبارک ہو بلکہ غنیمت باریدہ (ٹھنڈی) کی مبارک ہو تمہیں یہ مفت کی غنیمت مبارک ہو۔
اگر شعری کا چاند ڈوب چکا ہے تو

لَا جَرَ مَرَّ نَاجِرًا - مَجْبُورًا - جَرَمٌ؛ فسورگناہ اور کہا جاتا ہے لَمْ جَرَمَ یعنی ضروری یقینی طور پر
أَنَسْنَا: ہم نے دلجوئی کی۔ اَنَسَ: مانوس ہونا۔ اَنَسَ: مہربانی کرنا۔ تسلی دینا۔ اِسْتَأْنَسَ: مانوس ہونا
اِنْسٌ: آدمی (واحد) اِنْسِي اَنَسٌ وہ شخص جس سے تم کو محبت ہو۔ بڑا گروہ (رج) اُنَاسٌ۔
اَلْتِنَ اَهْرًا: لازم کرنا۔ اَقْلَ: (دھن، ن) چاند کا غروب ہونا۔ صفت اَفْلٌ اَقُولُ - تَأَقَّلَ: بیکر کرنا
أَثْنِينَا: ہم نے تعریف کی
سَبْطٌ: کٹ رہا
هُوَ سَبْطُ الْبَنَانِ - وہ فیاض ہے۔

أَحْضَرَ: حاضر کیا۔
رَاجَ: (ن) رواج پکڑنا۔ کھانے کا پیکر تیار ہونا۔ أَحْضَرَ لَنَا مَا رَاجَ - جو کچھ دستیاب ہو ہمارے
أَدُّكَ: روشن کیا۔
بَسْرَاجٌ: چراغ (رج) شُرُجٌ (یہ لاد۔)
شَيْخٌ: بوڑھا۔ بڑی عمر کا (رج) شَيْخٌ (رج) مشائخ
صَاحِبِي: اپنے دوست۔ صَاحِبٌ: ساتھی (رج) صَاحِبٌ - صحابی کی طرف منسوب
لِيَهْنِكَمُ: تاکہ تمہیں مبارک ہو۔ هَنِئٌ (س) خوش ہونا۔ کھانے کا خوشگوار ہونا هِنَاءٌ يَهْنِي عُمُ - خوشگوار
ہونا۔ هِنَاءٌ - تَهْنِيَةٌ: مبارک باد دینا۔ هَنِئٌ عُمُ - خوشگوار
الضَّيْفُ الْوَارِدُ: آنے والا مہمان۔ مَغْنَمٌ: غنیمت۔ الْبَارِدُ (ٹھنڈی) قَمَرِ الشُّعْرَى: شعری کا چاند

فَقَدْ طَلَعَ قَمَرُ الشَّعْرِ - أَوْ سَتَسَرَ بَدْرُ التُّثْرَةِ فَقَدْ تَبَلَّجَ بَدْرُ التُّثْرِ فَسَرَتْ
حُمَيَّا الْمُسْرَةَ فِيهِمْ - وَطَارَتْ السِّنَّةُ عَنْ مَا فِيهِمْ وَرَفَضُوا الدَّعَاةَ
الَّتِي كَانُوا نَوْدُهَا وَنَا بُوًّا إِلَى فَتْسْرِ الْفَكَاهَةِ بَعْدَ مَا طَوَّوْهَا
وَآبُوًّا زَيْدٍ مُكِبِّ عَلَى رَأْعَمَالٍ يَدِيهِ - حَتَّى إِذَا اسْتَرْفَعَ مَا لَدَيْهِ

شعر کا چاند طلوع ہو چکا ہے۔ اگر نثرہ کا (مشہور نثر نگار عورت) چاند چھپ گیا ہے۔ تو نثر کا چاند روشن ہو گیا ہے اس پر
خوشی کی شراب ان میں سرایت کر گئی اور ان کی آنکھوں سے نیند اڑ گئی۔ انہوں نے اپنی آرام طلبی کو چھوڑ دیا جس کا
وہ ارادہ کر چکے تھے۔ پھر وہ ان عجیب و غریب حکایات کی طرف لوٹ آئے جن کو وہ لپیٹ چکے تھے۔ ابوریذ سرودجی ہر
جھلکتے ہوئے (کھانے میں) اپنے ہاتھ چلائے جا رہا تھا حتیٰ کہ اس نے کھانا اٹھانے کی درخواست کی۔

اسْتَسَرَ: چھپ گیا
تَبَلَّجَ: روشن ہو گیا
حُمَيَّا: شراب
طَارَتْ: اڑ گئی
مَا فِي: آنکھوں کی لپکیں
الدَّعَاةَ: آرام
فَا بُوًّا: وہ لوٹے۔ ثَابَ: دن، لوٹنا۔ ثَوْبٌ: کپڑا۔ لِبَاسٌ: قَوَابِ: بزار
فَتْسْرِ: پھیلانا۔

فَكَاهَةُ: خوش طبعی۔ ہنسنے ہنسانے کی باتیں

طَوَّوْا: انھوں نے لپیٹا

مُكِبٌّ: سر کو نیچے کرنے والا۔ اَكْبَبَ: پورے انہماک کے ساتھ مشغول ہونا۔

رَأْعَمَالٍ يَدِيهِ: اپنے ہاتھوں کو کام میں لانا۔

اسْتَرْفَعَ: اٹھانا۔ اٹھانے کی درخواست کرنا

مَا لَدَيْهِ: جو کچھ اس کے سامنے ہے۔

لَدِي: سامنے آگے۔

قُلْتُ لَهُ أَطْرَفُنَا بِغَرِيبَةٍ مِنْ غَرَائِبِ أَسْمَارِكَ أَوْ عَجِيبَةٍ مِنْ عَجَائِبِ
 أَسْفَارِكَ. فَقَالَ لَقَدْ بَدَوْتُ مِنَ الْعَجَائِبِ مَا لَمْ يَرَهُ النَّارُ وَوَسَتْ
 وَلَا سَرَائِهِ التَّرَاوُونَ. وَإِنَّ مِنْ أَعْجِبِهَا مَا عَايَنْتُهُ اللَّيْلَةَ قُبَيْلَ
 انْتِيَابِكُمْ. وَمَصِيرِي إِلَى بَابِكُمْ. فَاسْتَخْبِرْنَا عَنْ طَرَفِهِ مَرَّاهُ فِي

ہم نے کہا یا تو کوئی ایسی عجیب کہانی بیان کرو یا اپنے عجائبات سفر سے کوئی واقعہ سناؤ۔ ابو زید سروجی نے کہا۔ بلاشبہ
 میرا ان عجائبات سے واسطہ پڑا ہے جن کو نہ تو دیکھنے والوں نے دیکھا اور نہ ہی روایت کرنے والوں نے اسے روایت
 کیا ہے۔ ان میں عجیب ترین بات وہ ہے جس کو آج میں نے تمہارے پاس آنے سے کچھ دیر پہلے رات دیکھی ہے۔
 اور تمہارے دروازے پر پہنچنے سے قبل دیکھی ہے۔ ہم نے کہا وہ عجیب و غریب بات سناؤ جو تم نے آج رات کی
 سیرگاہ میں دیکھی ہے۔

أَطْرَفٌ: تو عجیب و غریب چیز بیان کر۔ أَطْرَفٌ: نئی عمدہ چیز لانا۔ تَحْفَدِينَا حَرْفًا: آنکھ
 غَسَّيْبَةٍ: دور از فہم کلام (دج، غَسَّ اِثْب -
 التَّرَاوُونَ: دیکھنے والے۔ التَّرَاوُونَ: روایت کرنے والے۔ (واحد) راوی
 أَعْجَبٌ: تعجب والی چیز۔
 عَايَنْتُهُ: میں نے اسے دیکھا۔

قُبَيْلَ: قبل کی نصیر ہے۔ جاء فلان قُبَيْلَ الصُّبْحِ - فلان شخص صبح سے ذرا پہلے آیا۔ قُبَيْلَ: کس
 کو ہونا۔ قَابِلٌ، بِالْقَابِلِ ہونا۔ أَقْبَلَ الْيَوْمَ - دن کا قریب آجانا۔ قَبْلَ قَبُولِ الْقَبْلِ: کوئی چیز قبل
 کرنا۔ لے لینا۔

الْاِنْتِيَابُ: آنا۔
 فَاسْتَخْبِرْنَا: تم ہم کو بتاؤ۔
 طَرَفُهُ: عجیب و غریب
 مَرَّاهُ: اپنی دیکھی ہوئی چیز۔
 مَسْرَعٌ: سیرگاہ۔

مَسْرَعٌ: اپنی رات

مراعی الغریبہ: غربت کے اسباب۔

مَسْرَحٍ مَسْرَاهُ. فَقَالَ إِنَّ مَرَامِي الْعُرْبَةَ لَفَطَشِي إِلَى هَذِهِ التَّرْبَةِ وَأَنَا
 ذُو مَجَاعَةٍ وَبُؤْسِي وَجَرَابٍ كَفَوَادٍ أَمْرُ مُوسَى. فَتَهَضَّتْ حَيْنَ
 سَجَا الدُّجَى عَلَى مَابِي مِنَ الْوَجِي. لِأَنَّ تَادَ هُضِيْفًا أَوْ أَقْتَادَ
 رَغِيْفًا فَسَاقِي حَاوِي السَّعْبِ وَالْقَضَاءِ الْمَكِّي أَبَا الْعَجَبِ إِلَى أَنْ وَقَفْتُ
 عَلَى بَابِ دَارٍ. فَقُلْتُ عَلَى يَدِ آرٍ. نَظْمًا:

اس نے کہا غربت کے اسباب نے مجھے ایک سرزمین کی طرف پھینکا۔ درآن حالیکہ میں صموکا تھا اور ضرور تمند بھی اور
 میرا توشہ دان حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ ماجدہ کے دل کی طرح خالی تھا۔ جب تاریکی چھا گئی تو فرسودگی کے
 باوجود میں اٹھا تاکہ کسی میزبان کو تلاش کروں یا کوئی تلی ہوئی روٹی حاصل کروں۔ تو مجھے ٹھوکہ حدی خوان اور
 تقدیر نے جس کی کنیت ابوالعجب ہے مجھے ہانکا۔ یہاں تک کہ میں ایک گھر کے دروازے پر کھڑا ہو گیا اور یہ فی المیزان
 شعر پڑھے۔

مَسْرَاهُ: اپنی آج کی رات

مَسْرَحٍ: سیرگاہ

مَرَامِي الْعُرْبَةَ: غربت کے اسباب

مَرُّهُ: مصدر مَرَّيْتُ - تیر پھینکنے کی جگہ جمع ہوا

لَفَطَشِي: مجھے پھینکا اس نے۔

تَرْبَةٌ: سرزمین

بُؤْسِي: ضرور تمند

ذُو مَجَاعَةٍ: مجھو کا

فَوَادٍ: دل

جَرَابٍ: توشہ دان

سَجَا الدُّجَى: تاریکی چھا گئی۔ وجی: فرسودگی

تَهَضَّتْ: میں اٹھا۔

لِأَنَّ تَادَ رَغِيْفًا تاکہ روٹی حاصل کروں

رَغِيْفًا: چپاتی (ج) اَرَغِيْفَةٌ

سَاقِي: مجھ کو ہانکا۔ سَاقٍ: يَسُوْقُ:

جانور کو پیچھے سے ہانکنے صفت سَاقِيٌّ: سَاقِيٌّ: پنڈلی۔ يَسُوْقُ:

حَادِيٌّ: حدی خوان۔ حَادًا (دن) بلند آواز سے حدی گانا۔ صفت حَادِيٌّ (ج) حَادَةٌ

سَعْبٌ: بھوک۔ قَضَاءٌ: تقدیر

مَكِّيٌّ: جس کی کنیت ہے

وَقَفْتُ: میں کھڑا ہوا۔ وَقَفَ (ض) وَقُوفًا: کھڑا ہونا۔ ٹھہرنا۔ چپ چاپ ہو کر

بَدَارٍ: جلدی سے اسم فعل یعنی اَسْرَعُ: توجلدی کر۔

وَعِشْتُوْا فِي حَفْصِ عَيْشِ خَضِلٍ
نَضَوْا سُورِيَّ حَايِطٍ لَيْلِ الْكَيْلِ
مَا ذَاقَ مَذْيُوْا مَيْنَ طَعْمِ مَا كَلِ
وَقَدْ دَجَا جُنْحُ الظَّلَامِ الْمَشِيْلِ
فَهَلْ بِهَذَا الرَّبْعِ عَذْبُ الْمَتَحْلِ

حَيْثِيْتُمْ يَا أَهْلَ هَذَا الْمَنْزِلِ
مَا عِنْدَكُمْ لَوْ بِنِ سَبِيْلِ مَرْوَلِ
جَوِي الْحَشَا عَلَى الطَّوْمِ مِثْلِ
وَلَوْ كَلْتُمْ فِي أَرْضِكُمْ مِنْ مَوْثِلِ
وَهُوَ مِنَ الْحَيْرَةِ فِي تَبَلُّلِ

اے صاحبِ خانہ! تم سلامت رہو اور عیش و عشرت اور خوشحالی کی زندگی بسر کرو۔ تمہارے پاس ایک مسکین مسافر کے لیے کیا کچھ ہے، جس کو رات کے چلنے اور تاریک رات میں ٹامک ٹوٹیوں نے ڈبلا کر دیا ہے۔ اس کی سوزش باطنی بھوک پر مشتمل ہے۔ اس نے دو دن سے کسی کھانے کا ذائقہ نہیں چکھا۔ اس کا تمہاری سرزمین میں کوئی ٹھکانہ نہیں ہے اور سخت تاریک رات چھا گئی ہے۔ وہ حیرت سے مضطرب اور پریشان ہے۔ کیا اس گھر میں کوئی شیریں چشمہ ہے۔

أَدْتَادُ: میں حاصل کرتا ہوں۔ میں کھینچتا ہوں۔ قَادِرُنَ (قَادِرُنَ) قائد بننا۔ لشکر کا سردار ہونا
الذَّابَةُ: چوپائے کی رسی کا ٹکڑا آگے آگے چلنا۔ اَسْتَقَادَ: ذلیل ہونا۔ ذلیل و متواضع ہونا۔ اَثْقَابُ:
حَيْثِيْتُمْ: تم سلامت رہو۔ حَيْثِيْتُمْ: حَيْثِيْتُمْ: سلام کرنا
فَاعِلٌ (رَج) قُوْا أَد
رندہ رہنے کے لیے دجا کرنا
أَهْلَ هَذَا الْمَنْزِلِ: گھر والے۔ مَنْزِلٌ: گھر، منزل، منزل

عِشْتُوْا: تم زندہ رہو۔ عَاشَ يَعِيشُ رندہ ہونا۔ مَسِيْلٌ: چھانے والا۔ اَسْبَلٌ: پردہ لگانا
حَفْصٌ: خوش حال۔ حَفْصٌ (رَك) حَفْصًا: خوش حال ہونا۔ صِفْتٌ: حَفْصٌ
عَيْشٌ حَضِلٌ: عمدہ زندگی۔ حَضِلٌ (رَس) حَضَلًا: حرمیونا۔ مَنَّاكُ ہونا۔ تَمَلَّلٌ: مضطرب ہونا
مَا عِنْدَكُمْ: جو کچھ تمہارے پاس ہے
مَرْوَلٌ: غریب۔ مسکین۔ اَرْوَلُ القَوْمِ: قوم کی خوراک ختم ہونا۔ رَجِيْعٌ: گھر۔ غلہ۔ اترنے کی جگہ
نَضَوْا سُورِيَّ: رات کے چلنے کا کمزور کرنا۔ دُبْلَا كَرْنَا۔ نَضَا يَنْضُوْا: ننگا کرنا۔ دُبْلَا كَرْنَا سُورِيَّ: رات کا چلنا
حَايِطٌ: ٹامک ٹوٹیاں کھانے والا۔ لَيْلِ الْكَيْلِ: تاریک رات۔ مَقْعَلٌ: چشمہ۔ گھاٹ
جَوِي الْحَشَا: باطنی سوزش۔ سِيْنَةُ حَلْبَنٍ۔ طَوِي: بھوک۔ مَشْمَلٌ: مشتمل ہے۔ مَا ذَاقَ: اس نے نہیں
طَعْمُ مَا كَلِ: کھانے کا ذائقہ۔ مَوْثِلٌ: ٹھکانہ۔ دَجَا: تاریک ہو گیا۔ جُنْحُ الظَّلَامِ: تاریکی کے پردے۔

يَقُولُ لِي أَلَيْحَ عَصَاكَ وَأَدْخُلَ
 قَالَ فَبَرَزَ إِلَيَّ جَوْذَرٌ وَعَلَيْهِ شَوْذَرٌ وَقَالَ لِنَظْمٍ
 وَحُرْمَةِ الشَّيْخِ الَّذِي سَنَّ الْقُرَى
 مَا عِنْدَ مَا لِي طَارِقٌ إِذَا عَمَرَ أ
 وَكَوَيْفَ يُغْرِي مَنْ نَفَى عَنْهُ الْكُرَامِي
 أَبَشِرُ بِبَشِيرٍ وَ قِرْمِي مَعْجَلٍ
 وَأَسْسَ الْمَخْجُوجِ فِي أَمْرِ الْقُرَى
 يَسُوِي الْحَدِيثَ وَالنَّجَاحَ فِي الدَّرَايِ
 طَلُوِي بَرِي أَعْظَمُهُ لَنَا أَنْبَوِي

جو مجھے کہے کہ تم اپنی لاشیٰ یہاں رکھو اور گھر میں داخل ہو جاؤ اور تم خوش ہو جاؤ۔ خندہ پیشانی کے ساتھ خوش ہو جاؤ اور جلدی کھانے سے خوش ہو جاؤ۔

اس نے کہا ایک خوبصورت لڑکا نکلا۔ جس کے اوپر چادر تھی۔ اشعار:

اس بزرگ کی عزت کی قسم جس نے ضیافت کی راہ کو جاری کیا اور کلمہ مکرمہ میں مقام حج کی بنیاد رکھی۔ ہمارے پاس رات کے ہمان کے لیے جبکہ وہ آئے سوائے گفتگو اور گھر میں اونٹ بٹھانے کی جگہ کے اور کچھ نہیں وہ شخص کیسے میزبانی کر سکتا ہے جس کی بھوک نے نیند اڑا دی ہو اور اس کی ہڈیوں کو چھیل دیا ہو جب اس کو بھوک لگے۔

أَلَيْحَ: تو ڈال دے عَصَا: لاشیٰ
 قِرْمِي: ضیافت أَبَشِرُ: تو خوش ہو۔ بَشِيرٌ: خندہ روئی۔ بَشِيرٌ رَضِي: خوش رہنا
 مَعْجَلٍ: جلدی

بَرَزَ إِلَيَّ: میرے پاس آیا۔ سَنَّ (ن): بَرَزَ أَوْ بَا هِرْ نَكُنْ

حُرْمَةِ شَيْخٍ: بزرگ کی عزت کی قسم۔ شَوْذَرٌ: چادر

سَنَّ (ن): طریقہ اختیار کیا۔ طریقہ مقرر کیا۔ أَسْسَ: بہت بوڑھا ہونا۔ اسْتَقَّ: چوکڑیاں بھرنا۔ سَنَّ (ج): اَسْتَنَّ - دانت

أَسْسَ: بنیاد رکھی۔ مَخْجُوجٌ: مقام حج۔

طَارِقٌ: رات کے وقت آنے والا ہمان۔ إِذَا عَمَرَ: جب آئے عمرا پیش آنا یَعْمُرُ عَرَبِي

مَنْعًا: اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ۔ عَمَرَ كَرَامِي: گھر

نَفَى: دور ہوا۔ نَفَى يَنْفِي: دور ہونا۔ كَرَامِي: نیند

طَلُوِي: بھوک۔ بَرِي: چھیل دیا۔ رَانِبَرِي: پیش آئی۔ بَرِي يَبْرِي رَضِي

أَعْظَمُهُ: اس کی ہڈیاں۔ عَظْمٌ: ہڈی (ہ)۔ أَعْظَمَ عَظَامَ: (قلم کا تراشنا۔ بالاری: مقابلہ کرنا۔

فَمَا تَدْرِي فِيمَا ذَكَرْتُ مَا تَلَايَ . فَقُلْتُ مَا أَصْنَعُ بِمَنْزِلِ قَفْرٍ وَمَنْزِلِ
حِلْفٍ قَفْرٍ . وَلَكِنْ يَا فَطِي مَا اسْمُكَ فَقَدْ قَسَمْتَنِي . فَهَمَّكَ فَقَالَ اسْمِي
زَيْدٌ وَ مَنَشِي فَيْدٌ . وَوَرَدَتْ إِلَى هَذِهِ الْمَدْرَةِ أَمْسٍ مَعَ أَخْوَانِي
مِنْ بَنِي عَبْسٍ . فَقُلْتُ لَهُ زِدْنِي أَيْضًا حَا زَادَكَ اللَّهُ صَلاَحًا عَاشَتْ وَ لَعِشْتَ .
فَقَالَ أَخْبَرَ شَيْءٌ أَرْمَى بَرَّةً وَ هُوَ كَمَا سَمِيهَا بَرَّةً أَكَلَهَا

جو کچھ میں نے عرض کیا ہے اس سلسلہ میں تمہاری کیا رائے ہے۔ میں نے کہا میں خالی گھر اور فقیر میزبان کو کیا کروں۔
لیکن اسے فوجوان! تیرا نام کیا ہے؟ تیری سمجھ نے مجھ کو فتنے میں ڈالا ہے۔ اس نے کہا میرا نام زید ہے اور میری
جائے پیدائش فید ہے۔ میں اس سرزمین میں کل شام اپنے ماموں بنی عبس کے ساتھ آیا ہوں۔ میں نے کہا
اس کی مزید وضاحت کریں۔ اللہ تعالیٰ تیری قابلیت کو زیادہ کرے؛ تو زندہ رہے اور خوب پھلے پھولے!
اس نے کہا میری والدہ بترہ نے مجھے بتایا جو اپنے نام کی طرح نیک ہے۔

مَنْزِلٌ قَفْرٌ؛ چٹیل جگہ خالی جگہ۔ مَنْزِلٌ حِلْفٌ بمعنی حلیف فقیر میزبان۔ حِلْفٌ کالفظی معنی: عمدہ
پیمانہ کرنے والا ساتھی۔

فَهَمُّ؛ سمجھ

مَنَشِي؛ جائے پیدائش

زِدْنِي أَيْضًا؛ میرے لیے زیادہ وضاحت کرو۔

فَطِي؛ فوجوان (ج) فَتِيَاتٌ

فَتْنَتَنِي؛ مجھ کو فتنے میں ڈالا ہے۔

مَدْرَةٌ؛ سرزمین

عَاشَتْ؛ تو زندہ رہے۔

عَاشَتْ عَيْشَةً زَندہ رہنا۔ نَعِيشَ۔ اسباب زندگی

لَعِشْتَ؛ تو پھلے پھولے۔

كَمَا سَمِيهَا بَرَّةً؛ کھانے پینے کی چیز

نَعِشْتُ؛ تو خوش حال رہے۔ نَعِشَ (ف) خوش

حال ہونا۔ نَعِشْتُ؛ تو خوش حال کیا جائے۔

بَرَّةً؛ نیک۔ بَرَّةً، بَرَّةً؛ اطاعت کرنا۔ بَرٌّ وَ آبِقٌ؛ خشکی کا سفر کرنا۔ بَارِيٌّ؛ (نیک) خشک زمین

بَرٌّ؛ عطیہ۔ اطاعت۔ بَرٌّ؛ گیہوں۔ بَرٌّ اِنْفِيٌّ؛ بیرونی۔ اَبَرٌّ زیادہ نیک کہا جاتا ہے

مَنْ أَصْلَحَ جَوَانِيهِ۔ أَصْلَحَ اللَّهُ۔ بَرٌّ اِنْبِيٌّ؛ جس نے اپنے باطن کی اصلاح کی۔ اللہ

اس کے ظاہر کی اصلاح کرے گا۔

نَكَحَتْ عَامَ الثَّعَالَةِ بِمَا وَانَ - رَجُلًا مِنْ سَرَاقَةِ مُسْرُوجٍ وَعَسَانَ - فَلَمَّا أَنَسَ مِنْهَا الْأَثْقَالَ وَكَانَ بَاقِعَةً عَلَى مَا يُقَالُ ظَعْنٍ عَنْهَا يَسْرًا - وَهَلَّتْ جَرًّا - فَمَا يُعْرَفُ أَحَدٌ هُوَ - فَيَتَوَقَّعُ آمَ أُوْدِعَ اللَّحْدَ الْبَلْقَعُ - قَالَ أَبُو سَرِيحٍ فَعَلِمْتُ بِصِحَّةِ الْعَلَامَاتِ أَنَّهَ وَ لَدِي - وَصَدَ فَنِي عَنِ النَّعْرِ فَبِ إِلَيْهِ صَفْرُ يَدِي فَفَصَلْتُ عَنْهُ بِكَبِدٍ كَرُّهُ هُوَ هَلَّةٌ وَدُمُوعٌ مَفْضُوضَةٌ -

اس نے غارت گرمی کے سال میں مقام ماوان میں سروج اور غسان کے سرداروں میں سے ایک آدمی کے ساتھ شادی کی۔ جب اس عورت کے حمل کو دیکھا جیسا کہ بیان کیا جاتا ہے وہ بڑا چلتا پرزہ آدمی تھا۔ وہ اس عورت کو چھوڑ کر چلا گیا۔ پھر یہ سلسلہ اس طرح چلتا رہا۔ معلوم نہیں کہ وہ زندہ ہے کہ اس آدمی کی توقع کی جائے یا وہ گورغریباں میں رکھ دیا گیا ہے۔ ابو زید سروجی نے کہا کہ میں نے اسے صحیح علامات سے پہچان لیا کہ یہ میرا تخت جگر ہے لیکن میری غربت نے مجھے اس کے تعارف سے روک رکھا۔ میں اس سے شکستہ جگر اور جگر اشکوں کے ساتھ جدا ہوا۔

عَامَ الثَّعَالَةِ : غارت گرمی کے سال۔
سَرَاقَةُ : سردار۔ رشتے کا اعلیٰ حصہ۔ سَرَاقَةُ الْقَوْمِ : سردار
أَنَسَ : دیکھا۔ معلوم کیا
الثَّقَالُ : بوجھ (واحد) ثَقْلٌ
بَاقِعَةٌ : چلتا پرزہ
ظَعْنٌ : کوچ کیا
يَسْرًا : خفیہ طور پر
هَلَّتْ جَرًّا : اسی طرح سلسلہ چلتا رہا
فَمَا يُعْرَفُ : پس وہ معلوم نہیں کیا جاتا
أَحَدٌ : کیا وہ زندہ ہے؟
يَتَوَقَّعُ : پس امید رکھی جائے۔ امید لگائی جائے۔
أُوْدِعَ : رکھ گیا ہے۔

اللَّحْدُ الْبَلْقَعُ : گورغریباں۔ بَلْقَعُ : ویران خالی
بِصِحَّةِ الْعَلَامَاتِ : صحیح علامات سے
صَدَ فَنِي : اس نے مجھ روکا
تَعَرَّفُ : تعارف مص
صَفْرُ يَدِي : اپنے خالی ہاتھ
فَصَلْتُ : بین جدا ہوا
كَبِدٌ : جگر (کبد مرضوضہ شکستہ جگر)
كَرُّهُ هُوَ هَلَّةٌ : شکستہ
دُمُوعٌ مَفْضُوضَةٌ : بتے ہوئے آنسو
فَصَّ (ن) اَشْيَاءٌ : توڑنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا

فَهَلْ سَمِعْتُمْ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ بِأَعْجَبٍ مِنْ هَذَا الْعَجَابِ فَقُلْنَا
 لَا وَمَنْ عِنْدَهُ عَلِمُوا الْكِتَابَ فَقَالَ أَتَيْتُوهَا فِي عَجَائِبِ اتِّفَاقِ
 وَخِلْدِ وَهَا بَطُونُ الرَّسَاقِ - فَاحْضُرْ نَا الدَّوَاةَ وَآسَاوِدَهَا
 وَرَقَشْنَا الْحِكَايَةَ عَلَى مَا سَرَدَهَا - ثُمَّ اسْتَبْطَنَّا عَنْ مُرْتَاةٍ
 فِي اسْتِضْمَامِ قَتَاةٍ - فَقَالَ إِذَا نُقِلَ رُذْفِي خَفَا عَلَى

اے عقلمندو! کیا اس سے زیادہ عجیب و غریب حکایت کہی تم نے سنی ہے۔ ہم نے کہا: قسم ہے اس ذات
 کی جس کے پاس کتاب کا علم ہے ہم نے ایسی کہانی نہیں سنی۔ ابو یزید سرورجی نے کہا۔ اس کہانی کو عجیب
 اتفاقات میں لکھ لو اور اوراق کے اندر اسے ہمیشہ رکھو۔ ہم نے دوات اور قلم حاضر کی اور جیسا کہ
 اس نے بیان کیا ہم نے اس حکایت کو لکھ لیا۔ پھر ہم نے لڑکے سے ملنے کے بارے میں اس کی رائے
 معلوم کی۔ اس نے کہا جب میری آستین بھاری ہو جائے گی تو مجھ پر اپنے بیٹے کی کفالت آسان ہو جائے گی۔

أُولِي الْأَلْبَابِ: عقلمندو

عَجَابٌ: تعجب۔ وہ چیز جس پر تعجب کیا جائے۔ تعجب کی حد سے بڑھ جانا

أَتَيْتُوهَا: تم لکھو

عَجَائِبِ: عجیب چیز (واحد) عَجِيْبَةٌ:

خِلْدٌ وَرَا: ہمیشہ کے لیے رکھو۔ خَلَدَ (ن) ہمیشہ رہنا۔ خُلِدَ: دوام د خَالِدٌ (فاعل) ہمیشہ

رہنے والا۔

بَطُونُ الرَّسَاقِ: کاغذوں کے اندر

اسْتِضْمَامِ: ملنا

نُقِلَ: بوجھل ہوا

رُذْفِي: میری آستین

خَفَا: ہلکا ہوا۔ آسان ہوا

أَكْفَلُ: میں کفالت کروں۔

آسَاوِدَ - (واحد) سَوَادٌ: سیاہی

رَقَشْنَا: ہم نے لکھا

سَرَدَ: بیان کی (ن) پڑھنا

اسْتَبْطَنَّا: ہم نے معلوم کیا

مُرْتَاةٍ: رائے

أَبُ أَكْفَلِ ابْنِي - فَقُلْنَا إِنْ كَانَ يَكْفِيكَ نَصَابٌ مِنَ الْمَالِ الْفَنَاءِ
لَكَ فِي الْحَالِ فَقَالَ وَكَيْفَ لَا يُفْنِعُنِي نِصَابٌ وَهَلْ يَحْتَقِرُ قَدْرَهُ
إِلَّا مِصَابٌ - قَالَ الرَّادِيُّ فَالْتَزَمَ مِنْهُ كُلُّ مَتَا قَسَطًا وَكُتِبَ لَهُ
بِهِ قِطًّا فَشَكَرَ عَنْهُ ذَلِكَ الصَّنْعَ وَاسْتَنْقَذَ فِي الدُّنْيَا التَّوَسُّعَ -
حَتَّى إِذَا اسْتَطَلْنَا الْقَوْلَ وَاسْتَقَلْنَا الطَّلُوبَ - ثُمَّ رَأَيْتُهُ فَشَرَمَ مِنْ

ہم نے کہا - اگر تیرے لیے نصاب مال کی رقم کافی ہو تو ہم اسی وقت وہ رقم جمع کر دیتے ہیں - اس نے کہا کہ یہ
نصاب میرے لیے کیوں کر کافی نہ ہوگا اور صرف پاگل شخص ہی اسے حقیر سمجھ سکتا ہے - راوی بیان
کرتا ہے کہ ہم میں سے ہر ایک شخص ایک حصہ اپنے آپ پر لازم کر لیا اور اس کے لیے دستاویز لکھ دی
تب اس نے اس احسان کا شکریہ ادا کیا اور اس نے ہماری تعریف میں اپنی ساری طاقت خرچ کر دی
یہاں تک کہ ہم نے اس کی تعریف کو زیادہ محسوس کیا اور اپنی عطا کو کم سمجھا - پھر اس نے قصہ گوئی کی

لِصَابٍ مِنَ الْمَالِ : مال کی ایک خاص مقدار

أَلْفَنًا : ہم نے اکٹھا کیا

فِي الْحَالِ : فوراً

لَا يُفْنِعُنِي : میرے لیے کافی نہ ہوگا -

طَوْلٌ : عطا

يَحْتَقِرُ : حقیر سمجھتا ہے

قَدْرٌ : مقدار

مِصَابٌ : پاگل - صَابٌ (دن) بارش کا پہنچنا - تیر کا نشانہ پر لگنا - أَصَابَ الشَّهْمُ : تیر کا ٹھیک

نشانہ پر لگنا - چیز کا درست پانا - کوئی چیز لینا - اسْتِصَابٌ - راستے کو درست کر پانا - ٹھیک

خِیَالِ کرنا - صَوَابٌ : درست - ٹھیک

قَسَطٌ : حقہ

الْتَزَمَ : لازم کیا -

صُنْعٌ : احسان - نیکی

قِطٌّ : ہنڈی

وَسْعٌ : وسعت - طاقت

اسْتَنْقَذَ : خرچ کی

اسْتَقَلْنَا : کم سمجھا

اسْتَقَلْنَا : ہم نے زیادہ محسوس کیا

وَشَيْءٍ التَّمِيرِ مَا أُرْزِيَ بِالْحَبْرِ إِلَى أَنْ أَظَلَّ التَّنْوِيرُ وَجَسَرَ الْقَسْبُ
الْمُنِيرُ - فَكَضَيْتَا مَا لَيْلَةٌ غَابَتْ شَوَائِبُهَا إِلَى أَنْ شَابَتْ ذَوَائِبُهَا
وَكَمَلَ سُعُودُهَا - إِلَى أَنْ انْقَطَعَ عُودُهَا - فَلَمَّا ذَرَقَ قَرْنُ
الْعَزَاةِ - طَمَرَ طُمُوسَ الْعَزَاةِ وَقَالَ أَنْهَضْ بِكَ لِنَقْبِصِ
الْبَصَلَةِ وَلِنَسْتَنْصِ الْأَحَالَاتِ - فَقَدْ اسْتَمَارَتْ صُدُوعُ

منقش چادر میں پھیلائیں۔ جنہوں نے یمنی چادروں کو عیب دار کر دیا۔ یہاں تک کہ روشنی (نمودار) ہوئی اور
روشن صبح طلوع ہو گئی۔ ہم نے اس رات کو اس حال میں گزارا کہ اس رات سے پریشان کن چیزیں غائب تھیں۔
یہاں تک کہ رات کے گیسو بوڑھے ہو گئے اور اس کی سعادت مندی کامل ہو گئی۔ یہاں تک کہ رات کی کڑی پھٹ
گئی۔ پس جب سورج کا کنارہ اچکنے لگا تو بہن کی مانند چوکر کڑیاں بھرنے لگا اور اس نے کہا اٹھو تاکہ ہم عطیات وصول
کر لیں اور وعدوں کی نقدی بھی لے لیں کیونکہ اشتیاقی فرزند کی وجہ سے میرے جگر کے ٹکڑے اڑ گئے ہیں۔

وَشَيْءٍ مَنْقَشٍ
أُرْزِيَ: بے حقیقت کیا۔ عیب دار کیا
حَبْرٌ: یمنی چادر
أَظَلَّ: سایہ کیا
تَّنْوِيرٌ: روشنی
جَسَرَ: پھوٹی
الصُّبْحِ الْمُنِيرِ: روشن صبح
كَضَيْتَا: ہم نے گزارا۔
شَوَائِبُ: (واحد) شَائِبَةٌ: عیوب۔ سخاڈنات۔ پریشان کن چیزیں۔
شَابَتْ: بوڑھے ہو گئے۔ شَابَ يَشِيْبُ: بوڑھا ہونا۔ صفت: شَابَتْ - وَاشْيَبُ
ذَوَائِبُ: گیسو
كَمَلَ: مکمل ہوا۔
الْفَطْرَ: پھٹ گئی۔
عُودٌ: کڑی
ذَرَقَ: طلوع ہوا (ن) ذَرَقَ: انک چھڑکنا۔ آفتاب طلوع
ہونا۔ ذَرَقَ: چھوٹی چیزیں
قَرْنٌ: کنارہ
عَنْ آلَةٍ: آفتاب۔ ہرنی۔ غزنی (دس) عورتوں کی
نوبھوورتی کی تعریف کرنا۔ عورتوں سے باتیں کرنا
طَمَرَ: چوکر کڑیاں بھرنا
نَقْبِصٌ: ہم وصول کرین۔
سَعَادَةٌ: سعادت مندی۔ سَعَدَ (ف) سعوداً
دن کا مبارک ہونا (ن) سَعَادَةٌ - نیک بخت ہونا
عَدَ: مدد کرنا۔ تَسَعَّدَ: مبارک ہونا۔ سعودة: خوش بختی

كَبَدِي مِنَ الْجَيْنِ إِلَى وَكَيْمٍ - فَوَصَلْتُ جَنَاحَهُ حَتَّى سَلَيْتُ
بِجَاحِهِ فَجَيْنٌ أَحْرَزَ الْعَيْنَ فِي مَتَرِهِ بَرَقَتْ أَسَارِيرُ مَسَرَّتِهِ
وَقَالَ لِي جَزَيْتَ خَيْرًا عَن تَحْطِي قَدَمَيْكَ - وَاللَّهُ خَلِيقَتِي عَلَيْكَ
فَقُلْتُ أُرِيدُ أَنْ أَتَّبِعَكَ لِأَشَاهِدَ وَلَدَكَ التَّجِيْبَ وَأُنَافِثَهُ
لِحَيِّ مَا يُجِيبُ - فَتَطَّرَ إِلَى نَظَرَةِ الْخَادِعِ إِلَى الْمُخْدُوعِ وَضَحِكَ

میں نے اس کی دستگیری کی۔ یہاں تک کہ اس کی کامیابی کو آسان کر دیا۔ جب اس نے سونا کو اپنی ہتھیلی میں جمع کر دیا تو اس کے چہرے کے خطوط چھٹنے لگے اور کہنے لگا کہ اللہ تجھے اس کی جزائے خیر دے! جو تو نے یہاں قدم رنج فرمایا ہے (جو تو نے جل کر تکلیف اٹھائی ہے) خدا تیرا محافظ ہے۔ میں نے کہا۔ میں تیرے ساتھ چلنا چاہتا ہوں تاکہ تیرے شریف لڑکے کو دیکھ سکوں اور وہ میری باتوں کا جواب دے۔ اس نے میری طرف یوں دیکھا جیسے کوئی مکار و فریب خوردہ چیز کی طرف دیکھتا ہے اور اتنا ہنسنا

إِنْهَضَ: تَوَاضَعٌ - نَهَضَ (ف) كَهْرًا هَوْنًا - دَشَمَنٌ بِرَحْمَةٍ كَرَمًا - فَلَانًا - ظَلَمَ كَرَمًا
صِلَاتٌ: عَطِيَّاتٌ - هِنَةٌ: عَطِيَّةٌ - احْسَانٌ - انْعَامٌ (ج) - صِلَاتٌ
سَلَيْتُ: هَمٌّ وَصَوْلٌ كَرِيمٌ - نَهَضَ (ص) الْوَمْرُ مَكْنٌ هَوْنًا إِسْتَنْصَحَ: اِبْتِغَاءُ وَصَوْلٌ كَرَمًا
اِسْتَطَارَتْ: اِزْدَكَّتْ - طَارَ: يَطِيرُ - اِثْرًا - اِطْرَارٌ: مَالٌ تَقْسِيمٌ كَرَمًا - حَلِيمٌ - اِطْرَانًا - كَطَيْتٌ بِدِفَالٍ
صَدُوعٌ: بَكَرٌ - بَعَثَ (ج) صُدُوعٌ: صَدَعٌ (ف) بَحَاثًا - مُتَفَرِّقٌ كَرَمًا
كَبَدٌ: جَلَدٌ (ج) اِكْبَادٌ - كَبُودٌ: كَبَدٌ - دَرْدَجَةٌ مِثْلًا هَوْنًا
جَيْنٌ: اِشْتِيَاقٌ - مَجْتَبٌ - حَقٌّ (ض) حَذِيثًا - خَوْشِيٌّ عَمِيٌّ سَ عَ آوَارَ نَكَالًا
وَصَلْتُ جَنَاحَهُ: مِثْلًا هَوْنًا

سَلَيْتُ: میں نے آسان کر دیا۔ سَنَّ (ن) السَّكِينِ - چھوٹی تیز کرنا۔ الو من: بیان کرنا آسان کرنا۔ جمع کرنا
حَدَزَ (ن) حِفَاظَتٌ كَرَمًا - اِكْتَحَا كَرَمًا - اِحْرَزَ: جمع کرنا

عَيْنٌ: سَوْنًا - اَكْبَهُ - بِهَ عَيْنٌ: وَهْ بِدَلَّظَ سَ - مَا بَالَهُ اِرْعَيْنُ: گھر میں کوئی نہیں
صَدْرَةٌ: ہتھیلی - رِيْحٌ هَمْرٌ: ٹھنڈی ہوا
اَسَارِيرٌ: آثار (واحد) سِرَائِدٌ: ہاتھ پیشانی کے خطوط۔ مَسْرِيٌّ: چارپائی

کشتی نَعْرُ هَرَّتْ مُقَلَّتَا بِالذُّمُوعِ ثُمَّ أَنْشَدَ - نظم
 يَا مَنْ تَطَلَّى السَّرَابَ مَاءً
 لَمَّا رَوَيْتَ الَّذِي رَوَيْتَ
 مَا خَلْتُ أَنْ يَسْتَسِرَّ مَكْرَمِي
 وَأَبُ يُخِيلَ الَّذِي عَنَيْتَ
 وَاللَّهُ مَا بَرَّكَ بِعَرَسِي
 وَآدِلِي ابْنُ بِهِ أَكْتَنَيْتَ

کہ اس کی دونوں آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں۔ پھر اس نے یہ اشعار پڑھے :
 اے وہ شخص جس نے سراب کو پانی گمان کیا۔ جب میں نے اپنی کہانی بیان کی۔ مجھے خیال بھی نہ تھا کہ میرا
 مکر پوشیدہ رہے گا اور میری مراد مشتبیہ رہے گی۔ بخدا نہ بڑھ میری بیوی ہے اور نہ میرا کوئی بیٹا ہے جس
 سے میری کنیت ہو۔

جَبْنُ يُتُّ : تیری خیر ہو۔ جَزَى (ضن) بدلہ دینا۔ حق ادا کرنا
 تَطَلَّى : قدم۔ (واحد) تَطْوَاةٌ

وَاللَّهُ خَلِيفَتِي عَلَيْكَ - خدا حافظ۔ خَلَفَ (ن) جانشین ہونا۔ خَلْفَ : پیچھے چھوڑنا
 كَخَالَفَ : مخالفت کرنا۔

أَنْ أَتَّبِعَكَ : میں تیرے ساتھ چلوں۔ تَبِعَ (س) پیچھے چلنا۔ سَا تَحْمِلُنَا - (أَتَّبِعَكَ) : پیروی کرنا۔
 أَشَاهِدُ : میں دیکھوں۔ شَهِدَ (س) حاضر ہونا (ک) گواہی دینا۔ سَأَلَكَ : معائنہ کرنا۔ اسْتَشْهَدُ :
 وَآدِلِي بِجَيْبٍ : شریف بچہ۔ بَجِيْبٌ : شریف (ج) ، أَبْجَابٌ
 شہید ہونا۔

أَنَافِثُ : گفتگو کروں۔ نَفَثَ (ن) منہ سے تھوک پھینکنا۔ نَاقِشَةٌ : پوشیدگی میں بات کرنا
 خَادِعٌ : دھوکہ دینے والا۔ خَدَعَ (ف) دھوکہ دینا۔ خَدَعَةٌ : کروحیلہ
 فَخْدُوعٌ : فریب خوردہ۔ خَدَعَ (ف) دھوکہ دینا

تَعْرُ عَرَّتْ : بھر گئیں۔ تَعْرَعَرَّ - غرغره کرنا۔ آنکھ میں آنسوؤں کا ڈبڈبانا
 مَقَلَّتَانِ : دو آنکھیں۔ مَقَلَةٌ : آنکھ کا ڈھیلہ (ج) ، مُقَلٌّ

أَنْشَدَ : اس نے شعر پڑھے

يَا مَنْ تَطَلَّى : اے وہ شخص جس نے گمان کیا۔ طَلَّى (ن) خَلَّتَا - جاننا۔ یقین کرنا۔ تَطَلَّى گمان کرنا
 سَرَى ابٌ : دھوکہ

أَبَدَعْتُ فِيهَا وَمَا أَقْدَيْتُ
وَأَحَاكَمَهَا الْكَمَيْتُ
تَجَنَّبِيهِ كَلْمِي مَتَى اشْتَهَيْتُ
حَالِي وَكَلْمُ أَحْوَمَا حَوَيْتُ

وَأَشْتَمَالِي فُنُونٍ سِجْرِ
كَلْمِي يَحْكُمُهَا الْأَهْمَمِيُّ فِي مَا حَكَمِي
أَتَّخَذْتُهَا وَصَلَةً إِلَى مَا
وَكَلْمُ تَعَاقُفِيَّتِهَا لِحَالِي

میں نے رنگ برنگ کے جادو اختراع کیے ہیں اور میں نے کسی کی تقلید نہیں کی ہے۔ ان کو اصمعی نے اپنی حکایات میں بیان نہیں کیا اور نہ ہی کیفیت نے انہیں بیان کیا ہے۔ میں نے ان کو وسیلہ بنایا ہے۔ ان پھولوں کے حصول کے لیے جن کو میرا ہاتھ توڑتا ہے جب میں چاہتا ہوں۔ اگر میں ان کو ناپسند کرتا تو میری حالت دیگر گوں ہو جاتی اور جو کچھ میں نے جمع کیا ہے اسے جمع نہ کر سکتا۔

سَرَوَيْتُ: میں نے بیان کیا۔ رَوَى رِوَايَةً: بیان کرنا۔

مَا خَلَّتْ: میں نے خیال نہ کیا۔ خَالَ يَخَالُ: خیال کرنا۔

يَسْتَسِيرُ مَكْرِي: میرا مکر پوشیدہ رہے گا۔ اسْتَسِيرَ: چھپنا

يُخَيَّلُ: مشہور ہے۔ خَيَّلَ: شک کرنا

الذُّبَى عَكَيْتُ: میری مراد۔ جو میں نے مراد لی۔ عَنَى يَعْنِي عِنَايَةً: فکر مند ہونا۔ مراد لینا

عَرَّيْتُ: بیروسی۔ دُهن (جمع) أَعْرَأْتُ

إِكْتَنَيْتُ: میں نے کنیت اختیار کی۔ كَتَبْتُ يَكْتُبُ كِتَابَةً: کتا بہ لکھنا۔ اِكْتَنَيْتُ كِتَابَةً: اپنی کنیت لکھنا

فُنُونٌ سِجْرِ: رنگ برنگ جادو۔ طَرَحَ طَرَحًا: طرح طرح کے جادو

أَبَدَعْتُ: میں نے اختراع کیا۔ أَبَدَعَ: ایجاد کرنا

أَقْدَيْتُ: میں نے تقلید کی۔ أَقْدَى: پیروی کرنا

كَلْمِي يَحْكُمُ: حکایت نہیں کی۔ حَكَمِي حِكْمًا: بیان کرنا

حَاكٌ (بِنَا) مُحَاكَاةً: بنانا

وَصَلَةٌ: وسیلہ۔ وَصَلَ يَصِلُ وَصَلَةً: جوڑنا۔ تعلق رکھنا۔ صلہ رحمی کرنا

تَجَنَّبِيهِ: توڑتے ہیں۔ جَنَّبِيَّ جَنَابَةً: زیادتی کرنا۔ جَنَّبَا: چھپنا

مَتَى اشْتَهَيْتُ: جب میں چاہتا ہوں۔

فَسَهَّدَ الْعُذْرَةَ أَوْ فَسَامِحَ إِنْ كُنْتَ أَجْرَمْتَ أَوْ جَنَيْتَ
شُكْرًا لَهُ وَلَا عَنِي وَمَضَىٰ وَأَوْ دَعَّ قَلْبِي جَمْرًا الْقَصَا -

تتمت

پس میرا عذر مان لے یا مجھے معاف کر دے۔ اگر میں نے جرم کیا ہے یا قصور کیا ہے۔
پھر وہ الوداع کہہ کر چلتا بنا اور میرے دل میں چنار کی چنگاریاں چھوڑ گیا۔ ختم شد

تَعَاكَبْتُ : میں پسند کروں۔ تَعَا فِي تَعَا فَيَا : عافیت پانا
حَالَتُ : حالی : میری حالت بدل جاتی ہے۔

لَمْ أَحْوِ : میں جمع نہ کرتا۔ حَوَى يَحْوِي (ض)، حَوَايَةٌ : جمع کرنا
مَهَيْتُ : تو مان لے۔ مَهَيْتَ الْفِرَاشَ - بستر بچھانا۔
عَذْرَةً : عذر قبول کرنا۔ عذرت مضررت

سَامِحٌ : (تو درگزر کر) سَمَحَ (ف) سَمَّاحَةٌ : بخشش کرنا۔ معاف کرنا
أَجْرَمْتُ : میں نے قصور کیا ہے۔ جَمْرًا (ر) جَرِيمَةٌ - بڑے جرم والا پتھرنا۔
وَدَّ عَنِي - اس نے مجھ الوداع کیا وَدَّعَ : الوداع کرنا۔ چھوڑنا
أَوْ دَعَّ : چھوڑا۔ أَوْ دَعَّ : چھوڑنا۔ امانت رکھنا
جَمْرًا الْقَصَا - چنار کی چنگاریاں۔ جَمْرَةٌ - انگارہ (واحد) جَمْرٌ چنگاریاں
عَصَا : جھاڑو کا درخت۔ عَصَاةٌ : جھاڑی

ختم شد

چند اہم اور ضروری قواعد

اسم جمع | اسم جمع وہ ہے جو جمع کے معنی دے اور اسی مادہ سے اس کے لئے کوئی مفرد نہ ہو۔ جیسے

تَعْيِيلٌ - قَوْمٌ - دَهْطٌ - جَيْشٌ

شبه جمع | وہ ہے جو جمع کے معنی دے اور اس کے واحد اور جمع میں تا سے تیز ہو جیسے ورق

کہ اس کا مفرد ورقہ ہے شعر کہ اس کا واحد شعر ہے۔

اور اسی قبیل سے وہ جس کے واحد و جمع میں یا نسبتی سے فرق ہو جیسے الرومی

البتہ پہلا غیر ذوی العقول کے لیے ہے اور دوسرا ذوالعقول کے لیے ہے۔

مصدر مہمی | ثلاثی مجرد سے مصدر مہمی مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے مَنْظَرٌ - مَرْمِيٌّ

مَضْرَبٌ - اس قاعدہ سے مَبْرٌ - مَصِيٌّ - مَقِيلٌ - مَجِيٌّ

مرجع مستثنیٰ ہیں۔

اسم مرہ | وہ مصدر ہے جو فعل کے صرف ایک دفعہ ہونے کو ظاہر کرے۔ اسم مرہ

انطلقت انطلاقة - اكرمته اكرامة

ثلاثی مجرد کے مصادر کے آخر میں جب تا آجائے تو اسم مرہ کے ساتھ کسی ایسی چیز کا لانا

ضروری ہے جو وحدت کے معنی دے جیسے ضَرْبَةٌ ضَرْبَةٌ واحدة ضَرْبَةٌ

اسم نوع | اسم نوع وہ ہے جو فعل کی ہیئت وقوع تعلق سے

اسم نوع ثلاثی مجرد سے فَعْلَةٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے مَشِيٌّ مَشِيَّةٌ

المنخَالِ وَعَفٌّ وَقَفَةٌ الْاَسَلِ

نایاب تحفہ

جو امر علوم قرآنی: علامہ جوہر طنطاوی کی مایہ ناز کتاب ”تساج المُرصَّع“ کا اُردو ترجمہ عربی اور اسلامیات کے سب سے نئے اسی طرح مفید ہے جس طرح عام مسلمانوں کے لئے۔ اس کتاب کا کئی زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے۔

آنسو: لطفی منفلوطی (جدید ادب کے منفرد ادیب) نے ”العُسرَات“ میں موجودہ معاشرہ کی صحیح عکاسی کی ہے۔ ”آنسو“ اسی کتاب کا اُردو ترجمہ ہے۔

حیاط الدائرہ: عرضی وقوانی پر سیر حاصل بحث پر مشتمل کتاب جسے عربی ادب کے شوقین اور شعراء کے لئے خاصہ ہی طور پر اُردو ترجمہ سمیت شائع کی گئی ہے۔

الکامل للممرد (باب الخوارج، ابواب امثال العرب): عربی ادب میں اپنی طرز کی واحد کتاب (دونوں ابواب الگ الگ) اُردو ترجمہ سمیت شائع کیے گئے ہیں۔

تطبیق القواعد العربیہ: ڈاکٹر خالق داد ملک، ایم۔ اے عربی پارٹ ون، پرچہ اول کے لئے عربی میں شائع کی گئی ہے۔ نیز: اس کا عربی میں حل الاجابات نمونہ تطبیق القواعد العربیہ کے نام سے بھی شائع کیا گیا ہے۔

البیان فی علوم اللسان: ڈاکٹر خالق داد ملک، ایم۔ اے عربی پارٹ ون، پرچہ اول کے لئے عربی میں شائع کی گئی ہے۔

منہج البحث والتحقیق: ڈاکٹر خالق داد ملک کی عربی میں بحث و تحقیق پر ایک فنی کاوش۔

آج ہی حاصل کریں

آزاد بک ڈپو، 9۔ جلال دین ٹرسٹ بلڈنگ، اُردو بازار، لاہور

عربی زبان سیکھنے کے لیے نایاب تحفے

- 1- کوکثری قاعدہ (ہاتھوں)
- 2- مبادی تعلیم القراءۃ العربیۃ (المصورة)
- 3- الفیاء العربیۃ عبدالحق عباس
- 4- المصطلحۃ العربیۃ (ہاتھوں) مع معادلتہ
- 5- الدروس العربیۃ اول ثانی (علیٰ) طریقۃ المعادلتہ) مع الترجمة باللغۃ الازدیہ
- 6- قواعد اللغۃ العربیۃ (اول دوم)
- 7- اقراء العربیۃ و تحدث بها (اول دوم)
- 8- طریقۃ جدیدۃ فی تعلیم العربیۃ (تین حصے)
- 9- الاسلوب الصحیح فی الإنشاء (تین حصے)
- 10- القراءۃ العربیۃ (دوم سوم) (انگلش ٹو عربیک)
- 11- باکورۃ القراءۃ
- 12- دروس العربیۃ اول دوم (فی تکوین الجمل)
- 13- مبادی دروس الصرف (اول دوم)
- 14- مهمات الصرف و النحو
- 15- اللسان العربی (ادپن انڈسٹری)
- 16- تدیس اللسان العربی
- 17- العربیۃ بین یندیک (3 حصے) مع CD
- 18- دراسة اللغة العربیۃ
- 19- دروس اللغة العربیۃ (تین حصے)
- 20- مفتاح الإنشاء (II-I)
- 21- آسان عربی کورس (II-I)
- 22- اقراء (چار حصے)
- 23- طوطی عربیک گرائمر
- 24- عربی گرائمر (II-I)

ابتدائی بچوں کے لئے
ابتدائی بچوں کے لئے
ابتدائی بچوں کے لئے

عبدالحق ندوی
امیر عبدالحمید مصری
درد محمد امین مصری
عبدالحق ندوی
عبدالحق عباس
امجد العربی المرائشی
عبدالحق ندوی

درد خاتون داہلک

درد ظہور احمد اعظمی
درد عبدالرحیم
محمد بشیر
محمد بشیر
محمد عباس طور
ایضاً آئی ملک

